ایک روحانی عامل کی
خفیہ ڈائری

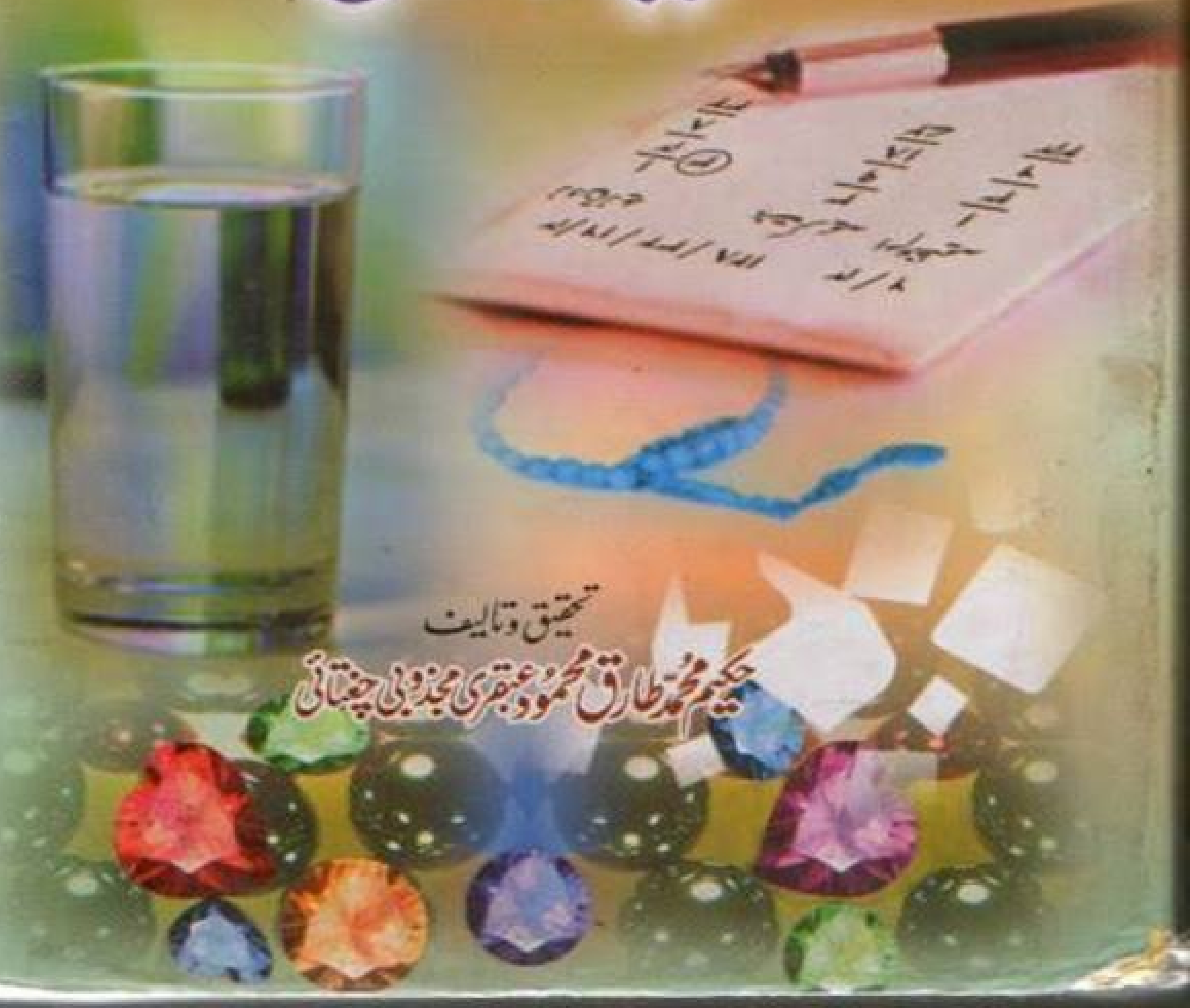

تحقیق و تالیف

حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

فہرست

موضوع صفحہ
باب:1 تصفیۂ قلب 11
باب:2 دستِ غیب 42
باب:3 صفاتِ بسم اللہ شریف 65
باب:4 ظنی علوم 105
باب:5 کیمیا و ریمیا و سمیا...... 120
باب:6 طبی نسخے 134
باب:7 تجارتی پیمانے پر تیار ہونے والے نسخے 154
باب:8 تعلیم پیری مریدی 166
باب:9 عجائبات 176
باب:10 مقہوری اعداد و دیگر عملیات 195

حال دل

ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری آپ کے ہاتھوں میں ہے کسی کے پاس اگر ایک نسخہ فارمولہ یا کوئی ترکیب ہو تو وہ کبھی بھی کسی کو نہ بتائے۔ حتیٰ کہ مشہور ہے کہ اپنی اولاد تک چھپا جاتے ہیں لیکن یہ بات کچھ اس طرح ممکن نہیں ہوتی۔

بلکہ میری نظر میں بعض ایسے لوگ بھی ہیں کہ جو چیز ملنے کے لیے دکان تک کا نام نہیں بتاتے خود میری زندگی کا واقعہ ہے کہ ایک بار ایک بزرگ صورت شخص کی خدمت میں ایک کتاب کے لیے حاضر ہوا کئی چکر لگانے کے بعد وہ کتاب برائے فوٹو کاپی ملی اس کتاب کا کیا نام ہے کس ادارے سے شائع کی ہے۔ کچھ علم نہیں۔ ہر طرف سے نام مٹائے ہوئے اور کاغذ کٹے ہوئے ہیں۔

کچھ عرصے کے بعد ویسی کتاب ملی جو اسی سے مشابہت رکھتی تھی تو علم ہوا کہ یہ تو وہی کتاب ہے جس کو میں کاپی کرا چکا ہو۔

ایک صاحب سے میں نے ایک دوائی کے لیے دکان پوچھی کس جگہ ملتی ہے کہنے لگے ایک صاحب دیتے ہیں اپنا نام ظاہر نہیں کرتے حیران ہوا کہ دوائی ہے یا ہیروئن لیکن انہوں نے دوکان تک کا نام نہ بتایا۔

قارئین کسی کی خفیہ ڈائری حاصل کرنا کتنا مشکل ہے اور کتنا محال ہے یہ ایک الگ داستان ہے۔

بہر حال آپ کے پاس ایک علمی اور تجرباتی خزانہ ہے۔ کیونکہ بندہ خود عرصہ دراز سے عملیات وظائف کے میدان میں چل رہا ہے اور بندہ کے ہاتھوں بے شمار لوگوں

کو اس دنیا میں آنے کا سلیقہ ملا ہے اور کتنے لاکھوں لوگ جو میری طب وصحت اور دوسری کتابوں کے ساتھ ساتھ عملیات وظائف کی کتابوں سے سو فیصد استفادہ کر رہے ہیں۔

باب:1

مثلاً زنا کاری، غیبت، منافقت، برائی پس پشت یعنی اپنے بھائی کا مردار گوشت کھانا، لقمہ حرام، جھوٹ بکثرت بولنا جن پر خدا نے لعنت فرمائی ہے۔ نظر بد دوسروں پر ڈالنا۔ اگر ان میں سے ایک عیب بھی موجود ہے۔ اس کی اصلاح سختی کے ساتھ کرے اور چھوڑ دے تا کہ صراط مستقیم اس کو حاصل ہو۔ اور مراقبہ کا لطف آئے اور تصفیۂ قلب کا ذریعہ بن سکے۔ اور اگر خواہشات نفسانی کا زور ہو اور نظر دوسروں پر عاشقانہ پڑتی ہو تو نیچی نظر ہمیشہ رکھنے کی عادت ڈالے۔ نفسانی لذات کا یہ علاج کرے کہ چند ضرب بالجہر لا الہ الا اللہ کی لگا لیا کرے۔ انشاء اللہ سب خواہش کافور ہو جائے گی۔ اگر جلال زیادہ ہے، بلا وجہ غصہ زیادہ آتا ہے، یا رؤف موافق اعداد پڑھا کرے اور اسماء حسنہ میں سے انتخاب اپنے عیوب کی اصلاح کے لیے کرے تا کہ دین و دنیا دونوں ہاتھ رہیں۔ دیکھئے اصلاح کرنے والے کے لیے سب کچھ ہے ورنہ سینکڑوں کسب احادیث کی ممانعت میں وارد ہیں کون دیکھتا ہے۔ انسان غرض کا بندہ ہے۔ الغرض مجنون۔ ایک قسم کا جنون اُس پر سوار ہو جاتا ہے اور اُس کی تکمیل ضروری سمجھتا ہے اور اس سلسلہ میں جو جو ہدایات اپنی غرض سے وابستہ ہوتی ہیں اُس کے پورا کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگاتا ہے چونکہ قاعدہ قانون سے واقف نہیں۔ تضیع اوقات میں اپنا وقت گزار کر سوائے حسرت و افسوس کے کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ اس کیلئے دو مثالیں پیش ہیں، ایک وہ شخص ہے جو کسی پر عاشق ہے لیکن رسائی نہیں ہوتی۔ حیران ہے، پریشان ہے، سرگردان ہے، رات دن عشق میں کانٹا ہوا جاتا ہے۔ اب اگر قاعدہ کے مطابق کام کرے گا کامیاب ہو گا۔ جیسا کہ طریقہ سمجھایا گیا ہے۔ یہ طریقہ فعل روحانی ہے اور صرف اتنی احتیاط اور لوازمات سے یہ بات پیدا ہو جائے گی۔

دل کے آئینہ میں ہے تصویر یار جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

دوسرا وہ شخص ہے جو کیمیا بنانا چاہتا ہے اور اسی دُھن میں رات دن مشغول ہے۔ اگر وہ اس علم سے واقف ہو یا سر بستہ راز کا علم اس کو ہو جائے تو وہ بنانے لگے۔ آپ نے دیکھا نہیں کہ فقراء اشارہ میں سونا چاندی بنا دیتے ہیں اور یہ ہے کہ کیا راز ہم تھوڑا سا اشارہ اس طرف کیے دیتے ہیں۔ اگر آپ عقلمند ہیں تو اسی طرح کام لیں گے۔

ضرور کامیاب ہونگے انشاء اللہ۔ جب اُستاد کے پاس تعلیم کے لیے جاتے ہیں تو وہ اول تصور خیالی کسی معبود پتھر وغیرہ کو بنا کر یا مرشد کو خدا بنا کر کراتے ہیں اور برسوں خدمت لیتے ہیں اس میں وہی لوگ قائم رہتے ہیں جو اپنے گرو یا استاد یا مرشد کے حکم کی تعلیم بسرو چشم کر سکیں۔ مابقیہ فرار ہو جاتے یا اس کام کو چھوڑ دیتے ہیں کہ یہ تو بت پرستی کی تعلیم دیتا ہے حالانکہ گرو توحید کی تعلیم دے رہا ہے۔ اس کے چند روز کے بعد اُس کو یہ محسوس ہونے لگتا ہے کہ خدا تو اور ہی چیز ہے۔ لیکن گرو کے رعب سے وہ زبان ہلا نہیں سکتا۔ اسی طرح مرشد ذریعہ مراقبہ تصفیہ قلب کا شغل کراتا ہے اور یہ بھی دیکھ رہا ہے کہ مجھے تعلیم تو دوسری دی جا رہی ہے اور کام در حقیقت یہاں دوسرا ہو رہا ہے۔ اب جب یہ اطمینان کی سانس اپنے عقل و شعور و فراست سے لیتا ہے تو سمجھ اُس کی خدا کی جانب خود بخود مائل ہونے لگتی ہے۔ جب یہ طریقہ سمجھ جاتا ہے تو پھر وہ راہ راست پر لگ جاتا ہے لیکن اس کو فکر معیشت یعنی کھانے پینے کی فکر سب سے زیادہ ستاتی ہے کہ ہم تو دنیا دار ہیں بیوی بچے کے بھی ہیں۔ جائداد بھی ہے اب اس شغل کے بعد کیا انتظام ہو گا لہٰذا اُستاد اس کا سد باب کرتا ہے اور اب اس کو علم کیمیا کی تعلیم دیتا ہے اور نسخے بنا کر دکھلاتا ہے پھر اس سے دس بیس پچاس مرتبہ اس کو کراتا ہے۔ چونکہ خود اس کا مراقبہ اور تصفیہ قلب سے قلب مجلّی ہو گیا ہے۔ اس لیے ہر نسخہ اس سے یہ کہتا ہے کہ مجھے بنا لو۔ وہ ہر نسخے کو اپنی روحانی طاقت سے بنا سکتا ہے اس لیے اب سونے چاندی کے بنانے سے لاپروا ہو جاتا ہے اور اسی طرح علم کا انکشاف اور صحیح نسخہ بنتا ہے۔ اگر ہم بھی اس راستہ پر گامزن ہو جائیں تو دونوں نسخے بن جائیں یعنی دین بھی اور دنیا بھی اور ہم کو مراقبہ سے اور تصفیہ قلب کرنے کے بعد سارا اطمینان حاصل ہو جائے تھوڑا تھوڑا راز ہر جگہ نسخوں کے تحت ہے سمجھایا گیا ہے۔ اللہ پاک آپ کو ایسے عمل کی توفیق عطا فرماوے اور سارا راز آپ کی سمجھ میں آ جائے۔

تصفیہ قلب ظاہری و باطنی

قلب ایک آئینہ ہے جب انسان گناہوں کا مرتکب ہوتا ہے تو اس میں دھبہ آ جاتا ہے یہاں تک کہ تاریکی چھا جاتی ہے۔ مطلق حلال و حرام کا امتیاز باقی نہیں رہتا۔ قلب کی

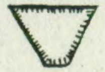

تصویر بکری کے قلب' کے مثل ہے۔ اور یہ شکل ہے دھبہ پر نظر ڈالو یعنی آئینہ میں دھبہ اگر آ جائے کس قدر ناگوار معلوم ہوتا ہے اور کیا نقص پیدا ہو گیا۔ ظاہر ہے ایک دوسرے چہرہ پر نظر ڈالو۔ اگر دھبہ ہے تو حسن و جمال میں کیا خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ خود اپنی نظر سے دیکھو۔ تیسرے ایک صاف شفاف پیتل کا برتن ہے۔ زنگار چڑھ جائے کس قدر بدنما معلوم ہو گا۔ تین مثالیں پیش کی گئیں اس کے لیے صفائی کی ضرورت ہے۔ اور ہر ایک کی صفائی کے لیے جدا جدا طریقے ہیں لیکن سب طریقوں سے افضل طریقہ صرف ایک ہی ہے اور وہ تصفیہ قلب ہے۔ اس کے لیے عموماً سب سے آسان طریقہ جس کو ہر شخص کر سکتا ہے اور جس سے دونوں امور یعنی علاوہ تصفیہ قلب کے تزکیہ نفس بھی ہوتا جاتا ہے مرشد اپنے مرید کو لا الہ الا اللہ کی تعلیم بالجہر دیتا ہے۔ اس طرح کے داہنے مونڈھے کی جانب لا الہ کو لے جائے اور الا اللہ کی ضرب زور اور جھٹکے کے ساتھ قلب پر مارے۔ ایک چلہ میں قلب آئینہ ہو جاتا ہے اور یہ طریقہ تعلیم زائد سے زائد ایک گھنٹہ بعد نماز عشاء کیا جاتا ہے اور خدا پاک توفیق دے تو علاوہ اس کے جرأت اور استقلال کے ساتھ نماز تہجد بارہ رکعت ضرور اس طرح کہ دو رکعت کی سنت باندھے اور اول رکعت میں سورۂ اخلاص بارہ بارہ بار، دوسری رکعت میں گیارہ بار سلام پھیر دیا پھر نیت باندھی، اب دس بار پھر ۲۹ بار۔ اسی طرح بارہ رکعت روزانہ پڑھا کرے۔ اللہ جانتا ہے اس قدر جلد تصفیہ قلب ہو گا کہ خوش ہو جائے گا۔ یہ سب سے زیادہ آسان طریقہ ہے اور اگر نماز تہجد پڑھ کر نصف گھنٹہ بالجہر آہستہ آہستہ یہ شغل دو بجے تین شب میں معمول بنا لے تو نور اعلی نور۔ سبحان اللہ کیا کہنا۔

اس کے بعد تصفیہ قلب کا شغل اس طرح کرے تو جلد منزل مقصود کو پہنچتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ جس طرح نماز میں دوزانو بیٹھتے ہیں اسی طرح بیٹھے لیکن قیام بیٹھنے کا پاک صاف اور تنہائی ہو وقت مقرر کر کے بعد مغرب جبکہ معدہ میں غذا نہ ہو نہ بالکل خالی ہو۔ مثل حبس دم کے نام سے سانس گھسیٹ کر دماغ میں مقید کر دے اور بے حس و حرکت ہو کر ٹھہر جائے اور بائیں جانب سر جھکا کر قلب کی جانب متوجہ ہو اور آواز قلب کی سنے اور یہ تصور کرے، کوئی شخص قلب کو ناخن سے کھرچ رہا ہے اور قلب پر ایک دھبہ بدنما ہے جس کو کوئی دور کر رہا ہے اور یہ تصور کم سے کم تین دن جاری رکھے۔ اُس کے بعد رفتہ رفتہ ایک گھنٹہ تک اسی شغل کو جاری رکھے اور اب یہ تصور جمائے کہ قلب کی حرکت یہ ہے کوئی شخص برما قلب میں گھما رہا ہے اور سوراخ ہونا شروع ہو گیا۔ قلب کی شکل کا تصور بدستور قائم رہے اور دل کی دھڑکن کی آواز کو برمے کی آواز سمجھے اور برما جو چل رہا ہے اس کو الف گردانے اور یہ خیال کرے کہ اللہ کا یہ الف ہے اور ابھی اس کی ابتدا ہے۔ جب یہ برما پورا سوراخ قلب میں ایک چلہ کے اندر بفضلہٖ کر دے سمجھ لو کہ اللہ کا الف ڈوب گیا اور برما آر پار ہو گیا۔ یہ شغل علاوہ ایک گھنٹہ کے دن میں چلتے پھرتے بلا حبس دم ہر وقت تصور میں رکھے جب سانس دم گھٹنے کے قریب ہو، چھوڑ دے۔ پھر دوسری سانس لے۔ چند روز کے بعد یہ شعلہ جو قلب سے اٹھتا ہے آنکھوں کو منور کر دے گا اور ہر ایک شے صاف نظر آنے لگے گی اور جس کی جانب نظر اٹھا کر دیکھے گا۔ وہ مسخر ہو جائے گا۔ جس دیوار پر نظر ڈالے گا آر پار ہو جائے گی۔ جس کے چہرہ اور قلب پر نظر ڈالے گا تمام حالات ظاہری و باطنی اُس کے سامنے ہونگے اور ہر شخص کا حال بتا سکے گا۔ جس کو بلانا چاہے گا خود بخود حاضر ہو گا۔ اگر چہ طریقہ مشکل ضرور ہے لیکن عشق صادقہ کا یہ زینہ ہے اور عشق مجازی اس کی بدولت خود بخود ہاتھ آتا ہے اب یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ جو شخص حبس دم کی طاقت نہ رکھتا ہو۔ یا مزاج میں گرمی زیادہ ہے یا دماغ میں خشکی ہے یا افسردہ دل رہتا ہے یا اختلاج قلب کا بیمار ہے یا شوق تو رکھتا ہے لیکن فرصت نہیں ملتی ایسی تمام باتوں سے اپنا اطمینان کامل کرنے کے بعد اور علاج کرنے یا ٹھنڈی غذائیں استعمال میں رکھنے کے بعد اس کام کو شروع کرے ورنہ اس وقت تک بلا حبس دم شغل جاری رکھے گا اگرچہ کامیابی چاہئے اور چلہ کے دو چار چلہ کے بعد حاصل ہو گی مداومت کو نہ چھوڑے دوسرے وہ شخص بھی اس کام کو اس وقت عمل میں لائے جب ترک معصیات کی نیت دل پر کرے کہ اب آئندہ مجھ سے ایسے فعل ناشائستہ سرزد نہ ہونگے۔

خاموشی زیاہ اختیار کرے۔ اس سے ایک خاص بات پیدا ہوگی یعنی رعب اور جلال بڑھے گا۔ لوگوں کی نظروں میں دقیع اور بردبار دکھلائی دے گا۔ صفت بزرگی پیدا ہوگی۔ شان کبریائی نظر آئے گی مخلوق خودبخود رجوع ہوگی۔ ہر شخص کا قلب اس کی جانب مائل ہوگا اور خدا جانے کن کن صفات سے متصف ہوگا اس لیے کہ ہر ایک کی طبیعت کا رجحان اور سیلان جس طرح اور جس شوق کے ساتھ ہوتا ہے وہی کیفیات منظر عام پر آتی ہیں۔ اچھے اچھے خواب صادقہ نظر آئیں گے دنیا جہان میں جو بات ہونے والی ہوگی قبل از وقت اس کا علم ہو جایا کرے گا۔ تسخیر قدم چومے گی۔ تعویذ گنڈے لوگ کثرت سے کرائیں گے۔ بزرگی کا شہرہ ہوگا۔ ہر وقت مسرت کے سامان رہیں گے۔ تحفہ تحائف کثرت سے لوگ پیش کرینگے ہر شخص کہنا مانے گا۔ آنکھ میں بجلی کی طاقت ہوگی۔ رحمت خداوندی کا یوماً فیوماً اضافہ ہوگا۔ تجلیات خداوندی سے مالا مال ہوگا۔ ان تمام واقعات کے پیش نظر جو مختلف طریقے سے پیش آتے رہیں گے۔ اگر غفلت کی سانس لے گا اور اپنے شغل کو چھوڑ دے گا یا خیالاتِ میں ناجائز شائبہ پیدا ہو گیا تو ساری محنت شاقہ دم بھر میں فنا ہو جائے گی اور سب کیا کرایا خاک میں مل جائے گا۔ ثبات قدم کو ہاتھ سے جانے دینا۔ اور شیطان کے مکر و فریب میں نہ آنا کیونکہ یہ شیطان لعین معلم الملکوت ہے۔ بڑے بڑے عابدوں زاہدوں کی محنت کو چند منٹ میں برباد کر دیتا ہے۔ اس لیے کہ یہ زمانہ قرب قیامت کا ہے اور مخلوق کی نظر گناہوں کی جانب زیادہ مائل ہے۔ تصفیہ قلب ایسی چیز نہیں ہے جو اس کو برباد کیا جائے اور نورانی عطیات کو تاریکی اور ظلمت بنا دیا جائے۔ ایک مثال پر اس کو ختم کرتا ہوں، حسن پرستی کا دور دورہ ہے اور حرامکاری کا زیادہ مشغلہ جملہ منکرات سے بچتے ہوئے اور اپنے کو محفوظ رکھتے ہوئے ذرہ برابر تغافل شعاری سے کام نہ لیا جائے ورنہ کامیابی نہ ہوگی اس کے بعد تزکیہ نفس کی جانب قدم بڑھائے۔

تزکیہ باطنی

جس کو تزکیہ نفس بھی کہتے ہیں۔ کیا چیز ہے؟ جس قدر افعال نفسانی ہیں سب مغلوب ہو جاویں اور نفس بالکل مردہ ہو جائے۔ جس کام کے کرنے کے لیے نفس چاہے ہرگز نہ کرے اور اپنی ہستی کو فنا کر دے۔ جائز امور کے سوا اور کام نفسانی سے باز رہے۔ مثال سے سمجھو۔ قطب صاحب دھلی ایک بار بیمار ہوئے۔ مریدین ایک گرو کے پاس جو مرض کو خواہ کیسا ہی شدید ہو ایک منٹ میں صلب کر لیتا تھا، لے گئے۔ اس نے مرض کو صلب کر لیا اور اچھے ہو گئے۔ آپ نے گرو سے دریافت کیا کہ سچ بتلاؤ یہ بات تم کو کس طرح حاصل ہوئی۔ اس نے کہا کہ میرے استاد نے مجھے نصیحت کی ہے کہ جس کام کے کرنے کو دل چاہے ہرگز ہرگز نہ کرو۔ میرا اس پر عمل ہے جب نفس مغلوب ہو جاتا ہے، کبر و غرور بخل سب کافور ہو جاتا ہے۔ اور اپنی ہستی کو سب سے ادنیٰ سمجھنے لگتا ہے نفس کا مغلوب ہو جانا طبیعت پر جبر کرنے مجبور کرنے سے ہوا کرتا ہے۔ اول تھوڑی سی تکلیف ہوتی ہے پھر مزاولت ہو جاتی ہے۔ مغلوب ہو جانے اور قابو پا جانے کی خاص علامت یہ ہے کہ ہم اگر کسی عورت پر عاشق ہو گئے اور اس کے ہجر و فراق میں شبانہ نیند حرام اور وہ حسین و خوبصورت بھی ہے آپ کے لیے وصل کا موقع بھی ہے اور معشوق کی خواہش بھی ہے یا وہ خود اس کے عشق میں بے چین ہے اور تصور بھی کسی وقت اس کا نہیں جاتا۔ پس ایسے مواقع ہوتے ہوئے بھی کنارہ کش رہے اور نفس کو اس سے باز رکھے۔ اس کا نام تزکیہ نفس ہے۔ اور سمجھاتا ہوں، اعلیٰ سے اعلیٰ غذا ہو یا ادنیٰ سے ادنیٰ ہو ہردلعزیز کر کے تناول کرے اور مطلق شائبہ دل میں نہ آئے کہ ہم کیا کہہ رہے ہیں۔ نفس اچھے کھانے کی رغبت رکھتا ہے اُس سے باز رکھے اور نفس جن باتوں پر اصرار کرے اس کو روکے اور نفسانی خواہشات نفسانی فعل سے باز رہے اس لیے کہ افعال نفسانی میں روح زبردستی پیش قدمی کرتی ہے کیونکہ روح اور نفس کا چولی دامن کا ساتھ ہے پس بقدر ہمت اور سعت کے کید نفس سے بچتا رہے جو اپنے قلب پر قابو پا لے گا، وہ دوسروں کے دل پر بھی قابو پا سکتا ہے۔ اپنے قلب کا اختیار اسے کہتے ہیں کہ جس بات کو دل چاہتا ہے ضبط کرے خواہ وہ اس کے لیے مچھلی کی طرح کیوں نہ تڑپتا ہو۔ غصہ زیادہ آتا ہے یا اشتعال

دلایا جا رہا ہے یا بدلہ دشمن سے لینا چاہتا ہے یا تکلیف شدید پہنچائی جا رہی ہے اس کو برداشت کرے اور زبان پر نہ لاوے۔ سب مشکلات خود بخود حل ہوں گی اور جس بات کو دل چاہے ہرگز نہ کرے۔ عبادت الٰہی اور فرائض اور دینی دنیوی حاجات اس سے مستثنیٰ ہیں۔ ان سے باز رہے گا تو شائبہ کفر ہو جائے گا۔ شرعاً جس جگہ جانا منع ہو ہرگز نہ جائے جب کثرت سے نفس کے خلاف کرے گا تو نفس مردہ ہو جائے گا۔ پس اسی کو دل پر قابو پانا کہتے ہیں۔ تزکیہ نفس تمام کمالات کا ایک درخت ہے جس میں پھول، پتی، پھل سب شامل ہیں ان کو کمالات ظاہری اور باطنی سمجھو۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ ذرا بھی نفس مغلوب نہ ہو اور کمال حاصل ہو جائے، ممکن نہیں۔ تزکیہ نفس سے اعلیٰ درجہ کی کمالات کی قابلیت پیدا ہوجاتی ہے اور کمال کے لیے ذراسی جرأت اور استقلال کی ضرورت ہے۔ حرکات ، سکنات، فکر، ذکر ہر ایک امر میں روح اور نفس دونوں شریک ہیں اور دنیوی افعال میں ہر جگہ موقع پر ساتھ دیتے ہیں پیدائش میں ساتھ ساتھ، جوانی میں ساتھ، جب انسان بالغ ہوتا ہے تو روح بھی بالغ اور نفس بھی بالغ اسی طرح شباب اور اسی طرح موت میں ساتھ ساتھ پس نفس کی پیش قدمی جائز امور روح کے ساتھ رہے اور ناجائز امور میں روح کی پیش قدمی اور نفس کا باز رکھنا پس یہی تزکیہ نفس ہے۔ ایک مثال سے اور وضاحت کی جاتی ہے۔ محبت نفسانی، محبت روحانی نفسانی، محبت نفس سے تعلق رکھتی ہے اور روحانی روح سے۔ اگر آپ غور سے دیکھیں گے تو یہ معلوم ہو جائے گا کہ مرد عورت دونوں کا عشق ہے اس میں نفس اور روح دونوں شریک ہیں۔ اگر صرف نفس عاشق ہو تو وہ عشق نہیں ہوس ہے کیوں؟ اس لیے کہ عشق کو زوال نہیں۔ ہوس کو زوال ہے وصل کے بعد نفسیاتی محبت کم یا بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ اور روحانی قوت فروغ پاتی اور دوسروں پر نظر انداز ہوتی ہے، پس معلوم ہوا اگر عشق میں روح غالب ہو جاتی ہے، عشق صادق ہے ورنہ کاذب۔ نفسانیت کا غلبہ دور کرنے کی ضرورت ہے۔ اسی سے نفس کو پاک صاف رکھنے کی ضرورت ہے۔ تزکیہ یعنی پاکیزگی باطنی حاصل ہو۔ واضح طریقہ پر سمجھا دیا گیا

ہے تھوڑی سی قید بندی کے بعد انسان خود بخود مائل بہ تزکیہ ہوتا چلا جاتا ہے اور اس کے اثرات جو ظاہری مرتب ہوتے چلے جاتے ہیں اس کے لیے نہ ہماری زبان ہے نہ ہماری قلم جو احاطہ کر سکے۔ سرور فرحت، بزرگی، جمال، عزت و محبت، پرہیزگاری، خدا جانے کیا کیا لطف سے انسان بہرہ اندوز ہو گا۔ یہ تو وہی بتلا سکتا ہے جو اس فعل روحانی کا مزہ چکھ چکا ہو ہم نے بہت کچھ تفصیل کر دی ہے۔ حتیٰ کہ معمول تزکیہ نفس کرنے والے خدا جانے اپنے آپ کو کیا سمجھنے لگتے ہیں۔ یہ شیطانی کید متعلق خواہش نفسانی سے ہے اس سے ہمیشہ بچتا رہے تا کہ ترقی کے زینہ پر جلد سے جلد پہنچ سکے اور یہ کتاب محض اس غرض سے موجودہ زمانہ کی مطابقت پر لکھی گئی ہے تا کہ عوام کے جذبات جو تجاوز کر گئے ہیں ایک نظر دیکھنے کے بعد صحیح راستہ اختیار کر سکیں اور حوادثات زمانہ سے جو فتنہ و فساد کا زمانہ ہے اپنے آپ کو اس سے بچا سکیں۔ جو اُمورات رات دن پوشیدہ اور ظاہر پیش آتے رہتے ہیں ان سے بچانے کی ہر ممکن کوشش عمل میں لائی گئی ہے خدا و جل وعلیٰ صادق توفیق تزکیہ نفس کی ہم میں اور آپ میں پیدا کر دے۔ جو باعث نجات اور ازدیاد فعل روحانی کا باعث ہو۔ آمین

بذریعہ اسماء حسنیٰ فریفتگی محبت کا مہر اشفاقی

الرحمٰن الرحیم۔ اگر صرف یا رحیم کو روزانہ ایک سو بار پڑھے گا تو قلب میں رقت اور شفقت پیدا ہو گی ہر اسم کے ساتھ اول و آخر درود شریف ضرور پڑھنا چاہیے خواہ سہ بار، پانچ بار، سات بار، گیارہ بار جس کو کچھ ملا ہے وہ درود شریف کی کثرت اور حضور کی محبت صادقہ کے ساتھ، اس کو خوب یاد رکھو اور اگر دونوں اسم معہ طالب و مطلوب کے والدہ کے اعداد نکال کر اس کے موافق روزانہ پڑھے گا تو اس کی محبت میں سرگرداں ہو گا بشرطیکہ جائز محبت ہو اور مطلق شائبہ ناجائز نہ ہو جس قدر کثرت کرے گا بہترین نتائج دیکھے گا۔

سیف اکبری

یا موخر بقیہ ترک حیوانات ایک چلہ روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے، خلق خدا مسخر ہو۔ ہدایت صفات اسماء باری تعالیٰ کسی تعریف کی محتاج نہیں ہیں۔ اگر کسی نے کچھ پایا ہے تو انہیں اسماء کی بدولت۔ ہماری زبان تعریف سے قاصر ہے۔ کثرت درود شریف اور بہ کثرت تعداد اسم منزل مقصود کو پہنچ جاتا ہے جو مزاولت کرے گا یا مداومت کرے گا وہ بحمد اللہ دنیا کا لطف اور دین کی روحانی لذت سے فائدہ اٹھائے گا۔ تصفیہ قلب کے بعد جس اسم کا ذکر معمول بنائے گا۔ آنکھوں سے حجاب دُور ہو جائے گا۔

لسان تیغی

جو عمل یا جو اسم جس قسم کے صفات رکھتا ہے اس کو اس کے اعداد کے موافق پڑھا جائے۔ ہر اسم میں زکوٰۃ دینا ضروری نہیں ہے۔ جس قدر تکرار اسم کی کی جاتی ہے۔ اُسی قدر مؤثر زیادہ ہوتا ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد بھی موافق اعداد اسم کو معمول بنایا جاتا ہے۔ یہ اسم خاص اسم اعظم شریف ہے۔ دنیا والوں نے اس اسم کی بدولت سب کچھ پایا ہے۔ جب انسان امیر و کبیر بننا چاہے اور یہ چاہے کہ دولت اس کا قدم چومے اور ساتھ ہی ساتھ دیگر صفات حسنہ بھی پیدا ہو جائیں تو خدا کی قسم تصفیہ قلب اور تزکیہ باطنی کی چند روز مزاولت کر کے اس اسم کی جانب متوجہ ہو۔ اور رات دن میں جس قدر فرصت ملے اس اسم کو سوالاکھ کی تعداد میں خواہ دو دن میں پوری ہو جائے یا چار دن میں یا دس دن میں ہو جائے یا بیس دن میں اجازت خاص دیتے ہیں کہ درمیان میں اگر بات کرنے کی ضرورت ہو، ایک بار درود شریف پڑھ کر بات کر لے پھر تین بار درود شریف پڑھ کر پھر جہاں سے تسبیح کو چھوڑا ہے وہیں سے شروع کر دے۔ اس سیف الچشم عمل کو جو دنیا کا بادشاہ اور تمام اسموں کا حاکم عمل ہے، پوری زکوٰۃ اس طرح دے لے۔ اب روزانہ معمول بنائے اس طرح کہ درمیان عصر اور مغرب کے روزانہ بلا ناغہ نماز پڑھ کر

شہر سے باہر نکل کر اور جب آسمان کا سایہ آپ کے سر پر رہ گیا تو ٹوپی اتار لی اور بیحد خوشی اور سرور کے ساتھ تسبیح پر یا اللہ یا رحمن یا رحیم چلتے ہوئے تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھتا رہے۔ نصف پڑھنے تک ایک میل جائے اور پھر واپسی میں پڑھتا ہوا چلا آئے ایک سال میں امیر و کبیر ہو جائے۔ اس کے علاوہ تمام دنیا کے کام خود بخود حل ہوں اور جو جو فوائد اس اسم کے ہیں سب ظاہر ہوں اور پورے ہوتے رہیں۔ پڑھنے اور معمول بنانے پر علم ہو گا، یہ وہ چیز ہے کہ اس کی بدولت اجنہ کے سردار نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم پر تخت بلقیس کا چشم زدن میں جو شاہی قلعہ میں بلقیس محفوظ کر کے آئی تھی، لا حاضر کیا تھا۔ اب اس اسم کی قدر و منزلت سمجھ میں آئی۔

کارد جہانگیری

یہ تیر بہدف عمل شمشیر براں اخوت محمد ﷺ سے مناسبت رکھتا ہے۔ کرنے والا اس کے لطف سے آگاہ ہو سکتا ہے۔ جس طرح گلاب چمپا چنبیلی اور جوئی کی خوشبو میں مرغوب بالطبع ہر انسان کے ایک خوشبو افضل اور ہر دلعزیز یا عزیز یا لطیف دونوں اسموں کے ملنے سے عجیب قسم کا لطف اور نرالے قسم کا سماں نظر آتا ہے۔ ایک اسم جلالی اور دوسرا جمالی ہے۔ دونوں اسم ایک ہی صفت رکھتے ہیں۔ بارہ ہزار مرتبہ روزانہ بارہ یوم تک ننگے سر کندھوں پر چادر ڈال کر گریہ وزاری کے ساتھ پڑھے۔ جو کام مشکل سے مشکل ہو گا حتی کہ محبوب ملنے کیوں نہ ہو پورا ہو گا؟ اگر ایک دن میں اپنا کام کرانا چاہتا ہے، تو ایک جلسہ میں ان دونوں اسموں کو ایک صبح سے شام تک یا دوسرے کو شام تک سر برہنہ کر کے تنہا مقام پر آسمان کے سایہ میں بیٹھ کر پڑھے، فوراً کامیاب ہو۔

تاج شاہی

یہ اسم مرجع خلائق ہے یا مستطیع اول و آخر درود شریف ۳۵،۳۵ پھر بعد نماز صبح تیرہ تسبیح روزانہ پڑھے۔ مخلوق کا رجحان کثیر ہو۔ اچھی خاصی تسخیر ہو۔

تسخیر حکومت

اگر محبوب سے ملاقات نہ ہوتی ہو اور اس کا عاشق زار ہو۔ جمعرات کے دن سے شرف ماہ میں صبح و شام اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور ایک سو ایک مرتبہ یہ اسم یا حلیمُ ایک ہفتہ تک پڑھے اور تصور معشوق یہ ہو کہ دست بستہ حاضر ہے، بعد پڑھنے کے آنکھیں بند کر کے اس پر پھونک دے، ہفتہ کے اندر اندر حاضر ہو گا۔ احتیاط رہے کہ حرام فعل نہ کرے ورنہ وہ جانے ۔ علاوہ مصیت کے مصیبت میں گرفتار ہو جائے گا۔ اور اگر زکوٰۃ پوری کرے عمل قبضہ میں آ جائے۔ پھر زکوٰۃ کے بعد اگر تین دن جس کے لیے پڑھے گا مطیع وفرمانبردار ہو گا۔

شمشیر قلبی

تسخیر ودعوت کے لیے جو کبھی اس جانب رجوع نہ ہوتا ہو جادو بھرا اثر کہتا ہے۔ جس طرح عنان فتا حی باگ ڈور بحکم خدا ہاتھ میں آ جاتی ہے اسی طرح محبت کا تیسرا اس اسم کے پڑھنے سے قلب کو مسخر کر دیتا ہے وہ اسم یا وَدُوْدُ ہے۔ ایک پیالہ شربت کیوڑہ ڈال کر تیار کرے شرف ماہ یوم جمعرات ہو بعد عصر قبلہ رو آنکھیں بند کر کے مطلوب کی جانب منہ کر کے خیال جما کر ایک ہزار چار سو مرتبہ اول درود شریف تین بار پڑھے بعدہٗ موکلات اسم کی فاتحہ پیالہ پر دے کر خود پی جائے۔ مطلوب اُسی روز حاضر ہو جائے گا۔ مخاطبت نہ کی جائے تین دن یا ایک ہفتہ برابر اس عمل کو جاری رکھو۔ مطلوب خود بخود محبوب اور فرمانبردار ہو گا۔ ہدایت، اسماء باری تعالیٰ خلوص محبت اور استقامت دوستی کے ہیں نہ کہ ناجائز امور کے لیے۔ فی زمانہ زیادہ تر مخلوق کا رجحان ایسا ہی ہے اس سے گریز کرے ورنہ ایں خیال است ومحال است جنوں۔

انامل منصوری

کسی کو اپنا دوست بنانا ہے یا کسی امیر کبیر سے خود کو نفع پہنچانا ہے یا کسی کو خاص اپنا بنانا ہے۔

شروع ماہ ثابت یا ذوجدین میں جمعرات یا جمعہ سے یہ عمل اس طرح شروع کریں۔ بعد نماز عشاء دوزانو بیٹھ کر قبلہ رخ آنکھ بند کر کے مطلوب کو حاضر ناصر سمجھتے ہوئے یا امیر کبیر کو سامنے کھڑا دیکھتے ہوئے گیارہ بار آیت الکرسی شریف پڑھ کر دس سو دس مرتبہ معہ اول و آخر درود شریف تین تین بار پھر ذیل کی آیت پاک۔

یَا مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ. قَلِّبْ قَلْبَهُ اِلَیَّ

پڑھ کر جب ختم ہو۔ غائبانہ حاضر سمجھتے ہوئے اس کے سینہ پر دم کرے یا کسی چیز پر دم کر کے اس کو کھلائے پلائے، تابعداری تو جلد ہو جائے گی۔ لیکن پورے دو ہفتہ یکم لغایۃ ۱۴ ر پڑھنا جاری رکھے۔ مقصد درمیان میں ہی حاصل ہو جائے گا۔

تسخیر جاودانی

جو شخص روزانہ ایک سو پانچ بار اپنا معمول بنائے، حبّ اور تسخیر میں پورا نفع دے اور جس پر دم کرے شفا ہو اور کسی کا محتاج نہ ہو۔ بڑا زبردست اسم ہے تجربہ شدہ یہ سب اسم ہیں وہ اسم یہ ہے۔ یا رحمن پڑھ کر لطفؔ اٹھائے۔ سرے مواثرات میں فرق نہ ہو گا اور بار بار تکرار اور چندے پڑھنے پر دیگر اثرات ہوں گے۔

عملیات پڑھنے والوں کیلئے درس عبرت

فی زمانہ جدید تعلیم اور نام نہاد مذہب کے دلدادے تعویذات وغیرہ کو ایک وہم اور خدا جانے کن کن ناموں سے یاد کرتے ہیں اور بعض حضرات تو مطلق اس کے قائل نہیں ہیں اور بلاوجہ بدنام کرتے ہیں۔ حالانکہ مذہبی اصلی نقلی ادلہ موجود ہیں جس سے ہم لاجواب ہو سکتے ہیں۔ ملاحظہ ہو فتح الباری جس میں علامہ ابن حجر نے اسی عنوان پر شرح بسط کے ساتھ بحث فرمائی ہے اور آخر میں یہ فتویٰ دیا ہے کہ عملیات کے جواز پر علماء جمہور کا اتفاق ہے یہ ضرور کہا جا سکتا ہے کہ خلاف شرع ایسے اسماء یا کلمات یا تعویذات لکھے پڑھے یا نقوش نہ بھرے جائیں جو ارتکاب معصیت کے باعث ہوں یا خدا کو موثر حقیقی نہ سمجھا جائے۔ عموماً آج کل کثرت سے مخلوق کا رجحان طبع نقلی عملیات معکوس کلام پاک۔

ناجائز کلمات۔ شائبہ کفر کے الفاظ۔ کلمات کفر زیادہ تر رائج اور سریع الاثر مانے جا رہے ہیں۔ اور ہر شخص اسی کا متلاشی ہے کہ محنت نہ کرنی پڑے اثر فوری ہو۔ اس سے عوام میں بدگمانی پیدا ہو گئی ہے اور ہونا بھی چاہیے اور اسی کو لوگوں نے ذریعہ معاش بنا لیا ہے ان وجوہات سے اگر کچھ کہا جائے تو بیجا نہیں ورنہ اسماء علوی ایسا اثر کہتے ہیں جس طرح کوہ آتش فشاں پھٹ جاتا ہے اپنا اثر بلاد کہلائے نہیں رہتے۔ عملیات علوی کا نظام ایک قانون الٰہیکے ماتحت ہے ...... اثر ہو گا اور ہو کر رہے گا۔ یہ دوسری بات ہے کہ خلاف قواعد خلاف اصول کام کیا جائے یا عامل خود مبتلائے معصیت ہو کیونکہ روحانی فعل کے لیے روحانی طاقت کی ضرورت ہوتی ہے نیز آئے دن یہ مشاہدہ ہوتا رہتا ہے کہ جو حضرات ذرا بھی لگاؤ دین سے رکھتے ہیں اور عقائد اسلامی کے سچے پیرو ہیں ان کی خدمت میں خود حاضر ہو کر اپنی عرض معروض کر کے تمنائیں پوری کرانے کی خواہش ہوتی ہے۔ اس لیے سچے دل سے خلوص نیت اور عظمت آیات قرآنی کا وقار ملحوظ رکھتے ہوئے ایسے فاسد خیالات سے توبہ کر لینا چاہیے کہ آپ اگر اس کام کو خود کرنا چاہیں تو اپنی دلی آرزو کو پہنچ سکیں۔

دلی حسرت نکالنے والا محبت کا برقی فیتہ

جائز محبت کے لیے عمل پڑھنے کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ محبوب کو سلام کرنا خوشامد اور لجاجت سے پیش آنا، اخلاق پورا برتنا، تحفہ تحائف بھیجنا، نظر بد سے نہ دیکھنا، اُس کی دلی خدمت کرنا، اور کبھی بے رخی اس سے نہ برتنا، صفات اس کے بیان کرنا دل سے چاہنا، جو چیز خود کو محبوب ہو اس میں اس کو شریک کرنا، ان تمام پاک صاف باتوں سے خواہش اور رغبت میں اضافہ ہوتا اور دلی محبت پیدا ہوتی ہے۔ محبوب کی بیوفائی جو مشہور ہے وہ سب شائبہ ناجائز تعلقات کی وجہ سے ہوتا ہے۔

مسخر کرنے کے لیے برقی قواعد

جب انسان کو صفائی قلب اور پاکیزگی نفس حاصل ہو جائے اس وقت تسخیر کی جانب توجہ کرنا چاہیے، اس لیے جب یہ چیز حاصل ہو جاتی ہے تو خود بخود تسخیر حاصل ہونے لگتی ہے۔ مطلق کوشش کی ضرروت نہیں پڑتی، تاہم مزید اس کی تراکیب درج کی جاتی ہیں۔ جس شخص کو مسخر کرنا ہو اول یہ نظر ڈالو کہ جس کو ہم مسخر کرنا چاہتے ہیں تو یہ کسی دوسرے پر تو عاشق نہیں ہے یا کسی اور سے از حد محبت تو نہیں رکھتا یا اُس کی فکر میں ہر وقت تو نہیں رہتا یا تفکرات دنیوی اُس پر اس قدر غالب ہیں کہ رات دن فکروں میں مبتلا ہے، پریشان ہے بھاگا بھاگا فکروں میں پھرتا ہے یا کسی مقدمہ میں ماخوذ ہے یا دنیا کے پیچیدہ معاملات میں سرگرداں اور منہمک ہے یا بیمار ہے اور کرب و بے چینی میں مبتلا ہے۔ یا سنگدل انسان شقی القلب ہے یا ایسا شخص جو ابتدا سے ہی نفرت یا دشمنی ایسے کاموں کو سمجھتا ہو یا رنگ رلیاں منانے والا، ناچ گانے میں مست رہنے والا، ہنسی مذاق میں اپنا دن گذارنے والا شبانہ حسن پرستی کرنے والا۔ ایک لمحہ کے لیے بھی اس کو تخلیہ نہ ملتا ہو۔ ایسے انسان بہت کم مسخر ہوتے ہیں۔ اثر ضرور ہوتا ہے لیکن بہت کم۔ اسی طرح جس کی آنکھ برقی شعاع کے مانند چمکدار ہو گی اس پر بھی اثر نہ ہو گا بلکہ وہ خود مرعوب کرے گا۔ عملیات علوی ہوں یا ثفلی متاثر...... نہیں ہوتے ان امور پر اول غور کر لینا چاہیے تاکہ جب کام شروع کیا جائے محنت ضائع نہ ہو۔ عملیات سے بدظنی پیدا نہ ہو اور کام میں رکاوٹ نہ پڑے۔

مستخر کرنے میں خیال یعنی تصور کو بڑا دخل ہے۔ جس قدر تصور زیادہ قوی ہو گا اسی قدر آپ کا کمال بڑھتا جائے گا پس مسخر کرنے والے پر لازم ہے کہ اس نے محبوب کو ایک نظر یا دو چار بار نظر بھر کر دیکھ لیا ہو۔ جب آنکھیں چار ہوتی ہیں محبت آ ہی جاتی ہے تاکہ اس کی صورت کا تصور کر سکے۔ جب صورت کو ایک بار دیکھ چکا ہے اور اب بہت جلد مسخر اس کو کرنا چاہتا ہے تو ہر وقت ہر آن ہر لمحہ ہر لحظہ اس کا دھیان رکھے اور یہ خیال جمائے کہ وہ دست بستہ حاضر ہے اور سامنے موجود ہے اور کسی وقت اس کے سامنے سے قدم نہیں ہلا سکتا۔ سامنے نظر جائے تو خیال کرے کہ وہ آ رہا ہے نیچی نظر ہو تو دیکھے کہ یہ بیٹھا ہے اس میں دن رات حضوری رہے پھر کم سے کم ایک ایک گھنٹہ صبح و

شام ایک جگہ تنہا باقاعدہ نشست کے ساتھ تصور کرے اور دن بھر تصور میں رکھے مقصد یہ ہے کہ جو کام کرے یا جس سے بات کرے تصور محبوب جدا نہ ہو اور شب میں دو بجے، تین بجے، چار بجے ان اوقات میں تصور کرتا رہے اور صبح کو اجابت سے فارغ ہونے کے بعد نماز پڑھ کر پھر مطلوب کا تصور تھوڑی دیر کرے لیکن طلوع آفتاب سے قبل ایک ہفتہ میں اگر اس پر پورا عمل رہا تو وہ شخص مسخر ہو جائے گا اور خاطر خواہ کامیابی ہو گی اور اگر اس کا فوٹو مل جائے تو اس پر نظر جمانا، بار بار دیکھنا اور تصور جمانا سونے پر سہاگہ کا اثر دکھلائے گا۔

بلا تصور کامیابی کا مقناطیسی چٹکلہ

جو تصور پر قدرت نہیں رکھے اور محنت کرنے سے جان چراتے ہیں اگرچہ اُس کام کیلئے محنت شاقہ اور تصور صادق کی ضرورت ہے اس لیے جس کام میں محنت زیادہ ہے، فائدہ زیادہ ہے، جس میں محنت کم ہے نفع کم ہے، جس میں تکلیف زیادہ ہے آرام زیادہ ہے اور اکثر بیشتر ایسا ہی ہوتا ہے اور جستجو تلاش سے خدا ملتا ہے۔ طلب صادق چاہے طلب صادق تو ہے لیکن اگر مفت کرم داشتن مل جائے یا ہو جائے یا کوئی کر کے دے دے یا ایسا کام کرا دے تو کیا کہنا۔ ایسے حضرات کی تسخیر کے لیے یہ صورت سب سے زیادہ بہتر ہے کہ مطلوب کا نام وِرد زبان بنائے اور جس طرح پاس انفاس کا وظیفہ کیا جاتا ہے اسی طرح سانس باہر آنے اور اندر جانے میں اسی کا نام نکلے۔ جب غلبہ نیند کا ہو تو اسی کے خیال میں اور سو کر اٹھے تو اس کا نام رٹنا۔ امید قوی ہے چالیس دن کے اندر اندر محبوب مطیع ہو جائے اور دلی محبت پیدا ہو۔ مخصوص دلی محبت کا یہ چٹکلہ بخدا تیر بہدف ہے۔ ہاں لذات شہوانی کا قاطع ہے۔ اگر ایسا ہے تو پھر محبت کا اظہار بے کار ہے اس لیے کہ بے جا غرض شامل ہے۔

تسخیر فعل روحانی

غور فرمایئے۔ نفس اور روح میں دشمنی ہے۔ روح کی کوشش سے مسخر ہوا اور نفس نے بھی غلبہ حاصل کر لیا یعنی ناجائز فعل مثلاً حرام فعل کا مرتکب ہوا تو روح کو کس قدر صدمہ پہنچا اور صدمے سے روح کی قوت زائل ہوئی۔ پس محبت تسخیر کی دشمنی میں بدل گئی اور پھر روحانی نقصان علیحدہ اگر روحانی محبت ہے تو سب محکوم اور مسخر ہونگے۔ ایک انسان ضعیف البُنیان جس کا حسن فانی بات قابل اعتبار نہیں۔ بہار چند روزہ اس کی تسخیر نفس سے ہے نہ کہ روح سے اب خوب سمجھ میں آ گیا ہو گا تصور جو تسخیر میں محبوب کے لیے کیا جاتا ہے۔ یہ ہوتا ہے کہ مطلوب دست بستہ حاضر ہے کسی بزرگ عابد زاہد، فقیر، مرشد، کامل، متقی، پرہیزگار، عبادت الٰہی کا مشغلہ جاری رکھنے والا ان پر مطلق اثر نہ ہو گا نہ کسی عورت سے فعل حرام کی نیت سے یا کسی امیر سے روپیہ وصول کرنے کی نیت سے تصور کرے تو یہ سب محنت اکارت جائے گی اس لیے کہ نفس کا شائبہ ناجائز اغراض پر مبنی ہے۔

کسی افسر کو اپنے اوپر مہربان کرنا۔ یا کسی کو خالص دوست بنانا یا کسی امیر سے جائز نفع اٹھانا اس کو اپنے یہاں ملازم رکھنا یا کسی مقدمہ میں بے قصور ماخوذ ہے اس کو اپنا بنانا پھر اپنی حسب منشاء کام لینا یہ افعال روحانی سے متعلق ہیں تسخیر ہونگے۔ بالکل صحیح تسلیم کرنا چاہیے کہ ناجائز امورات جو شرعیہ ہوں روحانی فعل کے لیے زہر کا اثر رکھتے ہیں۔ کیونکہ دونوں ایک دوسرے کے دشمن ہیں۔ تسخیر میں روح آگے قدم بڑھاتی ہے اور فعل ناجائز میں نفس آگے بڑھتا ہے لامحالہ تسخیر باطل ہو جائے گی۔

تسخیر عام ہر مزاج اور ہر طبیعت کو موافق

جو لوگ تسخیر کے دلدادہ ہیں اور عاشق مزاج یا جن پرست ہیں۔ وہ عشق کے بیمار اور غیر مطمئن قلب کے انسان ہیں۔ اس بیماری کا ازالہ دو طریقوں سے ممکن ہے اول حکم خداوندی ہے الا بزرکم اللہ تطمئن القلوب ۔ خدا کے ذکر سے قلب کو اطمینان ہوتا ہے دوسری صورت یہ ہے کہ اول اپنے محبوب سے روحانی معاملہ طے کر لے اور وہ یہ کہ اول اپنے دل سے اس کی محبت نکال دے اگر ناممکن ہو تو اول اس کو مسخر کرنے کی فکر کرے۔ جب اس میں کامیابی ہو جائے گی تو خود بخود قدرتی طور پر عشق میں کامیابی ہو جائے گی اس لیے کہ قلب کو جب تک اطمینان کامل صاحل نہ ہو۔ بلا اس کے تسخیر عام یا

اور کوئی کمال حاصل نہیں ہو سکتا کیونکہ قلب کا رجحان کسی دوسری جانب ہے اور وہ ایک انسان کی محبت میں مستغرق ہے اور ہر وقت اس کے خیال میں منہمک ہے۔ پس ایسا شخص تسخیر عام نہیں کر سکتا جب تک کہ روحانی صدمے جو ہر وقت رشک و فراق سے پہنچتے رہتے ہیں اس سے نجات نہ مل جائے۔ اب کے بعد تسخیر عام ہو گی۔

تسخیر عام میں شقی القلب یا وہ لوگ جو قوت میں اُس سے زیادہ ہیں کم متاثر ہوں گے تاہم بہت کم لوگ ایسے ہوں گے جو اس کی تسخیر کے احاطہ سے باہر نکل سکیں گے۔ ہم یہاں پر ایسا زبردست علوی عمل جس میں پڑھنا نہیں ہے نہ مسمریزم ہے نہ فطرت سے کام لیا گیا ہے نہ یہ ترکیب آپ کو کسی کتاب میں ملے گی اپنا خود تجربہ استاد کے سینہ کا راز جو نااہلوں سے پوشیدہ رکھا گیا ہے آج ہم اس کو حکمت النعیم میں لکھتے ہیں۔ یہ چیز ناظرین کے لیے ایک تحفہ بے بہا ہے۔ عزت کی نظر سے دیکھئے اس کی کمال قدر فرما ہے۔ ہزاروں کتب چھان بین کرنے اور لاکھوں کتب کا مطالعہ کرنے برسوں جاروب کشی کرنے ہزاروں روپیہ اُستاد کی خدمت میں لٹانے کے بعد بھی محروم رہتے جو ایک ادنیٰ قیمت پر محض بڑے صاحبزادے صوفی حکیم مولانا سید محمود الحسن کے انتہائی اصرار پر ظاہر کیا جاتا ہے اس کا نام حکیم صاحب نے **علوی طلسمات کا برقی چھلا** رکھا ہے ایک سفید کاغذ لو۔ اور ایک موٹا قلم بنواؤ۔ اور سنہری روشنائی سے اس سفید کاغذ پر جلی قلم سے ”یا عزیز“ لکھو پھر خود نہایت پاک صاف اطمینان قلب کے ساتھ تخلیہ میں صاف طاہر مقام پر اس اسم باری تعالیٰ کو رکھو اور اسے دیکھتے رہو اور تصور میں جماؤ اور یہ خیال کرو کہ یہ لفظ میرے سامنے ہر وقت سونے سے لکھا ہوا ہے موجود ہے یا سامنے نظر آ رہا ہے اور آنکھ کے سامنے موجود ہے اور پھر بلا قصد بلا ارادہ یہ لفظ سامنے رہے بس انشاء اللہ تسخیر شروع ہو جائے گی اور جس قدر آپ روزانہ دیکھتے رہیں گے اور جس قدر زمانہ گزرتا جائے گا اس قدر ترقی ہوتی جائے گی۔

ہدایت: یہ عمل علوی ہے مسمریزم کی مشق نہیں ہے۔ خیال رہے کہ اس تسخیر عام میں کسی کو تکلیف نہ پہنچے نہ کسی ناجائز غرض سے یہ کام شروع کیا جائے ورنہ کامیابی نہ ہو گی۔ بعد کامیابی درمیان میں کوئی ایسی حرکت نہ کر بیٹھے جو ناشائستہ یا بیہودہ ہو ورنہ کسی عذاب الٰہی میں مبتلا ہو جاؤ گے اور پھر کسی زبردست عامل، کامل، زاہد، متقی و پرہیزگار کی اعانت کے بغیر عذاب الٰہی میں مبتلا ہو جاؤ گے اور پھر کسی زبردست عامل، کامل، زاہد، متقی، پرہیزگار کی اعانت کے بعد عذاب سے چھٹکارا نہ ہو گا۔ اس کو خوب ذہن نشین کر لو۔ مزید تنبیہہ فی زمانہ عام طور پر تسخیر کے جو عاشق ہیں اور عملیات کا مقصد اور مصرف ناجائز امور کی جانب لے جاتے ہیں وہ خسر الدنیا و الآخرۃ کے مصداق ہوتے ہیں لیکن وہ باوجود عبرت پر عبرت کے اسی حال میں اپنی عمر عزیز کا قیمتی حصہ صرف کر دیتے ہیں اور نتیجہ میں مخلوق کی نظروں میں ذلیل اور ہر شخص بری نظر سے دیکھتا اور بدنامی کا ٹوکرا سر پر رکھا رہتا ہے۔ خوشی خوشی برداشت کرتے اور اس حرکت سے باز نہیں آتے۔ اس کے لیے یہ عمل یا اور دیگر عمل نہیں ہیں نہ یہ کام لیا جائے گا بلکہ جواز کی صورتیں بتلائی گئی ہیں۔ ان پر عمل کرے فائدہ اٹھائے ورنہ حسن پرستی یا عاشق مزاجی کیفر کردار کو پہنچائے گی۔ بدنامی علیحدہ ہو گی۔ ذلت و رسوائی مفت میں ہاتھ آئے گی۔ دور دور شہرہ بدنامی کا ہو گا حقیقت حال کا اظہار مخلوق کی نظر میں پوشیدہ نہیں رہتا۔ سینکڑوں واقعات آج موجود ہیں کہ لوگوں نے جب محبوب کو نہ پایا خودکشی کر لی یا پھر تڑپ تڑپ کر جان دیدی۔ یہ نفس آپ کے قابو میں ہے نہ کہ آپ نفس کے تابع ہیں اس لیے اس کو سرکشی سے باز رکھو۔ کیا خدا کے ہاں جواب دو گے اگر اس کے ایک اسم کو تکرار کے ساتھ اور ایسا تصور جیسا کہ مطلوب کے لیے کرتے ہو، کرو گے۔ دین و دنیا کی لذتوں، نعمتوں سے مالا مال ہو گے جس کا بیان کرنا ہماری زبان سے غیر ممکن ہے۔ جائز کام ہمیشہ پیش نظر رکھنا، انشاء اللہ اعلیٰ درجہ کی تسخیر ہو گی جس سے خوش رہو گے۔

اسم اعظم شریف بلا پڑھے ہوئے تسخیر کا علوی عمل اور مقناطیسی جادو

پچھلے اوراق میں تصفیہ قلب کی تدابیر بتلائی گئی ہیں اس سے صفائی قلب بہت کچھ ہو جاتی ہے جویندہ یابندہ۔ اب یہ ترکیب عمل میں لاؤ اگر تم کو درحقیقت سچا عشق ہے تو منٹوں میں بیڑا پار ہے۔ خاکسار ان تراکیب سے آگاہ کرتا ہے جس کا معمول رہا

اور جس کے لطف سے عمر بھر کی کوفت بھول جاؤ گے۔ زندگانی کا مزہ آئے گا۔ بڑی دولت ہاتھ آئے گی۔ عزت اور وقار کی کرسی پر گامزن ہوئے ثبات قدم کو ہاتھ سے جانے نہ دینا اور مشق کو برابر جاری رکھنا۔ قلب میں یہ تصور جماؤ کہ ایک صراحی وار موتی ہے جس پر اللہ اس طرح لکھا ہے جس طرح شیشہ کے گلوب پر سفید گل بوٹے بنے ہوئے ہیں اور یہ تصور کرے کہ دل میری نظروں کے بالمقابل ہے اور اس پر یہ لفظ لکھا ہوا ہے اور آنکھیں بند رکھے۔ اب ذرا سی تکلیف اور گوارہ کرو۔ وہ یہ کہ جب اس کام کو شروع کرو۔ تو ایک نشست تنہائی میں خالص کر لو۔ پاک صاف خود ہو ستھری صاف جگہ ہو۔ نماز کے طریقہ سے بیٹھو۔ اگر اس طرح نہ بیٹھ سکو تو جس طرح آرام ملے بیٹھو اور ناک سے سانس گھسیٹ کر دماغ میں قید کر دو اور بہت زور کے ساتھ آنکھیں اندر کو کر لو یعنی بھینچ لو اور پپوٹوں کو کھینچے رہو۔ ڈھیلا نہ کرو اور تصور اوپر کے اسم اعظم شریف یعنی اللہ پر نظر رکھو جیسا کہ بتلایا گیا ہے۔ اب اسی بند سانس میں آہستہ آہستہ اللہ اللہ کہتے رہو جب دیکھو کہ اب سانس میں ضبط باقی نہیں رہا تو پھر دوسری سانس لے لو اور فوراً پھر سانس کو گھسیٹ لو۔ آنکھیں بند کر لو اور رجعی تصور جما لو۔ جب سانس پھول جائے چھوڑ دو۔ دوسرے دن پھر اسی طرح کرو اور رفتہ رفتہ بڑھاتے جاؤ۔ اور کم سے کم نصف گھنٹہ روزانہ یہ عمل جاری رکھو اس کے لیے شب کا وقت زیادہ مناسب ہے۔ اگر یہ ترکیب آپ کی سمجھ میں آ جائے اور جیسا لکھا ہے ویسا ہی کرنے لگو۔ تو ایک ہفتہ میں بفضلہٖ تسخیر شروع ہو جائے گی۔ اور اس قدر غضب کی تسخیر ہوگی کہ الامان و الحفیظ۔ ہر شخص یہ چاہے گا کہ میں اس شخص سے دو دو باتیں کر لوں اور جس کی نظر پڑے گی وہ محبت کرنے لگے گا یہ ہے وہ عمل جو سینہ کا راز اور ننگ اسلاف کے جگر کا ٹکڑا۔

فائدہ

اس عمل کے کرنے سے انسان بے خود ہو جاتا ہے۔ شائبہ کبر و غرور آجاتا ہے۔ اپنے کو بزرگ سمجھنے لگتا ہے۔ مخلوق سے بدخلقی سے پیش آنے لگتا ہے۔ حضرت شیطان بڑے راز اور نکات سمجھا کر منحرف کرنے کی جانب مائل کرتا ہے۔ لوگ کثرت سے سلام کرنے لگتے ہیں۔ مصافحہ معانقہ سے فرصت نہیں ملتی۔ تعویذ گنڈوں کے شغل پر مجبور کرتے ہیں۔ اپنے حالات سے آگاہ کرتے ہیں۔ عورتیں جوق جوق زیارت کو تشریف لاتی ہیں، اپنے بچوں کو گود میں لاتی ہیں۔ پھونک ڈلواتی ہیں۔ دعائیں کراتی ہیں۔ بزرگ سمجھ کر لڑکے لڑکیوں پر ہاتھ پھرواتی ہیں۔ حسینوں کا ہجوم، پریوں کا میلہ، نوابوں رئیسوں کی حاضری الغرض سب کچھ ہوتا ہے۔ اس لیے تمام پوشیدہ رازوں کو جو شیطان چند منٹ یا چند ہفتوں میں سلب کرا دیتا ہے تنبیہہ کر دینا اور اظہار کر دینا ضروری سمجھا گیا۔ فعل روحانی کا یہ کرشمہ ہے اور نفس ان کا دشمن ہے اور وہ ان باتوں سے مزہ اٹھاتا اور قعر مذلّت میں لے جانے کی کوشش کرتا ہے۔ تم آگاہ رہنا کہیں ڈِگ نہ جانا اور حضرت مولانا نے مثنوی میں جو لکھا ہے اُس پر عمل کرنا۔

از محبت نار نور میشود۔ از محبت دیو۔ حور میشود۔ ایسی سچی محبت میں مستغرق ہو جانا کہ اُسی تسخیر سے نار نور بن جائے اور پھر مقصود حقیقی یہ پیش نظر ہو جائے (رہِ پیش آور کہ انجام کار۔ تو خوش نور باشی من از رستگار۔) ہمارا انجام کار یہ ہو کہ تو خوش رہے اور ہمارا چھٹکارا ہو جائے۔

ہمارے لیے ایک سبق

جب ہم نے اس عمل پر قابو پا لیا اور معقول تسخیر ہونے لگی تو کج خلقی سے نہ پیش آؤ۔ اور خود کسی سے محبت نہ کرو۔ نہ زیادہ کسی سے محبت کا اظہار کرو۔ اور سب سے بڑی بات یہ پیش نظر رکھو کہ عورتوں کی جانب نظر اٹھا کر نہ دیکھو، نیچی نظر سے ہمیشہ بات کرو۔ اس لیے کہ اگر نظر اٹھا کر دیکھا اور آنکھ نے مجبور کیا، نفس نے آگے بڑھایا۔ آنکھ کا زنا ہو گیا اور اگر حسین عورت ہوئی اور طبیعت تمہاری شیطان کے مکر و فریب میں آ گئی اور لازمی حسن کا تقاضہ ہے کہ خواہ مخواہ محبت آ ہی جاتی ہے تو ہمارا شغل جو روزانہ جاری ہے سب مٹ جائے گا۔ اور سب تسخیر خاک میں مل جائے گی۔ سارا بزرگی کا خاتمہ ہو جائے گا اب سنئے ہمیں اس شغل سے کیا فائدہ پہنچے گا۔ بہت سی باتیں پیدا ہو جاتی ہیں جن کا اظہار کرنا غیر ممکن ہے۔ مجبوری ہے اُن کو لکھ نہیں سکتا۔ مگر اس کے اظہار میں باک نہیں

کہ خوشی خوشی کی باتیں روزانہ پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ اس کے آگے ایک دوسری بات ہے اور ہر شخص کے ساتھ اس کی قوت اور شغل کے مطابق نئی نئی باتیں پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ جس کا اظہار مناسب نہیں۔ چند وجوہ ایسے ہیں کہ ان کا بیان کرنا مصلحت کے خلاف ہے۔ یہ کتاب اہل اور نا اہل دونوں کے ہاتھوں میں پہنچے گی اور ہر ایک کے شغل کے ساتھ ایک نیا معاملہ درپیش ہوتا ہے۔ رازوں سے آگاہ کرنا مناسب نہیں۔

قمری اور آفتابی چند منٹ میں بلا عمل مسخر کرنے کا حیرت نما شعلہ

جب انسان تزکیہ نفس تھوڑا بہت کر لیتا ہے تو خود تسخیر عام شروع ہو جاتی ہے اور تزکیہ نفس کی حالت میں میں ہی خود بخود عام تسخیر پیدا ہوتی ہے لیکن چونکہ یہ امر بہت مشکل ہے اس لیے چند تدابیر مجربہ اور معمولہ میں سے ایک تدبیر تسخیر عام کے لیے نہایت آسان ہے طریقہ یہ ہے کہ علی الصباح اور وقت غروب پانچ منٹ تک روزانہ آفتاب کو بہ نظر غور دیکھے اور یہ خیال کرے کہ اس کے اندر کیا شے ہے؟ برابر مشق جاری رکھے۔ رات کو چاندی کے زمانے میں بہ نگاہ محبت جیسے کوئی اپنے محبوب کو للچائی ہوئی نظر یا پیار اور شفقت کی نظروں سے دیکھتا ہے نصف گھنٹہ روزانہ دیکھے۔ صبح اور شام کھڑے ہو کر اور شب کو لیٹ کر چاندنی میں شغل جاری رکھے۔ یہاں تک کہ نظر میں ایک خاص قوت پیدا ہو جائے جس کا لطف چند روز کے بعد آنا شروع ہو گا۔

خاص قوت نظر میں پیدا ہو جانے کی علامت یہ ہو گی کہ آنکھیں سرخ رہیں گی رنگ آنکھوں کا بدل جائے گا یا زردی مائل آنکھیں ہوں گی۔ اور نیند زیادہ نہ آئے گی اور غالب حصہ جاگنے کا رہے گا۔ جب رات کو نیند آ جائے گی تو عالم رویا میں انسان کو جو کیفیت پیدا ہوتی ہے وہی اس میں رہے گی۔ چالیس روز کے اندر اندر برقی لہریں آنکھ میں دوڑنے لگیں گی اور نئی بات یہ پیدا ہو گی کہ جس کی جانب نظر اٹھا کر دیکھے گا وہ فوراً مرعوب ہو جائے گا۔ اب اگر بہت جلد اپنی آنکھوں سے تسخیر عام ایک ہفتہ کے اندر دیکھنا چاہتے ہو تو عملیات غفرانی میں جو آفتاب سے مسخر کرنے کا عمل پانچ منٹ کا ہے اس کو پڑھ لو۔ پھر تو تسخیر عام ایسی ہو گی کہ خود تسخیر سے پناہ مانگنے لگو گے اور گھبرا جاؤ گے اور

جو نفع عام تسخیر سے پہنچتا ہے ظاہر ہو جائے گا۔ زہد و تقویٰ کو ہاتھ سے جانے نہ دینا۔ لوگ اطاعت کریں گے۔ خدمت کریں گے۔ روپیہ پیسے سے مال و دولت سے مطیع الامر ہوں گے۔ عمل اس قدر تیز اور قوی ہونے والے ہیں جیسے کسی کے مشین گن لگا دی ہو۔ بہر حال یہ بھی بارہا کا آزمایا ہوا عمل ہے۔ آنکھوں میں اگر تکلیف پہنچے، عرق گلاب کے چار چھ قطرے آنکھ میں ڈال لیا کریں۔ جلد سے جلد اور فوری تسخیر عام کی وجہ سے یہ مشورہ خاص ناظرین کو دیا گیا ہے۔

بلا پڑھے ذریعہ کشف قبور تسخیر عام کا معجز نما صرف تین یوم میں بلا خوف و خطر ہونے والے کراماتی عمل

قبرستان میں جانے سے پہلے ضروری قواعد جس کا اظہار مناسب نہیں

کسی سے یہ ذکر نہ کرو کہ میں فلاں کام کرتا ہوں یا یہ کرتا ہوں اور یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے اگر ذکر کرے گا تو کچھ نہ ہو گا۔ اپنے ہمراہ کسی کو نہ لے جائے۔ اگر کسی کو علم ہو جائے یا کوئی دریافت کرے تو یہ کہہ سکتا ہے کہ فاتحہ پڑھنے کے لیے قبرستان جایا کرتا ہوں۔ خواہ کوئی دوست اصرار کرے ہرگز ہرگز ساتھ نہ رکھنا اور منع کر دینا کہ ہمارے ساتھ نہ چلیے۔ قبرستان میں نظر پڑ جائے کوئی دریافت کرے کہہ دے کہ فاتحہ پڑھ کر ثواب مردوں کو بخشتا ہوں اور کوئی خاص بات نہیں ہے۔

دوسرے یہ شرط ضروری ہے کہ تمام جذبات کو قابو میں رکھے۔ فضول باتیں گپ شپ، جھوٹ، لڑائی جھگڑا فساد غصہ وغیرہ وغیرہ میں ہرگز شریک نہ ہو۔ نہ بات کرے نہ بولے۔ کم سخن خاموش رہے اور بالکل خاموشی اختیار کرے اور ہر بات بیجا کی ضبط کرے۔ غصہ اگر آئے ضبط کرے۔ باہر چلا جائے لاحول پڑھے۔ الغرض خاموش زیادہ تر رہنا پڑے گا۔ نہ چیخے نہ چلائے اس تفصیل سے آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ ضروری بات کا جواب مختصر اور صحیح دے ورنہ مطلق اثر نہ ہو گا اور محنت ضائع ہو گی۔ ہم نے بخدا

اس طرح سمجھایا ہے کہ جس طرح بچوں کو تعلیم دی جاتی ہے اب ایک بات اور اشد ضروری اور قابل توجہ ہے۔

گورستان میں اگر کسی قبر سے آواز نہ آئے اور دوسرے قبرستان میں بھی کوئی آواز سنائی نہ دے اور تیسرے قبرستان میں جانے سے بھی کوئی آواز قبر سے نہ معلوم ہو تو عمل کو فرضی اور غلط نہ سمجھو بلکہ یہ سمجھو کہ میرے اندر کوئی نقص ہے۔ مثلاً کسی گناہ کبیرہ کا عادی ہے۔ فوراً توبہ استغفار کرے، اگر نفسانی خواہشات کا غلبہ ہے تو اس کو چھوڑ دے۔ شادی کر لے یا روزے رکھے اور اس کا مناسب تدارک کرے۔

اگر جلال زیادہ ہے اور غصہ آتا رہتا ہے تو ٹھنڈی چیزوں کا استعمال کرے لا حول زیادہ پڑھے وقت غصہ کے پانی سرد پئے۔ چت لیٹ جائے۔ باہر چلا جائے۔ کانوں سے ایسی بات نہ سنے جس میں غصہ بھڑک جاتا ہو۔ اگر خوف و خطر کا وسوسہ قلب میں آئے تو قلب کی کمزوری کا علاج کرے۔ الغرض جو وجہ خاص پائی جائے اس کا تدارک کرے کیونکہ یہ ناممکن ہے کہ قبرستان جائے اور عمل کرے، آواز سنائی نہ دے اور ہر جگہ سے محروم رہے بالکل غلط ہے۔ یہ دوسری بات ہے کہ آواز آئے اور سمجھ نہ سکے۔ تو یہ سمجھو کہ لقمہ حرام تو نہیں کھایا۔ اس لیے اکل حلال اور صدق مقال بھی ضروری ہے۔ اس عمل میں مطلق کسی قسم کا خوف و خطر نہیں ہے۔

۸ بجے سے لیکر ۹ بجے تک شب کو جانا چاہیے ۔ روشنی نہ لے جائے بلکہ عروج ماہ سے شروع کرے تا کہ چاندنی رات ہو۔ جب ان تمام باتوں میں عمل کر سکو تو پھر اپنا کام بسم اللہ کر کے شروع کرو۔ تسخیر عام ہو گی اور قبولیت کا درجہ نہایت اچھا رہے گا ۔ کوئی قیود نہیں ہیں۔ کھانے میں گائے کا گوشت نہ کھاؤ۔ بکری کا گوشت استعمال میں رکھو۔ کبھی اتفاق ہو جائے مضائقہ نہیں۔ اب عمل شروع کیا جاتا ہے۔

عروج ماہ میں جمعرات کے دن کسی قبرستان میں جا کر ہر ایک قبر جو نمایاں ہو اس پر سلام بھیجے۔ اس طرح کہے السلام علیکم یا اہل القبور ۔ اور نماز مغرب پڑھ کر جائے اور ہر ایک قبر پر فاتحہ پڑھے تین بار ، درود شریف ایک بار، الحمد شریف ایک بار، قل یا ایھا الکفرون الھکم التکاثر ایک بار، درود شریف ۳ بار پھر صاحب قبر کو اس کا ثواب پہنچا دے۔ اسی طرح ہر قبر پر سلام اور فاتحہ پڑھ کر ثواب بخش کر اس قبر پر لفظ اللہ اس طرح انگلی سے کوئلہ سے یا جس سے نام لکھا جا سکے شناخت کے لیے لکھ دے تا کہ وہ شناخت مٹنے نہ پائے۔ مقصد یہ ہے کہ خام قبر ہو انگشت شہادت سے لکھ دو۔ پختہ قبر ہو۔ پاک مٹی کے ڈھیلے یا کوئلہ سے لکھ دے۔ روشنائی وغیرہ سے یا پنسل سے نہ لکھے۔ اور قریب وقت عشاء تک یہ شغل جاری رکھے اور جب عشاء کا وقت آ جائے سب کو سلام کر کے یعنی السلام علیکم یا اہل القبور کر کے چلا آئے۔

اب ذرا غور سے متوجہ ہو کر سنئے۔ یہ عمل اور پچھلے تسخیر کے عمل روحانی ہیں۔ یہ مسمریزم نہیں ہے۔ اس شبہ کو بھی قلب سے نکال دینا ضروری ہے۔ اس لیے کہ تسخیر روحانی کا تعلق قلب سے ہے اور ان عملوں میں جو پڑھے نہیں جاتے تصفیہ قلب اور تزکیہ نفس پر زور دیا گیا ہے اور بلا اس کے یہ پورے نہیں ہوتے۔

دیکھیئے موٹی سی بات تو یہ ہے کہ اگر ذکر تذکرہ شہرہ یا مخصوص دوست وغیرہ سے کر دیا نتیجہ خاک میں مل گیا برخلاف مسمریزم کے کہ خواہ عام طور پر لوگوں پر ظاہر فرمائے یا اُن سے تذکرہ کیجئے یا ان کو پریکٹس کرائے یا مشق کرائے۔ کوئی نقصان یا خرابی پیدا نہیں ہوتی۔

دوسرے مسمریزم کے ذریعہ جو قوت آنکھ میں پیدا کی جاتی ہے اس سے جب تک تسخیر کا ارادہ اور قصد بخوبی نہ کیا جائے۔ کوئی مسخر نہیں ہو سکتا۔ اور تصوف سے جس کو تعلق ہے وہ دراصل روحانی ہے اس میں نہ ارادہ کی ضرورت ہے نہ نیت کی ضرورت نہ یہ ضروری ہے کہ کسی طرف نظر بھر کے دیکھا جائے بلکہ آنکھ میں بالذات وہ نور پیدا ہو جاتا ہے جو دیکھنے والے کو مسخر کرتا ہے خواہ اس کی جانب نگاہ ڈالی جائے یا نہ ڈالی جائے اور اگر اس کی طرف نگاہ محبت سے دیکھے گا تو اور زیادہ اثر ہو گا۔ اب آپ خوب سمجھ گئے ہوں گے کہ درحقیقت یہ اثرات برقی روحانی طاقت سے پیدا ہوتے ہیں۔ اب خاص راز کی بات سنئے اگر ان تمام قبروں میں سے کسی قبر سے جواب سلام کی آواز آئے خواہ سلام کرتے ہوئے یا فاتحہ پڑھنے کے وقت یا بعد لفظ اللہ کہنے کے تو اسی قبر پر وہ ڈھیلا یا کوئلہ

جس سے اللہ لکھا ہے اس کو سر کی جانب رکھ دے اور اس روز چلا آئے۔

دوسرے روز پھر اسی قبرستان میں جائے اور اول آواز والی قبر پر سلام کر کے فاتحہ پڑھے پھر بقیہ قبروں پر اسی طرح پڑھنا شروع کرے اور لکھے بھی ہر ایک پر جب وہی وقت پھر آ جائے عام سلام کر کے تمام قبرستان والوں کو اور خاص سلام اُس قبر والے کو جس سے آواز آئی تھی، جواب سلام کر کے چلا آئے اور یہ خیال رکھے کہ کون کون سی قبریں اب باقی ہیں۔ اور اگر دوسرے دن بھی کسی قبر سے جواب سلام یا اور کسی قسم کی آواز آئے خواہ سمجھ میں آئے یا نہ آئے ایسا ○ نشان بنا دے کہ جب ضرورت ہو تو فوراً شناخت ہو جائے۔

تیسرے روز جائے اور باقی نئی قبروں پر وہی عمل کرے جیسا کہ دو روز کیا ہے۔ جب تمام قبرستان کی فاتحہ وغیرہ ختم ہو جائے اور اب کوئی قبر باقی نہیں رہی تو اب ایک جگہ بیٹھ کر ان قبر والوں پر جو ہم کو نظر نہیں آئے فاتحہ پڑھے اور اس کا ثواب پہنچائے۔

اب ایک بات اور ضروری ظاہر کرنا ہے وہ یہ کہ کہیں سے کسی روز اگر آواز نہ آئے تو دوسرے روز قبرستان میں اسی طرح تین روز عمل کرے۔ دوسرے سے بھی محروم رہے تو پھر تیسرے قبرستان میں جا کر یہ عمل کرے اول تو ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ آواز کسی قبر سے نہ آئے۔ اگر خدانخواستہ محرومی رہے تو اب سمجھ لے کہ ہمارے اندر کوئی نقص ہے، اس کا تدارک فوری کرے جیسا کہ پچھلے اوراق میں ذکر ہوا اب یہ عمل روحانی ختم ہو گیا۔ اب صرف سمجھانا باقی ہے سنئے یہ ناممکن ہے کہ ہر قبرستان میں جائے اور یہ عمل کرے اور کہیں سے آواز نہ آئے۔ یہ دوسری بات ہے کہ سمجھ میں نہ آئے۔ الغرض جن قبروں سے آواز آئے اُن پر ایسے نشانات بنا دیئے جائیں کہ فوراً پہچان لیں اور اب پھر دوسرے تکیہ میں جانے کی ضرورت باقی نہیں رہی۔

اب روزانہ نماز عشاء گورستان میں گئے اول تمام سلام کیا۔ پھر عام فاتحہ پڑھی پھر ان قبروں پر باری باری فاتحہ پڑھی جن سے آواز آئی۔ نشانات جس پر لگے ہیں یا ڈھیلا رکھا ہے پھر اب لفظ اللہ لکھنے کی ضرورت نہیں بلکہ اب سب پر یا حی یا قیوم لکھ

دے اب سلسلہ سے پہلی قبر پر پہنچے اس کے داہنی جانب دوزانو بیٹھ جائے۔ اور آنکھیں بند کر کے صاحب قبر کی جانب متوجہ ہو۔

زبان سے آہستہ آہستہ یا حی یا قیوم پڑھتا رہے اور یہ تصور کرے کہ صاحب قبر میرے سامنے لیٹا ہے اور مجھے مسکرا کر دیکھ رہا ہے۔ کم سے کم ایک گھنٹہ تک یہی شغل جاری رکھے بہر حال جس عمل کو جس طرح کیا ہے اور جو جو صورتیں پیدا ہوئی ہیں ان کا اظہار کرنا مناسب نہیں اور نہ ہم کہہ سکتے اس لیے کہ ہر ایک کے ساتھ اس کے خیال اور تصور کے طاقت کے موافق سرور اور خوشی اور طرح طرح کے منافع حاصل ہوتے ہیں نہ ان کو قلمبند کیا جا سکتا ہے یہ بات اور بتلا دینا ضروری ہے پھر دوسرے دن جائے، دوسری قبر پر بیٹھے اور یہی تصور جمائے مگر ہر روز اول جاتے ہوئے سلام اور فاتحہ خوانی کرے اور واپسی کے وقت سلام کرے۔ اس کے بعد تیسرے دن قبر پر جائے۔ وہی شغل کرے اور باری باری سے ہر روز اسی شغل کو ان قبروں پر جن سے آواز آئی تھی جاری رکھے۔ اب اگر ان قبروں میں سے پھر کسی روز کوئی آواز آئے تو اس پر ایک نشان خاص بنا دے۔ اب ان سب قبروں کو چھوڑ دے جن میں سے پھر کوئی آواز دوبارہ نہیں آئی۔ اگر کئی قبروں سے آواز آئے تو ان میں سے بھی پھر جب کسی قبر سے آواز آئے تو ان میں خیال رکھے الغرض مقصد یہ ہے کہ پھر ایک قبر کو خود منتخب اور تجویز کرے پھر اسی سے غرض رکھے اور پھر صرف اس قبر پر جایا کرے اور سلام کرنے کے بعد اس قبر کو مخصوص کر کے اس پر اپنا شغل ایک گھنٹہ جاری رکھا کرے۔ بس تسخیر عام شروع ہو جائے گی اور بڑے شدومد کے ساتھ غضب کی تسخیر ہو گی۔ اب تسخیر تو ہونا شروع ہو گئی۔ لیکن آوازوں کے متعلق ایک بات اور سمجھائے دیتا ہوں اور یہ بھی بتلائے دیتا ہوں کہ نا اہل سے اس کتاب کو پوشیدہ رکھیں ورنہ خدا جانے وہ کیا کر ڈالے اور نتیجہ اس کے حق میں خراب نکلے۔ اس لیے کہ حقیقت حال پر پوری روشنی ڈالی گئی ہے اور ہم بھی دبی زبان سے راز ظاہر کر رہے ہیں۔ اول کسی شخص کو خواہ اپنا جگری دوست کیوں نہ ہو۔ کوئی راز ظاہر نہ کرے نہ اپنے ساتھ لے جائے۔ دوسرا خیال یہ رکھے کہ آواز کوئی معنی دار آئی ہے یا بے معنی غرض جو

کچھ اور جس قدر سمجھ میں آئے اسے لکھتا جائے۔ ایک عرصہ کے بعد یہ لفظ بامعنی اور بہت مفید اور بے حد کار آمد ثابت ہوں گے چونکہ اس وقت یہ معلوم نہیں کہ کون کون الفاظ ہوں گے اور کیا کیا آوازیں آئیں گی اس لیے کچھ لکھا نہیں جا سکتا کہ ان الفاظ کو کیوں کر اور کس غرض سے استعمال کرنا چاہیے۔

مگر اتنا ضرور ظاہر کیا جاتا ہے کہ بعض آوازوں اور لفظوں سے عجیب و غریب تاثیریں پیدا ہوتی ہیں اور واقعات آئندہ کی خبر ملتی ہے یا کسی راز حقیقی یا مجازی کی اطلاع ہوتی ہے۔ الغرض ہر ایک قبر اور ہر ایک مشاغل کا مادہ جدا ہے اس لیے الفاظ اور آوازیں بھی جدا ہیں۔ وضاحت بہت کچھ کر دی ہے اور دریافت طلب امور باقی نہیں رکھا گیا۔ اس عمل کا کرنے والا شوق اور انبساط اور فوائد کو دیکھ کر چھوڑتا نہیں۔ چونکہ روحانی ترکیب ہے اس لیے احتیاط رکھے آخر میں ہماری صدق دل سے دعا ہے کہ ناظرین اہل دل ضرور اس سے فائدہ اٹھائیں۔ انشاء اللہ پورا پورا فائدہ تسخیر کا اٹھانے کے بعد اور جو لطف اٹھائیں گے اس کا تجربہ اس شغل کے بعد ظہور میں آئے گا۔

قوت نظر کا مسمریزم برائے تسخیر

مسمریزم کا یہ قاعدہ ہے کہ آنکھ میں قوت جو پیدا کی جاتی ہے اس سے جب تک تسخیر کا ارادہ اور قصد پورے طور پر نہ کیا جائے کوئی مسخر نہیں ہو سکتا۔ مثلاً مجمع کو نظر بھر کر دیکھنا۔ کسی ایک شخص پر خاص نظر ڈالنا۔ مسمریزم علوی کا طریقہ یہ ہے کہ جس دم جس طرح تصفیہ قلب میں کرتے ہیں کرے۔ زور سے آنکھیں بند رکھے عام مخلوق کے فائدہ کی نیت ہو اور اللہ کا دھیان رہے۔ اس شغل سے آنکھ میں خوبصورتی خاص پیدا ہو گی جو دیکھے گا مسخر ہو جائے گا۔

قوت نظری کا برقی مسمریزم

انسان اگر کمال اخلاق سے پیش آئے، مہمان نوازی بے دریغ کرے، سلام میں سبقت لے جائے یعنی پیش قدمی کرے۔ نظر محبت سے دیکھے۔ مسکرا کر ہر ایک سے

ملے۔ خلوص سے جھک جائے۔ ہر کام میں عار اور ذلت کی نظر ہو۔ اپنے امکان بھر جو ممکن ہو۔ زبان سے، قلم سے، روپے سے، پیسے سے فائدہ پہنچائے۔ عجز و انکساری سے ہر ایک سے پیش آئے تو اس سے بڑھ کر تسخیر دنیا میں نہیں ہے۔ لیکن اس میں خود کو کوئی ذاتی منفعت نہیں پہنچتی عزت و وقار بڑھتا، تعریف سے لوگ یاد کرتے اور بار بار ملنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تاہم تسخیر کے لیے یہ بہت مفید باتیں ہیں جو سونے پر سہاگہ کا کام دیں گی باقی اور عام طور پر لوگ اس قسم کی تسخیر سے واقف ہیں۔ جیسا موقع محل ہوتا ہے کام کیا جاتا ہے۔

تصور صادق کی علامت خاص

انسان کسی خیال میں خواہ روحانی ہو یا نفسانی اس قدر منہمک ہو جائے کہ اپنی خبر نہ رہے کوئی سامنے آ جائے یا کوئی بات کرتا ہو مطلق خبر نہ ہو۔ یہ تصور صادق اور نتیجہ خیز ہے۔ ورنہ کاذب۔ خوب ذہن نشین کر لو۔

اسرار محبت والتسخیر

یہ عمل فیوض رحمانی بزم نشاط ہے ...... حب اور تسخیر میں اپنی نظر آپ ہے۔ ایسی قبر تلاش کی جائے جس کے بچہ پیدا ہوا ہو اور اسی وقت فوت ہو گئی ہو۔ یا جس وقت ایسی صورت پیش آئے خیال رکھے اور پھر یہ عمل کرے۔ عمل ضروری نہیں کہ فوراً کیا جائے۔

عروج ماہ نو چندی جمعرات کو قبل نماز فجر غسل کرے، پاک کپڑے زیب تن کرے اور روزہ رکھے۔ پانچ بجے افطار سے قبل ساعت زہرہ میں نقش مکمل سورہ اخلاص کا جو ذیل میں درج ہے لکھ کر ایک ہزار بار نقش کے نیچے جو سورت لکھی ہے، اس کو پڑھے اور نقش پر دم کر دے اول آخر درود شریف ایک ایک سو بار پڑھے اور پھر روزہ افطار کرے اور نماز مغرب پڑھ کر بالمقابل سینہ کے اس نقش کو اس قبر میں دفن کر دے۔ پھر دوسرے دن قبل نماز فجر جا کر تعویذ کو نکال لائے اور نماز فجر ادا کر کے پھر ایک ہزار ایک بار سورت کو پڑھ کر دم کرے اور اس نقش کو اپنے پاس رکھے۔ شیر برنج پر افطار کرے لہذا تین پیالوں

کی مقدار سے بناوے۔ ایک پیالہ پر حضور سرور کائنات ﷺ کی فاتحہ دے، دوسرے پر چاروں موکلات کی تیسرے پر حضرت پیران پیر کی دے۔ حضور کی فاتحہ کا پیالہ بچوں کو تقسیم کر دے، موکلات کا پیالہ دریا میں چھوڑ آئے۔ تیسرا پیالہ خود کھائے یعنی اسی سے افطار کرے۔ ساعت زہرہ کا نقشہ کتاب میں موجود ہے جمعرات کے دن جس وقت ساعت پڑے اس میں نقش بھرے اور پڑھ کر دم نقش پر کرے۔ ہر شخص محبت میں دیوانہ ہو گا اور غضب کی تسخیر ہو گی۔

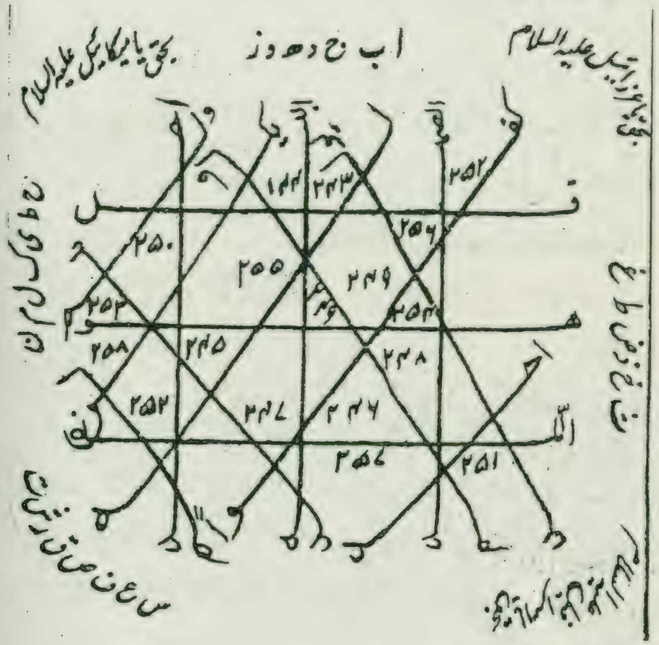
ا ب ج د ھ و ز
بحق یا میکائیل علیہ السلام
ح ط ی ک ل م ن
س ع ف ص ق ر ش ت
ث خ ذ ض ظ غ
۱۴۴
۲۴۳
۲۵۲
۲۵۶
۲۵۰
۲۵۵
۲۴۹
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۸
۲۴۵
۲۴۸
۲۵۲
۲۴۷
۲۴۶
۲۵۷
۲۵۱

بحق ب س م ال ل ہ ال رخ م ان اال ۔ ج ی م

اللھم سخر لی قلوب جمیع المخلوقات و سخرلی کل شی فی المدنیا الوحا الو حا الوحا العجل العجل العجل الساعته الساعته الساعته بحق بحق ھذہ الشریفة انک عَلٰی کُلِّ شیٔ قدیر۔ آمین آمین آمین برحمتک یا ارحم الراحمین

نوٹ: عزیمت اس طرح جو نقش کے نیچے درج ہے بالکل جائز ہے۔ دوسری عزیمتیں جو ماہران عملیات نے بنائی ہیں درست نہیں۔ نہ اس سے کوئی فائدہ خدا سے مانگنا اور خود طلب کرنا اور کسی کا واسطہ نہ دینا۔ براہ است حق طلب کرنے کا ہے۔ یہی زیادہ بہتر اور مناسب ہے۔

……◆……

باب:2

دستِ غیب

دست غیب کا جواز نہیں ہے۔ لیکن جو لوگ صابر اور شاکر ہیں اور سوال کے لیے دست دراز کرنا معیوب سمجھتے ہیں یا وہ لوگ جو باوجود کوشش کے کوئی ذریعہ اپنا روزی کا نہیں رکھتے یا مجاہدین جو اپنا وقت ریاضت میں صرف کرتے ہیں ایسے حضرات کے لیے جائز ہے کہ وہ فتوحات غیبی سے کام لیں۔ نیز طالب دینی یا ایسے طلبا جن کے والدین تعلیم دلانے پر مصارف سے مجبور ہیں وہ اس خرانہ رزاقی سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ لیکن قواعد فتوحات غیبی کے لیے بہت سخت ہیں۔ ترک حیوانات کیا جائے۔ جو کی روٹی سرکہ کے ساتھ یا نمک کے ساتھ جتنے روز کی قیود ہو، کھاتا رہے اور موافق تعداد کے پڑھتا اور لکھتا رہے اور دریا میں ڈالتا رہے تعداد پوری ہو جانے پر کامیاب ہو گا۔ اکثر اس عنان فتاحی کی باگ اجنّہ کے سپرد ہوتی ہے اس لیے اس کام میں وقت بھی صرف ہوتا ہے اور خطرات کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے اس وجہ سے کہ ان کے لیے پابندی روزانہ لانے کی ہوتی ہے اور صاحب عمل کو روزانہ خرچ کر دینے کی قید۔ اگر روزانہ اس میں کمی کسی ضرورت سے ہو جائے۔ اسی قدر روزانہ کم ہو جاتا ہے یا آنا موقوف ہو جاتا ہے۔ جس قدر روزانہ آپ ایک ایک پیسہ کر کے خرچ کریں گے اس کا جمع کرنا فرض اولین ہے اور اسی جمع شدہ رقم کو وہ دوسرے دن آپ کے پاس پہنچا دیں گے۔ اس میں ان کا پورا وقت ضائع ہوتا ہے اس لیے یہ عمل زیادہ عرصہ تک قبضہ میں نہیں رہتا۔ دوسرے دست غیب کا اظہار کر دینا عمل کو ہاتھ سے کھو دینا ہے بعض اجنّہ ایسے ہیں جو خود بخود کسی سے خدمات مستحسنہ پر خوش ہو کر کچھ روزانہ مقرر کر دیتے ہیں اور فائدہ غیبی کی امداد اس طرح ہوتی رہتی ہے۔ بہر حال اپنی ضروریات اور مجبوریوں پر نظر ڈال کر اس کام کو کیا جائے عجب نہیں کہ خداوند کریم اپنا فضل فرماتے ہوئے وسعت رزق میں اضافہ فرما دیں ورنہ اس خزانہ شاہی کے حاصل کرنے والے آج دنیا میں مفقود ہیں۔ اگر ہدایت کے مطابق اور اپنی حاجت کے پیش نظر کام لیں گے انشاء اللہ کامیاب ہوں گے۔ ایک ضروری امر اور ذہن نشین کرا دینا ضروری ہے۔ وہ یہ کہ انسان حرص طمع کا بندہ ہے ضرورت سو روپے یومیہ کی ہے یا دو سو روپے کا خرچ۔ ہزار روپے یا دو ہزار روپے روزانہ کے خواستگار ہیں۔ یہ کیوں؟ پچاس ضرورت ظاہر کر دیں گے۔ خیرات کریں گے۔ مسجد بنوائیں گے۔ رشتہ داروں کو دیں گے۔ لنگر جاری کریں گے۔

پوچھیے ابھی تو روزی کا انتظام ہو رہا ہے۔ سو، دو سو روپے روزانہ مل جاتے تو شکم پری ہو جاتی کہاں اس قدر وسیع خیالات اللہ اکبر آپ درحقیقت نہ اس کے مکلّف نہ اس زحمت میں پڑنے کی ضرورت نہ اس لیے صعوبات میں اپنا وقت صرف کرنے کی حاجت۔ یہ سب صورتیں جو شیطانی وساوس سے پیدا ہوتی ہیں ان سے باز رہے اور معاش کا ذریعہ تلاش کرے ملازمت کرے کہ کھود کر کھائے۔ اپاہج بن کر فتوحات غیبی کے پیچھے نہ پڑے۔ مجبوری ہو، پریشانی ہو، فاقہ سے گزرتی ہو، کوئی دوسرا سامان باوجود ہاتھ پیر ہلانے کے نہ بنتا ہو۔ اس وقت اجازت ہے اللہ پاک پورا فرمائے گا۔ یہ خیال رہے کہ جب کوئی ذریعہ نکل آئے فوراً اُس کو چھوڑ دے۔

عمل کوہ زرین

بقید ترک حیوانات ایک چلہ صائم رہ کر پینتیس ہزار مرتبہ ایک جلسہ میں اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر مقررہ وقت پر پڑھنا شروع کریں اور تاختم اسی جگہ رہیں۔ حتیٰ کہ پورا ہو جائے پھر بعد فراغت چودہ نقش لکھ کر آٹے کی گولیوں میں دبا کر روزانہ دریا میں ڈال آنا چاہیے۔ اسی طرح روزانہ پڑھنے پر چالیس دن میں چودہ لاکھ کی تعداد پوری ہو جائے گی۔ پوری تعداد ہو جانے پر موکل اس عمل کا حاضر ہو گا۔ اس کو پابند کرے اور روزانہ خرچ کے مطابق بقدر ضرورت اس کو ہدایت دے۔ اس عمل کی

برکت یہ ہے کہ خزانہ غیب سے روپے آسکیں گے۔ شکم پری تک لیے جس قدر ضرورت ہو زیادہ نہ طلب کرے نہ کبر و غرور کا شائبہ پیدا ہونے دے۔ نہ یہ خیال کرے کہ ہم نے صائم رہ کر یہ محنت کی ہے پھر کونسی وجہ ہے جو ہم مقررہ تعداد کے موافق طلب نہ کریں یا ہمارا خرچ ایک ہزار روپے روزانہ کا ہے اگر روزانہ خرچ نہ کر سکیں گے، خیرات کر دیں گے، یا سدا برت جاری کر دیں گے۔ انسان بلا ضرورت اس کا مکلف نہیں ہے ایک نقش بھرا خواہ رکابی میں آٹا تھوڑا سا رکھ کر اس کو طاق میں چھپا کر رکھ دیا۔ یا زیر مصلیٰ بعد نماز فجر رکھ دیا۔ دس منٹ کے بعد مصلےٰ اٹھا لیا۔ اور ایک نقش لکھ کر دریا میں گولی بنا کر ڈال آیا کرے یا ہفتہ وار ڈال آیا کرے جو کی روٹی نمک لاہوری ملا کر نمکین پکالی اسی سے افطار اُسی سے سحر۔ بس عمل قبضہ میں رہے گا جب تک شرائط کی پابندی رہے گی۔ لذات شہوانی سے پرہیز کریں۔ نا اہلوں کے کام کا یہ عمل نہیں ہے۔ آج کل مفت کی روزی بلا محنت مل جائے خوب ہے۔ دوسرے دینداری مفقود ہو جاتی ہے۔ ایسے حضرات اس جانب متوجہ نہ ہوں وہ کامیاب نہ ہوں گے۔ پروردگار عالم سے دعا ہے کہ پریشان حال اصحاب کی حاجتمندی کو برلا آمین۔ نقش یہ ہے۔

۱۰	۱۰	۲
۵	اجب یا جبرئیل	۹
۸	بحق یَا وَهَّابُ	۲
۰	۴	۰

دوسرا عمل کیمیائے جگری

عملیات دست غیب کے اکثر بیشتر کتابوں میں موجود ہیں اور قواعد بھی درج ہیں۔ پھر آخر پورے کیوں نہیں ہوتے، بعض میں تو محنت کثیر ہے اور بعضوں میں خوف و خطر۔ اکثر ہمارے اعمال کی خرابی عدم تکمیل کا باعث ہوتی ہے۔ ہر شخص یہ سمجھتا ہے کہ ہم میں قصور کیا ہے، جملہ عیوب سے پاک ہیں اس کے لیے ہم کچھ نہیں لکھ سکتے کہ آخر

کیوں مقصد پورا نہیں ہوتا؟ میرا خیال ہے، پرہیز شرط ہے، احتیاط لازم ہے جائز کام میں رغبت ہونا، ناجائز امور اور خلافت شرع باتوں سے تنفر، پابندی صوم صلوٰۃ، خدا کا خوف بجا لانا، اکل حلال، صدق مقال، یہ لوازمات ہیں۔ عاجز نے پابندی کے ساتھ جملہ شرائط کو پورا کرتے ہوئے تقریباً پچیس تیس سال کا عرصہ ہوا کہ عمل دست غیب کیا اور صرف چار یوم باقی رہ گئے تھے۔ ایک دم سے اجنہ میرے سامنے آگئے اور ایک تھیلہ بھر کر روپیہ لائے۔ آپس میں تذکرہ کرنے لگے کہ یہ روپیہ سب مولوی صاحب کا حصہ ہے۔ ایک دم سے کیوں نہیں دیتے؟ ایک نے کہا۔ ہے تو بالکل ٹھیک اس قدر محنت کر رہے ہیں۔ رائگاں محنت کیوں جائے ان کے پاس چھوڑ دو یہ خود لے لیں گے۔ میں تکمیل عمل کر ہی رہا تھا۔ دل نے گواہی دی کہ جب چلے جائیں اس کو احتیاط سے رکھ لیں گے۔ خیالات کا منتشر ہونا تھا اور ان کا غائب ہو جانا کہ اس تھیلہ کو دیکھا اور اٹھانا چاہا اور وہ چیز بھی غائب۔ عمل ناکارہ ہو گیا ساری محنت بیکار گئی۔ اس تذکرہ سے یہ بات بھی معلوم ہو گئی کہ ایسے نشیب و فراز سے ہی محنت اکارت جاتی ہے۔ تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جاتا ہے تا کہ اس کام کا کرنے والا وقت پر محروم نہ ہو جائے اب عمل کیمیائے جگری درج کیا جاتا ہے۔

۴۱ روز تک بقید ترک حیوانات جلالی صرف جو کی روٹی بلا نمک کھاتا رہے اور کچھ نہ کھائے۔ روزانہ اکتالیس نقش لکھے۔ ایک نقش اپنے پاس رکھے اور چالیس نقش روزانہ دریا میں بہا دیا کرے۔ ماء جاری کی شرط ہے۔ بعد گزرنے تعداد مقررہ کے جس وقت چاہے ایک نقش پر کرے اور زیر مصلیٰ رکھ دے اور اکتالیس بار موکل کا نام وغیرہ پڑھے جو نقش کی پیشانی پر درج ہے۔ انشاء اللہ روزانہ غیب سے مل جایا کرے گا۔ اس میں صائم رہنے کی قید نہیں ہے البتہ صرف اپنی عورت کے پاس تا عمل نہ جائے۔ یعنی وصل نہ کرے۔ ہر وقت طہارت سے رہے۔ وقت مقررہ پر شروع کرے، کوئی خوشبو پاس رکھے۔ اتوار کے دن طلوع آفتاب کے ایک گھنٹہ بعد ساعت زہرہ میں شروع کرے انشاء

اللہ بامراد ہو۔

اجب یا رفتمائیل بحق یا باسط		
۶	۴۸	۱۸
۳۶	۴۴	۱۲
۳۰	خانہ مطلب واجب	۴۲

اجب یا جبرئیل بحق یا واجب ۷۸۶		
۱	۸	۳
۶	۳	۲
۵	خانہ مطلب واجب	۷

روزانہ کل نقش لکھ کر دریا میں ڈال دیا کرے، کسی پر راز فاش نہ کرے۔ آپ اپنے جائز مصارف اشد ضروری خانہ مطلب میں لکھ دیا کریں اسی طرح یا باسط مارابدہ۔ لیکن اس مصلحت کو ہم جانتے ہیں اظہار مناسب نہیں۔ اجازت ہے مصارف جائز کے اعتبار سے کام لیں۔

جو لوگ دیگر ذائع مثلاً مزدوری، صنعت وحرفت ملازمت سے پیدا کر رہے ہیں۔ وہ مستفید نہ ہوں گے، بیکار محنت نہ کریں۔ ہم نے کسی دوسری جگہ اشارہ لکھ دیا ہے کہ یہ لوگ منتفع ہوں گے اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پھر درج کتاب کرنے سے کیا فائدہ۔ اس عقلمندی کا جواب میرے پاس نہیں ہے۔

اجب یا رفتمائیل بحق یا واجبُ

۶	۴۸	۱۸
۳۶	۲۴	۱۲
۳۰	خانہ مطلب واجب	۴۲

اجب یا فتمائیل بحق یا واجب

۱	۸	۳
۶	۳	۲
۵	خانہ مطلب واجب	۷

۱۷	۹	۳۱	۱۵
۳۲	۱۴	۱۸	۸
۱۳	۲۹	۱۱	۱۹
۱۰	۲۰	۱۲	۳۰

باسط	فتاح	رزاق	منعم
۳۰۹	۱۹۹	۷۳	۳۸۸
۱۹۸	۱۳۶	۳۹۱	۷۴
۳۹۰	۷۵	۱۹۷	۳۰۷

ب	د	و	ح
ح	و	و	ب
د	ب	ح	و
و	ح	ب	د

ان سب نقشوں کو اکتالیس روز اکتالیس مرتبہ ترک حیوانات کر کے لکھے اور بہتے پانی میں روزانہ ڈالے۔ خوراک آور گندم یا آردِ جو بلا نمک کی روٹی کھائے بعد گزرنے تعداد مقررہ کے جس وقت چاہے نقش پر کرے۔ خدا کے فضل و کرم سے عامل ہو گا اور بارہ روپے تک غیب سے ملیں گے۔ مصنف کی جانب سے تین روپیہ تک اجازت ہے کل نقش لکھ کر روزانہ (۴۱) نقش لکھنا ہوں گے۔

فتوحات غیبی

احب یا اللہ وبحق جبرائیل وبحق ذوعطائیل وبحقِ بسم اللہ الرحمن الرحیم ط اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار نماز والا درود شریف پڑھے۔ ایک چلہ تک روزانہ ۷۸۷ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ اور درود شریف کا ثواب حضور سرورِ کائنات کو بخشنا چاہیے۔ ترک حیوانات جمالی یعنی انڈا، مچھلی گوشت سے پرہیز کرے۔

عنان رزاقی

یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ اول سوا لاکھ تعداد زکوۃ کی ہے ادا کرے پھر دونوں اسم ۷ دانے جو لے کر اُس پر ۶۹۷ بار پڑھے اور ایک جو کے دانے پر پھونک دے پھر اسی طرح دوسرے تیسرے ساتوں پر۔ پھر اس کو ایک تھیلے میں ڈال دے۔ اسی میں اور جو لا کر دو چار روپے کے ڈال دے۔ پھر اسی میں سے کھانا شروع کرے۔

فائدہ

تھیلے کو نہ دیکھے نہ شمار لگائے موقع موقع سے اس میں ڈالتا رہے۔ انشاء اللہ بڑی زبردست برکت ہوگی۔ اور گھر کا کام چلتا رہے گا۔ اس میں سے کسی کو قرض نہ دے نہ اظہار کرے کلام پاک کلام ربی ہے آج کل عقائد خراب ہیں۔ مضحکہ اڑاتے ہیں اور غلط سمجھتے ہیں اور ایسے کام کو اپنے عقل کے مطابق درجہ یقین پر نہیں لاتے۔ خصوصاً انگریزی داں حضرات یا وہ لوگ جولوگ کلام ربی کے فوائد سے آگاہ نہیں۔

عنان فتاحی

دعاء اعظم ایک سو گیارہ بار درود تنجینا ایک سو گیارہ بار۔ ہر دو کے اول آخر درود شریف اس کا ثواب حضور سرور کائنات معہ صحابہ کرام نیز اولاد بزرگان دین وخاندان ہر چہار چشتیہ قادسیہ سہروردیہ قادریہ نظامیہ وغیرہ کو بخش دے۔

اور اول سے ایک ایک ماشہ قرص چاندی کا گول رزق حلال سے بنوا کر اس میں چھید کر کے سبز ڈورے میں پرو کر اور ایک تھیلی سی کر تیار رکھے۔ جب فاتحہ اور ثواب دے کر فارغ ہو اس میں وہ گول قرص چاندی کے ڈورے پروئے ہوئے رکھ دے اور کچھ روپے اس میں ڈال دے اب جب ضرورت ہو، بلاشمار روپیہ اس میں سے نکال لیا کرے لیکن جو کچھ آتا جائے سب اس میں ڈالتا جائے بفضلہٖ پورا خرچ چلتا رہے گا اور برکت ہوتی رہے گی۔ کبھی دل میں یہ خیال نہ لائے کہ روپیہ تو چار سو ڈالے ہیں اب ایک سو نکال لیا تین سو رہ گئے ۔ بے شمار ڈالو۔ زائد نہ نکالو۔ دل میں اس کا حساب نہ لگاؤ کچھ عرصہ کے بعد جب یہ صورت ہو گی کہ خیال نہ آئے گا نہ شمار رہے گا تو پھر غضب کی برکت ہوگی اور روپیہ بڑھتا رہے گا۔ ایسے کام تماشہ نہ بنائے جائیں نہ اظہار کیا جائے نہ تھیلی کا جائزہ لیا جائے۔ یوں تو پروردگار عالم کو فقر و فاقہ محبوب ہے لیکن پرسان حاصل بندگان خدا کے لیے برکت کا بہترین ذریعہ ہے۔ تھیلی کو بھی پوشیدہ رکھے، بیوی بچوں کے سامنے نہ نکالے۔ نہ ان پر راز فاش کرے۔ یہ بھی بتلا دینا ضروری ہے کہ اگر اس کام میں برکت نہ ہو گی سمجھ لو کہ ہماری پرہیز گاری میں نقص ہے۔ اپنی اصلاح کی جانب رجوع ہو۔ بعد درستی و اصلاح پھر اس کام کو کرے، اس لیے کہ ان کاموں میں سب سے زیادہ ضرورت دینداری کی ہے۔ خدا توفیق عطا فرمائے اور کامیاب کرے۔

اس تعویز میں جو خانہ مطلب کا ہے اس کا نمبر (۲۷) کا ہے۔

صحیفہ راز

۷۸۶

۳۲۶	۳۱۷	۳۲۳	۳۱۲
۳۱۵	۳۲۰	۳۱۸	۳۲۵
۳۱۶	خانہ مطلب	۳۱۳	۳۲۲
۳۲۱	۳۱۴	۳۲۴	۳۱۹

یہ فتوحات غیبی کا نقش ہے یا باسط کا اس کو عروج ماہ ثابت یا ذوحبدین میں ایک نقش بھر کر اپنے سر میں رکھے پھر شب جمعہ میں یا باسط بارہ ہزار بار ایک جلسہ میں پڑھے۔ پھر روزانہ ۱۲۰۷۲ مرتبہ بہتر یوم تک روزانہ پڑھتا رہے اور اس پڑھنے کے درمیان ...... روزانہ تین نقش بھر کر روزانہ دریا میں ڈال دیا کرے بعد ختم عمل روزانہ یا باسط ۷۲ مرتبہ پڑھا کرے اور ایک نقش لکھ کر خانہ مطلب میں مقصود لکھ کر موافق قاعدہ دیگر عمل کے رکھا کرے انشاء اللہ برابر ملتا رہے گا اور یہ ترکیب نقش بھر کر روپیہ منگاتے وقت بہتر بار یا باسط پڑھا جاتا ہے۔

معمول روزانہ پڑھے۔ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار یا باسط درمیان میں قطب الاقطاب فرد الدنیا شیخ محی الدین رحمۃ اللہ علیہ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فریادرس فریادرس پڑھ کر دعا مانگ لیا کرے۔ اس کے بعد نقش بھرا کرے اس وقت اس تعداد کو پڑھا کرے قواعد دیگر ضرور یہ موقع موقع سے درج ہوتے رہے ہیں ان کا پابند رہے۔

سوال: خانہ مطلب میں اگر یہ لکھ دیں کہ مجھے ایک عورت کی ضرورت ہے مل سکتی ہے؟

جواب: جی نہیں۔ دست غیب کا عمل ہے ۔ ایک سو روپیہ، دو سو روپیہ، تین سو روپیہ،

پانچ سو روپیہ تک لکھ دیں۔ آتے رہیں گے۔ قربان جایئے آپ کے خوب سمجھے اور خوب عمل پورا ہو گا۔

سوال: کیا صاحب مستطیع ہی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں؟

جواب: پوری کتاب ایک نظر دیکھ لی جائے پھر کام شروع کیا جائے۔ دیگر لوازمات اور پرہیز ضروری ہے مستطیع حضرات مستفید نہیں ہوا کرتے۔

گنجینہ فقر

الله كافى واقصدة الكافى ووجدة الكافى لكل كافى. كافى الكافى ونعمة الكافى ولله الحمد يا شيخ عبدالقادر جيلانى شيئاً لله اغثنى اغثنى اغثنى فى سبيل الله . صلى الله تعالىٰ علے خير خلقه سيدنا محمد واله واصحابه اجمعين.

یہ گنجینہ فقر ہفت کاف کا عمل ہے۔ حضرت خواجہ بہاؤالدین زکریا ملتانی رحمتہ اللہ علیہ سے منسوب ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ جمعہ کی شب میں بارہ بجے اُٹھ کر عروج ماہ میں دو رکعت نماز نفل تحیۃ الوضو پڑھے۔ پھر دو رکعت نماز حاجت اول رکعت میں الحمد شریف: آیت الکرسی شریف ایک بار: دوسری رکعت میں الحمد شریف اور سورۂ اخلاص گیارہ بار پھر ثواب اس کا حضرت غوث پاک کو بخشے۔ اس کے بعد ایک ہزار ایک مرتبہ ہفت کاف پڑھ کر روپیوں پر دم کر کے ایک تھیلی میں رکھے اور جو کچھ آمد ہو اس میں ڈالتا جائے اور بے گنتی خرچ کرے۔ ناپاکی سے تھیلی کو بچائے رکھے۔ بے وضو تھیلی کو ہاتھ نہ لگائے۔ ایسی جگہ رکھے جو پاک محفوظ ہو اور خود ہمیشہ پاک صاف رہے۔ یہ بڑی احتیاط ہے اس کے علاوہ یہ عمل اس وقت ہو گا بلکہ ایک چلہ بقید ترک حیوانات جمالی ۲۳۸۷ مرتبہ اس کی زکوٰۃ دے لے گا ...... مابعد سابقہ طریقہ کارآمد ہو گا۔

ہدایت

اکثر احباب کا یہ کہنا ہے کہ ارے صاحب یہ عملیات سب ڈھکوسلہ ہیں کہیں

روپیہ بھی بڑھا ہے؟ کیا خوش اعتقادی ہے حالانکہ مخلوق سب کچھ اس کا فضل و کرم اپنی آنکھوں سے دیکھتی ہے لیکن اطمینان قلب و ساوس شیطانی کرنے نہیں دیتا۔ دوسرے ہمارے لیے کیا شرائط ہیں اس پر نظر ڈالو اور احتیاط عمل میں لاؤ۔ قواعد کی پابندی کرو۔ دیکھو کس طرح کام ہوتا ہے عمل کے نہ ہونے کا الزام دیا جائے اور قصور اپنا ہو تو ہر کام کا ہونا دشوار ہے۔ مصلحت خداوندی سب پر بالاتر ہے۔ کسی کو نوازتا ہے اور کسی کو فقر و فاقہ میں دیکھنا معیوب سمجھتا ہے۔ اس لیے غسل کرنا، پاک صاف کپڑے پہننا، پاک جگہ پڑھنا، تنہائی میں پڑھنا، نجاست سے دور رہنا، ناجائز کاموں سے دور رہنا، یہ تمام لوازمات کی پابندی پر اگر عمل ناکامیاب رہے تو تصفیہ قلب اور تزکیہ نفس چند روز کرے پھر انشاء اللہ بامراد ہو گا۔ جب کسی چیز کی جستجو صادق ہوتی ہے اور لوازمات عشق بھی پورے ہوتے ہیں تو پھر فوری کام سرانجام پاتا ہے۔ میں نے سخت صعوبات کے بعد یہ ذخیرہ فراہم کیا تھا اور جو دشواریاں ہم کو پیش آئی ہیں ان کا ذکر کرنا تضیع اوقات ہے لیکن جس قدر ہم کو حاصل ہوا وہ سب روحانی محبت اور خدا اور رسول کی محبت سے عمل ہمیشہ اپنا اثر دکھلاتا ہے اور کبھی غیر موثر نہیں رہتا۔ نہ ہم اس کے ماننے کیلئے تیار ہیں۔

خزانۂ حکمت

حضرت شاہ آفاق صاحب کا یہ شہرہ آفاق عمل ہے۔ قواعد سابقہ بدستور وہی ہیں لیکن ترکیب اس طرح ہے کہ ماہ ثابت یا ذو جسدین ماہ میں یہ دیکھے کہ بدھ کے روز یعنی چہار شنبہ کو چاند نکلا۔ اب صبح نوچندی جمعرات ہو گی لہٰذا نوچندی جمعرات سے عمل شروع کر دے اور سب سے پہلے بسم اللہ کر کے جرأت اور استقلال کے ساتھ زکوٰۃ دے ڈالے جو سوا لاکھ مقرر ہے۔ اگر ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھے گا۔ چالیس دن صرف ہونگے میرے نزدیک اور جو میں نے کیا ہے یکم سے ۹ تاریخ تک سوا لاکھ زکوٰۃ اور کر دی اب دس تاریخ آئی لہٰذا دس گیارہ بارہ تین یوم اس طرح پڑھنا چاہیے۔ اول نماز فجر سے غسل لنگی باندھ کر کیا جائے۔ نماز پڑھی اور قبل طلوع آفتاب احرام باندھ کر کھڑے ہو کر رو

بقبلہ گیارہ سو مرتبہ درود شریف پڑھا بصد خشوع اور خضوع پھر یا منعم اسم باری تعالیٰ ایک ہزار چالیس مرتبہ پڑھے پھر گیارہ سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا مانگے۔ اس طرح تین یوم کا یہ عمل جب پورا ہو جائے شکر خدا بجا لائے اور پھر موافق اعداد کے یعنی دو صد مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ فتوحات غیبی سے مالا مال ہو گا۔ پابندی صوم و صلوٰۃ، خلوص نیت بڑی شرط ہے۔

فائدہ

عملیات ہمیشہ احکام خداوندی کے محتاج ہیں اور تدابیر ضرور یہ لوازمات جس طرح ایک انسان سردی سے بچنے کیلئے گرم کپڑے یا آگ کا سہارا ڈھونڈھتا ہے یا بارش میں بھیگنے سے محفوظ رہنے کیلئے چھتری لگا کر اپنے آپ کو بچاتا ہے اسی طرح عملیات میں تدابیر کرنے پر یعنی تقویٰ، پرہیز گاری اور دیگر امور ناجائز سے گریز لوازمات عمل شمار کئے جاتے ہیں۔ مثلاً ہم جھوٹ بولنے کے عادی ہیں۔ غور فرمائیے۔ خدا پاک جھوٹ بولنے والے پر لعنت فرماتا ہے۔ غیبت کرتے ہیں یہ زنا کاری سے بدتر ہے۔ حدیث شریف میں آیا کہ الغیبة اشد من الزنا۔ غیبت میں توفیق کو توبہ نصیب نہیں ہوتی، وہ اپنے بھائی مومن کا مردار گوشت کھانے کا عادی ہو گیا۔ یا سود خوار ہے یا زانی ہے اب اس کو رزق حلال میسر نہیں ہے۔ رحم کا مستحق ہے ایسا شخص خود کو پاک صاف سمجھتے ہوئے اگر ناکامیاب عمل میں رہے تو یہ قصور کس کا ہے؟ اپنے دل میں خود انصاف کر لینا ضروری ہے۔ ان تمام باتوں کو چھوڑ کر عمل شروع کرنے والا اپنی دلی تمنا بر لائے گا اور لطف اٹھائے گا کہ باید و شاید۔

میخانۂ عشق

کسی کو شراب کا عشق اور کسی کو حسن پرستی کا اور کوئی عشق کا متوالا ہے، کوئی لاٹری اور قمار بازی کا۔ کسی کو سٹہ اور گھوڑ دوڑ میں نمبر پر ٹکٹ خریدنے یا روپیہ لگانے کا عشق ہے۔ الغرض دنیائے ناپائدار میں سینکڑوں قسم کے عشق ہیں، جس سے جس کو لگاؤ پیدا ہو جائے۔ الغرض اس شکم پری کیلئے خدا جانے کس طرح مال و زر جمع کرنے کی تدبیریں کرتا اور رات دن انسان اس عشق ناپائدار کے جال میں پھنس کر خسر الدنیا و آخرہ کا مصداق بنتا ہے۔ عشق کی یہ دو قسمیں ہیں۔ ایک مجازی اور ایک حقیقی۔ مجازی سے حقیقی کی جانب رجوع ہوتا ہے۔ یہ قمار بازی کی کتاب نہیں ہے۔ لیکن بہت سے بندرگان خدا جن کا مشغلہ یہی ہے وہ کس طرح روحانی عشق سے بہرہ اندوز ہو سکتے ہیں۔ بڑھ اچھا طریقہ سمجھ میں آیا ہے۔ بہت ممکن ہے کہ سیدھا راستہ مل جائے۔ میری نیت اس معاملہ میں صاف ہے۔ اور اللہ پاک اس ذریعہ سے ہی ہدایت فرمائے تو اچھا ہے۔ جس طرح حضرت جنید بغدادی رحمتہ اللہ علیہ نے شراب نوشی کے جلسہ میں جا کر اپنی روحانی طاقت سے شراب چھڑا دی اور سب شرابی خدا کی جانب جھک گئے یا جس طرح مفتی کفایت اللہ صاحب دہلوی نے اپنی تصانیف میں بینک میں روپیہ جمع کرنے پر جو نفع ملتا ہے اس کو لکھا ہے کہ چھوڑا نہ جائے، وصول کر کے کسی مصرف میں لگا دیا جائے، یا علماء افغانستان نے ہندوستان کو دارالحرب قرار دیتے ہوئے جواز بندھوڑ یعنی تفاضل جنس میں نفع اٹھاتے ہیں مسائل کی یہ کتاب نہیں ہے جس پر پوری روشنی ڈالی جائے۔ مقصود صرف ایسا عمل بتلانا ہے جو دنیوی اغراض کو پورا کرتا ہو۔ انشاء اللہ روحانی علاج پر لگا دے گا اور اس کام کو چھڑا دے گا۔ حکم خداوندی تو یہ ہے کہ مال اور اولاد دونوں فتنہ کا باعث ہیں اور زر و جواہر جمع کرنا سب بے کار ہیں۔ اپنی حاجات انسان ہر طریقہ سے پیدا کر سکتا ہے اور اس سے پیدا کرنے سے پہلے رزق اتار دیا ہے اور فکر معیشت کا انتظام کر دیا ہے لیکن انسان ہوس کا بندہ ہے طرح طرح کی باتیں پیدا کر کے اپنے کو جائز اور ناجائز ہر کام میں پھنسا دیتا ہے روحانی علاج سے کام لینے والا کبھی بے نیل و مرام نہیں رہتا۔ ترکیب یہ ہے کہ اول تو یہ شب کو سوتے وقت کر لیا جائے اور ارتکاب معصیت سے بچے۔ چند روز کے بعد صوم و صلوٰۃ کی پابندی کرتے ہوئے مراقبہ چند منٹ کرے۔ پھر تصفیہ قلب چند روز کرے۔ اس کے بعد تزکیہ باطن کی جانب متوجہ ہو۔ یہ بات اس کو ایک چلہ میں حاصل

ہوجائے گی۔ پھر نماز تہجد معمول بنالے۔ اب یہ پاک صاف ظاہر باطن سے ہوگا۔

خودبخود اس کے دل میں یہ بات آئے گی کہ فلاں نمبر آئے گا۔ فلاں بات میں کامیابی ہوگی۔ جو دل گواہی دے اس پر عمل کرے پس ایک مرتبہ خود امتحان کرلے۔ اس کو خیرات کردے خود نہ کھائے اور اب جائز امور کی جانب متوجہ ہو۔ سینکڑوں تدابیر اس کتاب میں موجود ہیں۔ جس عمل کو پڑھے گا خدا پورا کرے گا اگر اس عمل کے کرنے میں پریشانی اور وقت معلوم ہو تو اول حصہ میں لسان تبلیغی جو عمل ہے اس کو کرلیا جائے۔ نہایت کامیاب عمل ہے اور خدا جانے کیا کیا فوائد حاصل ہوں۔

ہر دل عزیز دست غیب کا عمل

کوئی شخص جو اکل حلال اور صدق مقال نہ رکھتا ہو اور وہ یہ چاہے کہ میں دست غیب کا عمل پورا کرلوں غیر ممکن ہے۔ یا ایک شخص زانی ہے اور وہ یہ چاہتا ہے کہ کلام ربی کے فیوض سے عامل کامل ہو جاؤں بالکل ناقص خیال ہے۔ یا ایک شخص ذرائع آمدنی رکھتا ہے اور وہ یہ چاہتا ہے کہ ایک ذریعہ آمدنی اور معقول ہو جائے گا۔ خوب مزہ اڑا آؤں گا اور خیرات کروں گا، فقیروں کو دوں گا، مسجد نبواؤں گا، عزیزوں پر بے دریغ خرچ کروں گا۔ ایں خیال است ومحال ست وجنوں۔ ان عملیات سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکیں گے جو درحقیقت مصیبت کے مارے پریشان حال یا طلباء مدرسہ یا حاجتمند یا محتاج، بے کس، لولے، لنگڑے، اپاہج، خدا کے فضل و احسان سے جس قدر عمل حکمت النعیم میں درج کیے گئے ہیں سب تجربہ شدہ ہیں اور ایسے ہی حضرات کے لیے اجازت ہے۔ وہ لوگ جو ذرائع آمدنی نہیں رکھتے اسماء حسنہ کے عمل سے کشایش رزق کا انتظام کریں۔ نظام عمل ہر ایک عمل کا ایک قانون کے ماتحت ہے اور اس معاملہ میں کئی جگہ سمجھایا گیا ہے۔ انسان کو سوچ سمجھ کر وہ کام کرنا چاہیے جس میں تضیع اوقات نہ ہو۔ عمل سے بدظنی نہ پیدا ہو ورنہ اس وقت سینکڑوں کتب دست غیب کے عملیات سے بھری پڑی ہیں پورے کیوں نہیں ہوتے یہی وجہ ہے اس کو خوب ذہن نشین کرلو۔

خدا گواہ ہے اگر شرائط پر عمل کیا پورا ہوگا۔ کتاب کسی نا اہل کے سپرد نہ کردیں جو نقصان کا باعث اس کے لیے بن جائے یا ہاتھ سے کتاب جاتی رہے۔ ترک حیوانات جمالی ضرور کرے اور اول سوا لاکھ مرتبہ زکوٰۃ یا ودودُ کی ادا کرے جب زکوٰۃ ختم ہو جائے تو عروج ماہ ثابت میں بدھ کے روز یعنی چہار شنبہ سے اس کو شروع کرے۔

اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور اسماء باری یعنی یا ودودُ ۳۳۶۰ بار روزانہ مسلسل سات ہفتہ تک پڑھے۔ چالیس یوم تک اس کے بعد سے وافر روپے روزانہ ملنا شروع ہو جائیں گے۔

ترکیب

مقام مخصوص کر کے جب شروع عمل کرے اول آیت الکرسی شریف تین بار پڑھ کر چھری پر دم کر کے اس سے اپنا حصار آگے سے پیچھے تک روزانہ کر دیا کرے۔ جب ملنے لگے تو راز کو مخفی رکھے۔ موافق اعداد کے (یا ودودُ) کو پڑھے اور ایک نقش یا ودود کا بھر کر پوشیدہ کسی مخصوص جگہ رکھ دیا کرے اس میں فراخیٔ رزق لکھ دیا کرے۔ یہ بتلا دینا بھی ضروری ہے کہ یہ عمل بہت احتیاط کا محتاج ہے اور کسی قدر خطرہ بھی ہے لیکن پابندی قواعد اور اپنے کو پاک صاف رکھنے والا بلا خوف و خطر پورا کرلے گا۔ کوئی بڑی اہمیت نہیں ہے اور پرہیز گاری نفس سے متعلق ہے۔ اگر نفس کو مغلوب کرلیا۔ بس کامیاب ہو گئے عملیات اور وظائف کا کام یہ نہیں ہے کہ اس سے قانون قدرت کے خلاف کوئی کام لیا جائے یا جو امر ناشدنی ہے اس کو پورا ہونا ہی چاہیے یا وہ ہو جائے ایسے تذکرہ بعض کتابوں میں درج ہیں کہ ناشدنی امر خلاف قانون قدرت بھی ہو سکتا ہے۔ بالکل غلط نہ میرا اس پر دین و ایمان نہ میں اس بات کا قائل ہاں یہ ضرور مانتا ہوں کہ ایسا ہونا عملیات کے ذریعے قانون قدرت کے خلاف جس پر ہم لوگ مطلع نہیں ہوسکتے بزرگان دین کا صرف کہا جا سکتا ہے جو ان کے ساتھ مخصوص تھا یا ہے۔ مثلاً کوئی شخص یہ چاہے کہ میں بادشاہ بن جاؤں اور کوئی عمل اس کے لیے ترقی مدارج کا پڑھے۔

ظاہر ہے کہ ایسا نہیں ہوسکتا اس لیے کہ بادشاہ بننے کی لیاقت اور قوت نہیں۔ نہ اس کے پاس ایسے ذرائع جس سے وہ عروج حاصل کر سکے۔ قدرت کا نظام ایسا نہیں جو خواہ مخواہ کسی کو بلا استحقاق بادشاہ بنائے۔ ہاں وہ اگر اس کا مستحق ہے یا اس کا خاندان شاہی ہے اور وہ محروم رہا جاتا ہے یا وہ بادشاہی کے قابل ہے اور دشمنوں نے ہونے نہیں دیا بحصب حکومت حق پہنچتے ہوئے کر لی تو بیشک اپنا عمل اثر دکھائے گا۔ اسی طرح مثلاً آپ کا حق ہے کہ ترقی مجھے ملنا چاہیے تھی یا آپ میں کافی لیاقت ہے لیکن کسی وجہ سے رکاوٹ ہو رہی ہے یا گردش سیارگان سے کام پورا نہیں ہو رہا یا دشمنوں کی نیش رنی مانع ترقی ہے۔ ایسی حالت میں عملیات پورا کام کریں گے۔ الغرض جس کام کو قانوناً اور قاعدہ کے ماتحت ہونا چاہیے اور وہ نہیں ہو رہا ہے تو لازمی عملیات سے پورا ہو گا۔ نیز یہ بات بھی یاد رکھی جائے کہ فعل الحکیم لا یخلو عن الحکمت۔ کوئی فعل اللہ پاک کا حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔ اگر وہ بات ہونے والی ہے ہو کر رہے گی۔ قانون قدرت اپنی جگہ سے ٹل نہیں سکتا۔ شدنی ہو گی اور ضرور ہو گی۔ ہزار عمل پڑھے کیا ہوتا ہے وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے۔ لاکھ تدبیر کرے کوئی تو کیا ہوتا ہے۔ مقدر اپنی جگہ پر کر کے رہے گا۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ تمام عملیات بیکار، بے سود ہیں، محنت کرنا اور کوشش کرنا بیکار ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ حفظ ماتقدم ہر کام کے لیے اگر کر لیا جائے بہتر اور مناسب ہوتا ہے۔ مثلاً سردی دور کرنے کے لیے آگے سلگانا، گرم کپڑا پہننا، اس سے سردی کا اثر ہم سے دور ہو جائے گا گویا ہم نے اس کے مضر اثرات سے بچنے کے لیے اپنی حفاظت کا پہلو نکال لیا حالانکہ وہی موسم موجود ہے۔ جاڑا بدستور پڑ رہا ہے۔ اسی طرح بارش ہو رہی ہے۔ چھتری لگا لی، برساتی اوڑھ لی، بارش میں بھیگنے سے محفوظ رہے جب کبھی ایسی صورتیں پیدا ہوں اس وقت خدا کے نام اور کلام سے بزرگوں کے بتائے ہوئے تجربات کے عمل ترکیب کے موافق پڑھو اور عمل کرو۔ ناممکن اور حرام اور ناجائز خلاف قانون کام میں نہ عملیات کام دیتے ہیں نہ وظائف۔ اس کو خوب اچھی طرح سمجھ لو تا کہ آئندہ کوشش رائیگاں نہ جائے۔

زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ اور فتوحات

ہر عمل کی زکوٰۃ جداگانہ ہے اور تعداد بھی علیحدہ علیحدہ۔ جو شخص زکوٰۃ ادا نہ کر سکے یا زکوٰۃ عمل کی دنیا نہیں چاہتا تو ایسے شخص سے اجازت حاصل کرے جو اس کا عامل کامل، بزرگ صفت، پرہیزگار، شبعّ شریعت ہو۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے علاوہ عامل ہونے کے اثرات میں بہت کچھ زیادتی ہو جاتی ہے۔

حروف تہجی میں حرف ذال ترقی مرتبہ اور فتوحات غیبی کے لیے نہایت سریع الاثر ہے۔ اگر روزانہ ۲۸ روز تک باوضو اس طرح پڑھیں اجب یا اہرائیل بجق یا ذال چار سو چوالیس مرتبہ۔ پھر اپنے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر اسی تعدا میں روزانہ پڑھا کریں۔ قدرت الٰہی کا تماشہ دیکھیں کہ کس طرح غیب سے فتوحات ہوتی ہیں۔

زکوٰۃ سورہ مزمل شریف

عروج ماہ میں چہار شنبہ کو روزہ رکھو اور رات کو عشاء کی نماز پڑھ کر قبل وتر ننگے سر کھڑے ہو کر سات بار سورۂ مزمل شریف پڑھو اور تین دن یعنی جمعرات اور جمعہ پڑھو۔ زکوٰۃ پوری ہو گئی۔ اب جس کام کے لیے پڑھو گے کامیاب ہو گے۔ غیب سے کشایش رزق ہو گا اور بہت سے فوائد حاصل ہوں گے۔

زکوٰۃ سورہ یٰسین شریف

چالیس یوم تک چالیس مرتبہ روزانہ دریا میں کھڑے ہو کر پانی ناف تک ہو پڑھیں۔ عامل ہوں گے جس کام کے لیے ہاتھ ڈالو گے اور جس مقصد کے لیے پڑھو گے کامیاب ہو گے۔ پڑھنے میں کوئی خوف خطر نہیں ہے۔ یہ کلام پاک کا قلب ہے اور فتوحات کا بڑا زبردست زینہ ہے۔ اسی طرح بجنسہ زکوٰۃ سورہ جن کی ہے۔ گھر پر بیٹھ کر پڑھ ڈالو۔ اس کا عامل دنیا پر سلطنت کر سکتا ہے۔ اس میں خطرات ہیں جب جلالی طریقہ سے زکوٰۃ دی جائے۔ طریقہ جمالی میں خطرات تو نہیں ہیں۔ البتہ پاک صاف ہر وقت

رہنا ازبس ضروری ہے۔ اس لیے کہ یہ سورت شریف تمام جنوں کی سرتاج ہے اور فتوحات کا ذریعہ بڑا اچھا ہے۔

ہمزاد کا عمل

اکثر احباب کو اس کی تلاش ہے۔ کوئی ثفلی عمل تلاش کرتا ہے کوئی علوی۔ ثفلی میں ایمان زائل ہونے کا قوی خطرہ ہمزاد سے رہتا ہے۔ اپنا ہمزاد سایہ ہے اور وہ بہ شکل انسان ظاہر ہو جاتا ہے۔ منها خلقنكم وفيها نعيدكم ومنهانخرجكم تارة اخرىٰ بعد مردن دفن کرتے وقت اس کا ہمزاد اس کے ساتھ دفن ہو جاتا ہے میرے نزدیک ہمزاد کوئی چیز نہیں ہے بلکہ اقوام میں سے ایک فرد ہے اور اسی کا نام ہمزاد رکھ لیا جائے تو بیجا نہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ دریا کے کنارے پانی میں پیر ڈال کر یا دریا قریب نہ ہو تو کنوئیں میں پیر لٹکا کر ایسا وقت مقرر کرے کہ عمل پڑھتے وقت کوئی سامنے نہ ہو۔ بلا بسم اللہ شریف کے سورہ جن پچاس بار پڑھو اور روزانہ اسی طرح پڑھتے رہو۔ چالیس یوم جب پورے ہو جائیں گے اور تعداد ختم ہو جائے گی۔ پاکیزہ شخص تمہارے سامنے آئے گا اور عجز و انکساری سے کہے گا کہ میں آپ کا مطیع الامر اور تابع ہوں۔ جو حکم دیں گے بجا لاؤں گا۔ عامل اس سے خدا کی قسم لے اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی قسم۔ جب وہ قسم کھا لے اجازت دے دیں اور روزانہ سات بار سورہ جن کا ورد کہیں۔

حاضر کرنے کا طریقہ تم خود اس سے دریافت کر لو کہ ہم جس وقت چاہیں تم حاضر ہونے کے لیے اپنی آسان ترکیب سے مطلع کرو۔ وہ خود بتلائیگا۔

انتباہ

ترک حیوانات کرنا ہوں گے۔ خطرات زیادہ ہیں۔ لیکن زبانی سورہ جن یاد کر لو۔ پڑھتے رہو۔ اور ہر ایک عامل کے ساتھ ہر قسم کے مختلف نوع کے خطرات ہوتے ہیں۔ مثلاً کنوئیں کے اندر سے پانی ابلتا چلا آ رہا ہے ہم ڈوب گئے اور اب چلے۔ اب چلے یا شور و شغب یا ہجوم اجنہ صف بہ صف اگر در حقیقت عاشق اور شیدائی ہے۔ دلیر اور بہادر ہے آنکھ بند کر کے پڑھتا رہے اور کانوں میں روئی لگائے مہیب شکلیں دکھلائی دیں یا اور کچھ مطلق پروا نہ کرے۔ اگر بھاگ کھڑا ہوا یا ڈر گیا یا چھوڑ دیا، دیوانہ ہو جائے یا پاگل ہو جائے۔ مناسب ہے کسی بزرگ سے اجازت لے اور وہ دعا کریں منزل آسان ہو جائے گی۔ بلا محنت شاقہ کے کوئی چیز ہاتھ آیا نہیں کرتی۔ اگر اس کے لیے تیار نہیں تو ہرگز ہرگز شروع نہ کرے نہ اس وہم اور خطرات میں اپنی جان کو پھنسائے۔ فتوحات غیبی کے بڑے بڑے زبردست عمل اس کتاب میں موجود ہیں کر سکتا ہے۔ لیجیے ہم ہمزاد کے مقابل اور ایک نعمت غیر مترقبہ کے طریقہ پر تحفہ بے بہا نذر ناظرین کرتے ہیں جس سے ہزاروں روپیہ غیب سے ملے گا یعنی رزق میں بڑی زبردست کشادگی ہو گی۔ حیران رہ جاؤ گے اور وسعت رزق بے پناہ ہو جائے گا۔

عمل وسعت رزق

اپنا نام، اپنی ماں کا نام اور وسعت رزق تینوں کو ایک ترتیب سے لکھ کر ان حروف کے اعداد نکالو اور ان اعداد کے مطابق اسماء الٰہی میں سے ایسے نام تلاش کرو جو وسعت رزق کے لیے مخصوص ہیں۔ پھر روزانہ ان کو پڑھو۔ مثال یہ ہے زید بن ہندہ ازدیاد معاش لکھو یا وسعت رزق یا کشایش رزق لکھ کر اعداد نکال کر ایسے اسماء باری تلاش کر کے دو چار چھ جس قدر نکلیں۔ پھر ان سب کو روزانہ ہر نماز کے بعد پڑھو ایک وقت مقرر کر کے پڑھو۔ فتوحات کا دروازہ کھل جائے گا۔ انشاء اللہ اسماء الٰہی تیسرے حصہ میں دیکھو۔

کسی امیر و کبیر سے فائدہ اٹھانا

اصول یہ ہے کہ اول اس کو محبوب بنایا جائے اور خود اپنے اندر ایسے اوصاف حمیدہ پیدا کیے جائیں جس سے وہ گرویدۂ محبت بن جائے۔ جس کے اوصاف پسندیدہ ہوتے ہیں وہ خود محمود ہوتا ہے اور جو محمود ہوتا ہے وہی مقصود یعنی معشوق ہوتا ہے (اور مقصود ہوتا ہے وہی معبود) اور جو معبود ہوتا ہے وہ موجود ہوتا ہے یعنی عبادت سے ملتا ہے اور عبادت عشق ہے۔ ایسے ہی پسند کرنے والے کو رغبت پسندیدہ ہوتی ہے اور جب

رغبت بڑھتی ہے اس کو طلب کہتے ہیں اور طلب بڑھتی ہے اس کو محبت کہتے ہیں اور جب محبت بڑھتی ہے تو اس کو عشق کہتے ہیں۔ عشق سے معشوق ملتا ہے کیونکہ معشوق خود طالب عاشق ہے۔ عشق میں حسن ہے اور حسن میں عشق بھرا کون معشوق ہے عاشق پہ نہیں شیدا۔ جب یہ اوصاف پسندیدہ پیدا ہو جائیں تو مطلوب خودبخود مسخر ہو جائے گا۔ اور مقصود مطلوب محبوب سے حاصل ہو گا۔ اب اس کے ساتھ ساتھ ایک روحانی چیز بھی ظاہر کئے دیتے ہیں وہ کیا ہے؟ نماز تسخیر۔

عظیم فائدہ پہنچانے والی نماز تسخیر

چار رکعت نماز تسخیر کی نیت باندھے۔ اول رکعت سبحانک، الحمد شریف معہ سورت پڑھے ۔ پھر ۶۰ مرتبہ یا دو پڑھ کر رکوع کرے۔ بعد تسبیح رکوع پھر یا ودودُ چالیس بار اب سر اٹھایا یعنی سمع اللہ لمن حمدہ کہا۔ پھر چالیس بار پڑھنا اب سجدہ میں بعد تسبیح چالیس بار۔ پھر سر اٹھا کر قاعدہ میں چالیس بار۔ پھر دوسرے سجدہ میں بعد تسبیح چالیس بار۔

دوسری رکعت میں بھی اسی طرح۔ پھر تیسری اور چوتھی۔ گویا تعداد پوری ۱۲۰۰ مرتبہ ہوئی لیکن اس نماز کے پڑھنے میں تصور مطلوب جس سے نفع حاصل کرنا ہے یا مسخر کرنا ہے پیش نظر رہے چند ہفتہ میں فضل الٰہی سے محبوب انسان ہو یا فرشتہ، جن ہو یا ملک۔ روح ہو یا جسم سب واصل ہو گا اور طرح طرح کے فوائد سے مالا مال ہو گا اور اگر روزانہ بلا ناغہ معمول بنا لے گا تمام عزیز و قریب، دوست دشمن سب کا پیارا ہو گا اور عجب تسخیر ہو گی۔ ہر شخص فرمان کا بندہ ہو گا اور جس شخص کی جانب جو حکم دے گا وہ منحرف نہ ہو گا۔ جس قسم کا چاہے فائدہ حاصل کرے خاکسار اس عمل سے بہتر کوئی نہیں سمجھتا۔ طریقے اور ترکیب اپنی اپنی جگہ سب مؤثر ہیں۔ خدا کامیاب فرمائے۔

جس طرح نماز تہجد کے لیے ایک خاص وقت مقرر ہے اسی طرح اس نماز کیلئے نماز عشا کے بعد وقت مقرر ہے اور اس شخص کو جس سے فائدہ اٹھانا منظور ہے اول آخر درود شریف سہ سہ بار یحبھم ویحبونہ اذلہ علی المومنین اعزۃ علی الکافرین -

اکتالیس بار شیرینی یا کھانے کی چیز یا الائچی سبز وغیرہ پر دم کر کے اس کو چند بار کھلائے۔ جانی دوست بن جائے اور وہ خوب فائدہ پہنچائے جائز فائدہ اٹھائے اور ناجائز جگہ پر اس کا استعمال مطلق نہ کرے ورنہ سخت نقصان اور خجالت کا باعث ہو گا۔ اس کی اجازت مخصوص عورتوں کو بھی دی جاتی ہے کہ وہ اپنے مردوں کو نماز کے ذریعہ سے مسخر اور فرمانبردار بنائیں۔ دوسرے شیرینی پر دم کر کے شوہر کو کھلا دیا کریں اور دم کیا ہوا پانی پلا دیا کریں۔

فائدہ

یہ خطرہ دل میں گذرا کہ آخر تمام تر عمل مردوں کے واسطے مخصوص ہیں اور مرد ہیں کہ رات دن اسی شغل میں لگے ہوئے ہیں۔ پس ان کو قبضہ میں لانے کے لیے مشین گن ہے جس کا نشانہ انشاء اللہ خطا نہ جائے گا۔ فی زمانہ گھر کی مستورات سخت پریشان ہوتی ہیں جب مرد گھر سے باہر نکل جاتا اور اپنے خیالات ناپاک کاموں میں حصہ لینے کیلئے صرف کرتا ہے۔ اگر اپنے شوہروں کو سمجھاتی ہیں تو وہ اور شیر ہوتے ہیں اور برا بھلا کہتے ہیں ۔ دنیا میں پروردگار عالم نے انسان کے لیے ایک راحت کا سامان پیدا کیا ہے تا کہ دنیا کا لطف جائز اٹھائیں۔ انصاف کی نظر سے دیکھو کہ عورت کو کس درجہ مجبور اور لاچار بنا دیا گیا ہے پھر اپنی عورت کو چھوڑ کر غیروں سے تعلقات پیدا کرنا اور حرام کاری کی جانب شیطانی حرکات سے مائل ہو جانا کون سی عقلمندی ہے۔ اس لیے مخصوص اجازت عورتوں کو دی جاتی ہے جو مرد اپنے گھر میں محبت سے نہ پیش آئیں ان کو ارتکاب گناہ سے باز رکھیں اور اس کے علاوہ دو عمل جعفر کے حصہ میں ہیں جس کی اجازت صرف خریداران کتاب ھٰذا کو ہے۔ وہ کر لیں۔ انشاء اللہ مردان کے قابو سے باہر نہ نکل سکیں گے لیکن کتاب ان کو منگانا پڑے گی۔ اس کے علاوہ ایک اور عمل غضب کا ہے جس میں سترہ اٹھارہ آیات حُبّ ہیں۔ چار بار شیرینی پر دم کر کے کھلاتے پلاتے ہیں وہ کر لیں۔

تیسرے حصہ میں دیکھو

اور یہ بھی نہ ہو سکے یا تعلیم یافتہ نہیں ہیں تو پھر سورہ یٰسین شریف کو اکتالیس

بار پوری پڑھ کر شکر پر دم کر کے رکھ لیں اور وقتاً فوقتاً اس کو کھلایا کریں۔ انشاء اللہ وہ حرام فعل سے باز رہے گا اور اس کا دل اپنی بیوی کے سوا کسی دوسری جانب رجوع نہ ہوگا اور معصیت سے بچانے کا ثواب علیحدہ ہوگا یا کسی بزرگ صفت سے جو لقمہ حرام نہ کھاتا ہو پڑھوا لیں یا کسی تعلیم یافتہ اپنی بہن سے جو پرہیز گار ہو جب غسل کر کے فارغ ہو اور مہینہ ثابت یا ذوجسدین کا ہو شروع ماہ میں پڑھوا کر رکھ لیں۔ یہ واضح رہے کہ مرد کے ساتھ بے جا طریقہ عمل جائز نہیں ہے کہ ان کو غلام بنایا جائے۔ اپنے قدم دھو دھو کر پلانے کی کوشش کی جائے اس لیے کہ عورت انتہائی فتنہ پرداز، حاسد اور فاسد خیالات رکھنے والی ہے۔

ماہ ثابت وغیرہ ہم بتلاتے ہیں۔ حساب لگا لینا یہ عمل منقلب کے ماہ میں نہ کرنا

ثابت	محرم	ربیع الثانی	رجب	شوال
منقلب	صفر	جمادی الاول	شعبان	ذیقعدہ
ذوجسدین	ربیع الاول	جمادی الثانی	رمضان	ذی الحجہ

باقی اور مہینہ کی شروع چاند کی تاریخوں میں کرنا۔ یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ جو آیت پڑھو یا پڑھواؤ آخر آیت شریف کے یہ ضرور کہہ لو اللھم سخرلی قلب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں مرد کا نام معہ والدہ کے خود کا نام معہ والدہ کے پھر شیرینی یا شکر یا الائچی سبز پر دم کر دیا۔ خدا کو منظور ہے کام پورا ہوگا۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ تم کو جائز کاموں میں کامیاب فرمائے۔

۷۸۶

۳۰۴	۲۹۱	۲۹۸	۳۰۱
۲۹۷	۳۰۲	۳۰۳	۲۹۳
۲۹۹	۲۹۶	۲۹۳	۳۰۶
۲۹۴	۳۰۵	۳۰۰	۲۹۵

عمل زر از بسیار فتوحات و دولت کثیر معمول اولیاء اللہ کمیاب و نایاب ایں مربع در چراغ کندہ بدارند۔ ساعت عطارد یا مشتری باید کہ قبل از طلوع آفتاب ختم شود ماہ ثابت شود نقش ایں است۔ ترکیب ایں است ہر روز چہار مربع بر کاغذ نوشتہ چہار نقش پر کردہ چار فتیلہ کردہ وقت شب در چراغ مذکور بار روغن گاؤ و شہد بیفروز و فرقت سوختن فتیلہ ایں بگوید بحق یا غنی یا قیوم گیارہ ہزار نو سو اکتالیس بار پڑھے یا صمد یا دائم دریں عزیمت ہر چہار طرف نقش بنویسد تا چہل شب یا بست شب بعمل آرند۔ بعض منقضی ایام مذکور در ہر ماہ سہ شب کافی است۔

نوٹ: چراغ کے آس پاس بھی اس عزیمت کو کندہ کرائے اور فتیلوں کے نیچے بھی کاغذ پر لکھے اور وقت جلانے کے اس عزیمت کو پڑھے۔ بعد ختم روزانہ ۴ بار اسماء الٰہی کو پڑھتا رہے۔ ہر ماہ میں صرف تین یوم کثیر نعمتوں سے مالا مال ہوگا۔

گل بکاؤلی کا پھول نابینا کو بینا کرنے میں تمام دنیا میں مشہور ہے اسی طرح قدرت نے ایک عجیب و غریب بوٹی جس کا نام لو جو بنی بوٹی ہے

اس نایاب بوٹی کا راز ظاہر فرمایا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ بڑی حد تک وظائف اور عملیات کے پڑھنے سے نجات مل گئی۔ فتوحات غیبی اور تسخیر نیز جملہ کاموں میں تیر بہدف ہے۔ چند دانے اس کے بطور تعویذ جیب میں رکھیں یا بازور پر باندھیں خود بخود کام ہوتا چلا جاتا ہے۔ منجھلے صاحبزادے شفاء الہند حکیم سید شفیق الحسن طیب کامل مستند طبیہ کالج کی خاص کوشش کا یہ ثمرہ ہے اور یہ مژدہ جانفزا آپ کے کانوں تک زر کثیر خرچ کر کے پہنچایا جا رہا ہے کہ نواح کشمیر اور تبت کے دامن سے یہ بوٹی لائی گئی ہے اور ایک پرم ہنس باخدا ہستی جو مایوس العلاج ہو گئے تھے شفاء الہند کے علاج و توجہ سے بعد صحت ان کو بطور تحفہ و یادگار عطا فرمائی تھی۔ اس کی فراہمی و تلاش میں کافی مصارف ہوئے۔ طبی کتب میں اس کا پتہ نہیں چلتا۔ اس کے اخراجات قیمتاً تقسیم کرنے پر آسانی سے نکل سکتے ہیں جو آپ کی قدر دانی اور حوصلہ افزائی پر موقوف ہیں۔ حیران کن تجربات اہم صعوبات، پریشانیوں اور مشکلوں کو لو جو بنی بوٹی جیب میں رکھ کر خود بخود حل کر سکتے ہیں۔ بطور تحفہ تقریباً پچیس اشخاص میں اول تقسیم ہوئی تھی۔ پھر سفر اختیار کیا گیا اور وہاں سے لائی گئی تو

مخصوص احباب و کرم فرما و خریداران کتاب نے ہاتھوں ہاتھ طلب کر لی اور اس کے فوائد سے آگاہ کیا۔ دو چار تصدیقات ہم آپ کے لیے درج ذیل کرتے ہیں۔ ملاحظہ ہوں۔

حکیم ڈاکٹر سیدید اللہ صاحب مقام بنگوڈی احاطہ راس پانچ پڑیاں طلب کی تھیں۔ پڑیہ بطور تعویذ جب سے رکھنا شروع کی ہے تنگدستی دور ہو رہی ہے۔ دشمن عاجز۔

……

باب:3

صفات بسم اللہ شریف

اول صفات بسم اللہ شریف مع خواص و فوائد درج ہوں گے اس کے بعد علم جفر کے قاعدہ سے عملیات درج کئے جائیں گے

'ب' سے اس کی بہاؤ اور اس سے اس کی ثنا۔ میم سے مجد اور ملکوت، الف سے ازلیت، لام سے لطف اور ہا سے ہدایت اور الف سے امر۔ اور لام سے ملک۔ را سے رحمت اور یاء سے حکمت۔ میم سے ملک اور نون سے نعمت مراد ہے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تو اہل آسمان از حد خوش ہوئے عرش عظیم ہلنے لگا۔ لاتعداد فرشتے اس کے ساتھ نازل ہوئے ملائکہ کا ایمان بڑھ گیا اور آسمان نے حرکت کی اور اس کی عظمت کے سامنے سلاطین کے بادشاہ ذلیل ہوئے۔ حضرت آدم علیہ السلام سے پانچ سو برس قبل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھی ہوئی تھی پیشانی پر حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت جبرائیل علیہ السلام کے پروں پر جب وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے واسطے آگ کو گلزار بنانے آئے تھے اور آگ سے کہا تھا کہ اے آگ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ٹھنڈی ہو جا ………… پس ٹھنڈی ہوگئی۔ اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصاء پر زبان سر یانی میں لکھی ہوئی تھی جب آپ نے دریائے نیل پر عصاء مارا تو پھٹ گیا۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زبان مبارک پر یہی بسم اللہ شریف تھی جس کو پڑھ کر وہ مردوں کو زندہ کیا کرتے تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر بسم اللہ شریف کنندہ تھی۔ اور تمام کلام ربی کو دیکھو ہر سورۃ بسم اللہ شریف سے مزین ہے اب اللہ و رحمٰن اور رحیم کے خواص بیان کرتے ہیں۔ ذرا غور سے سنو۔ خدا کی قسم ہے اس پر عمل کرنے والا دین دنیا میں وہ

فیضان قلبی اور فیضان روحی اور تسخیر عالم سے ہمکنار ہو گا جس کی لذت کے سامنے دنیا کی تمام لذتیں، ہیچ ہیں۔ عام طالبین کو لکھنے کے بموجب اس کا لطف اٹھانا چاہیے دینی اور دنیوی حاجات دست بستہ سامنے کھڑی رہیں گی اس سے زیادہ لکھنا اور اپنی زبان سے تعریف کرنا ہمارے امکان سے باہر ہے۔ واللہ اعلم۔ معلوم ہوا کہ اسم اللہ اسم اعظم شریف ہے اور سب سے افضل اور اعلیٰ ذکر ہے تمام بزرگان دین کے متفق علیہ یہی اسم اعظم ہے بہت زبردست۔ یہ بزرگ اسماء ہیں خود اللہ پاک فرماتا ہے۔ قل الدعو الله اودعوالرحمن ایاماً ماتدعونله الاسماء الحسنیٰ۔ آگے الرحیم آتا ہے جو بزرگی اور صفت کو اور زیادہ ظاہر کرتا ہے۔ ترجمہ یہ ہے۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام پر جو بڑے مہربان اور نہایت رحم والے۔ سب سے زیادہ مہربانی اور رحم کی صفات اسی کو ثابت ہیں لفظ اللہ اسم ذات ہے اور لفظ رحمان اسم عادل اور تیسرا اسم رحیم رحمت ہے تمام قرآن شریف ان تینوں اسموں کی تعریف سے بھرا پڑا ہے۔ بالاتفاق یہی اسم اعظم ہے فقط ذات باری تعالیٰ کا نام ہے اور سردار کے معنی رکھتا ہے اور باقی کل اسماء اس کے صفات مگر یہ اسم ذات کی اسم کی صفت نہیں۔ اب میں اس کے پڑھنے کا طریقہ بیان کرتا ہوں۔

اول زکوٰۃ بسم اللہ کی تین لاکھ پچیس ہزار ہے۔ پوری زکوٰۃ دے۔ اس کے بعد جس کام کے لیے موافق تعداد کے پڑھے گا فتح اور کامرانی ہو گی۔

فائدہ

زکوٰۃ کے لیے کوئی قید نہیں ہے اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے سفر کرتے ہر وقت پڑھتا رہے اگر بات کرنے کی ضرورت پیش آئے ایک بار درود شریف پڑھ کر چھوڑ دے، بات کرے پھر ایک بار درود شریف پڑھ کر جہاں سے چھوڑا ہے پھر شروع کر دے۔ چند روز میں پوری ہو جاتی ہے۔ میری جانب سے عام اجازت ہے۔ اب گویا بعد زکوٰۃ عامل بسم اللہ کا ہو گیا۔

نمبر۱۔ جو شخص ۷۸۶ مرتبہ موافق اعداد پڑھے گا ایک ہفتہ۔ بھلائی یا برائی یا نفع تجارت جو کچھ نیت رکھتا ہو گا پوری ہو گی۔

نمبر۲۔ جو شخص بلائے ناگہانی یا موت ناگہانی اور ہر ایک بلائے شیطانی سے محفوظ رہنا چاہے تو روزانہ اکیس بار سوتے وقت پڑھ کر سویا کرے۔

نمبر۳۔ جو شخص پچاس مرتبہ کسی ظالم کے سامنے پڑھے اس کے دل میں ہیبت پیدا ہو اور اس کے شر سے محفوظ رہے

عمل تیغ براں

ماہ ثابت یا ذو جسدین میں جمعرات کا روزہ رکھے اور افطار کھجور اور روغن زیتون سے کرے پھر بعد نماز مغرب ایک سو اکیس مرتبہ بسم اللہ پڑھے پھر لاتعداد پڑھتا رہے درمیان میں نماز عشاء پڑھ لے اور پھر پڑھتا رہے حتیٰ کہ نیند آجائے پھر جمعہ کو علی الصباح اٹھ کر بعد نماز فجر ۱۲۱ مرتبہ پڑھے۔ پھر زعفران مشک اور گلاب سے ۱۲۱ مرتبہ ایک کاغذ پر لکھے۔ عود عنبر کی خوشبو روشن کرے اور پھر اس کاغذ کو اپنے پاس رکھے ہر ایک شخص اس کی عزت و وقار کرے، کیسا ہی ظالم جابر افسر ہو مرعوب ہو جائے لوگوں کے دلوں میں ہیبت پیدا ہو۔ جو وہ کہے ہر شخص تعمیل کرے اور مخلوق مطیع و فرمانبردار ہو۔ جو شخص نگاہ ڈالے مسخر ہو۔

فائدہ

زکوٰۃ ادا کرنا اول ضروری ہے۔ دوسرے پرہیز گاری شرط ہے۔ تیسرے بسم اللہ شریف کو علیحدہ علیحدہ حروف میں ترتیب وار اس طرح لکھے۔ ب س م ال ل ہ ال ر ح م ن ال ر ح ی م یہ ایک بار ہوئی اس طرح ۱۲۱ مرتبہ لکھنا چاہیے اور یہ میرے نزدیک بعد تکمیل اس کو ٹوپی میں سوئی سے ٹانک لے۔ تاکہ گرنے کا خوف نہ رہے جب استنجا یا قضاء حاجت کو جائے دوسری ٹوپی دے لیا کرے اور احتیاط رکھے کہ کسی کی نظر نہ پڑے جو بے ادبی کا باعث ہو۔ یا موم جامہ کر لے۔ قسم ہے اس خدائے ذوالمنن کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس عمل کی برکت سے لوگوں کی نظر میں اس طرح محبوب رہے گا جیسے چودھویں رات کا چاند اور بہت بڑے بزرگوں میں اس کا شمار ہو گا۔ اگر سیسہ پر لکھ کر کانٹے پر باندھیں شکار خوب مچھلی کا ہاتھ آئے۔

صاحب ثروب ہونا

اگر طلوع آفتاب کے وقت بالمقابل آفتاب نظر جما کر تین سو مرتبہ درود شریف اور تین سو مرتبہ بسم اللہ شریف روزانہ معمول بنا لے ایسی جگہ سے رزق کی فراہمی ہو کہ اس کے وہم و گمان میں بھی نہ آئے اور خدا خود علیم ہے ایک سال گزرنے نہ پائے امیر کبیر ہو جائے اور لوگوں کی نظروں ٹیں وقیع ہو۔

فائدہ

منجاب پروردگار عالم جو اس کو عطا ہو اس کے حاصل کرنے کا دل سے متمنی رہے اور اپنا فریضہ نہ چھوڑے۔ حضور کی محبت میں سرشار رہے۔ نفس امارہ کو ذلیل بناتا رہے۔ اپنی ہستی کو کچھ نہ سمجھے پوشیدہ خیرات کرتا رہے۔ غیبت زنا کاری اور آنکھ کو نظر بد سے بچائے۔

آپ فرمائیں گے کہ ان قیود کے ساتھ ایک بڑی مصیبت ہے کون کرے اور ان جھگڑوں میں پڑے۔ اس قدر فرصت کہاں؟ یہ غلط ہے۔ انسان پر جب پڑتی ہے سب برداشت کرتا ہے۔ ایسا موقع کیوں آنے دے ایک وقت محنت کر لے عمر بھر آرام اور لطف اٹھائے۔ بلا زکوٰۃ یہی کام پورا ہو گا۔ یہ باتیں حاصل نہ ہوں گی۔ ورنہ اس بسم اللہ شریف کے عمل کے جو فوائد ہوں گے دل ہی دل میں انسان محظوظ ہو گا۔

بعد زکوٰۃ بسم اللہ شریف سے مسخر کرنا

محبت کے واسطے موافق اعداد پڑھ کر پانی پر دم کر کے فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں میرا دوست ہو پلا دے دوستی کا دم بھرے بشرطیکہ زنا کاری کی نیت نہ ہو۔ محبت خلوص کی ہو۔ اور اگر کند ذہن کو چند روز پلا دے ہر بات یاد رکھے۔ اگر ریاضت اور رازداری کے ساتھ روزانہ ایک چلہ تک پڑھے۔ تعداد ڈھائی ہزار روزانہ بخدا عجیب و غریب اسرار اس پر منکشف ہونگے اور اثرات ہمیشہ عمدہ سے عمدہ دیکھے صبح کے وقت بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب خلوص نیت اور محبت اللہ اور اس کے رسول کی کمال دل میں رکھ

کر تو مثل چودھویں رات کے روشنی کے مثل فوائد کے اٹھائے اور حاکم رئیس بادشاہ سب اس سے خوش رہیں اور اگر ہر نماز کے بعد ایک ہزار بار پڑھے تو انشاء ملائکہ نظر آئیں۔

فائدہ

الغرض بسم اللہ شریف کے فوائد لکھنا ہمارے قلم سے باہر ہیں تقویٰ اور دینداری شرط ہے یہ وہ چیز ہے جو عرش اعظم پر لکھی ہوئی ہے ایک بے نظیر عمل اس کا اور لکھا جاتا ہے کرے اور ضرور کرے اور پھر تماشہ دیکھے غضب کا عمل ہے اس کے سامنے بڑے سے بڑا طلسم بھی ہیچ ہے۔ میرے نزدیک ناظرین سے دست بستہ یہ التماس ہے کہ زکوٰۃ دے کر تمام بسم اللہ شریف کی تعداد ہر ہر عمل کے تحت میں درج ہیں بتدریج رفتہ رفتہ پوری کرے۔ اثرات دیکھ کر اغراض پورے ہو جانے پر خاموش نہ ہو جائے بلکہ ایک قدم آگے بڑھاتا چلا جائے۔ تا کہ تمام دنیا کے فوائد اثرات سے پورا پورا نفع اٹھا سکے جب آپ ہمت سے کام لیں گے صراط مستقیم آپ کو آگے قدم بڑھاتی چلی جائے گی انشاء اللہ۔

بسم اللہ شریف کا برقی طلسم

انه من سليمان و انه بسم الله الرحمن الرحيم یہ ارشاد خداوندی ہے۔ لفظ بسم۔ اسم مضمر ہے۔ اور اللہ اسم اعظم رحمٰن و رحیم اس کی صفت پس وہ دین کا رحیمؔ اور دنیا کا رحمٰن ہوا۔ ثابت ہوا کہ کل اسرار۔ بسم اللہ شریف تین ہیں اس لیے کہ بسم اللہ صعود ہے، مبداء اول کی طرف اور الرحمٰن الرحیم ہبوط ہے مبداء ثانی کی طرف بسم اللہ میں ابتداء اور انتہا دونوں کے اسرا رہیں اور اسی میں مرتبہ توحید خوب سمجھ لیں۔ حضور نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس کام یا جس چیز پر بسم اللہ پڑھی جاتی ہے پہاڑ مغفرت مانگتے اور جنت سے لبیک اور لبیک کی صدا بلند ہوتی ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی اس کی برکت سے محفوظ ہوتی تھی اور حضرت خالد بن ولید نے جو آپ کو زہر کا پیالہ پلایا تھا۔ بسم اللہ کہہ کر نوش فرمایا اور ضرر سے محفوظ رہے۔

وہ عمل یہ ہے یا اللہ یا رحمن یار حیم اس کو اول زکوٰۃ کی نیت سے چالیس یوم روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے۔ یا تعداد سوا لاکھ چار چھ دن میں پوری کر سکے کر لے۔

جیسا کہ پچھلے عملیات میں زکوٰۃ کا آسان طریقہ درج کیا گیا ہے۔ لفظ اللہ کا اسم کلام پاک میں دو ہزار تین سو ساٹھ مرتبہ آیا ہے یہ اسم سلطان سائر الاسماء ہے اور سب اسماء پر شرف ہے۔ ان ہر سہ اسماء کو جو شخص روزانہ ۳۱۲۵ درمیان عصر و مغرب کے بلاناغہ آسمان کے سایہ میں برہنہ سر ہو کر ہمیشہ ایک سال تک پڑھتا رہے اور معمول بنا لے خدا کے فضل و کرم سے ایک سال میں وہ امیر و کبیر ہو جائے تجربہ شرط ہے۔ مطالب تو ایک چلہ میں سب پورا ہونا شروع ہو جائیں گے۔ لیکن دولت سے مالامال بفضلہٖ ایک سال کے اندر اندر ہو جائے گا۔ جو لوگ وظائف سے محبت رکھتے ہیں یا ایسے لوگ جو پریشان حال ہیں یا وسعت رزق کے کمال شائق ہیں۔ ایسے حضرات کے لیے میں رائے دیتا ہوں کہ وہ اس وظیفہ کو اپنا معمول بنالیں کشائش رزق کا دروازہ ان کے لیے کھل جائے گا عصر اور مغرب کے درمیان شہر سے باہر نکل جائیں اور ننگے سر ہو کر پڑھنا شروع کریں دو کوس روزانہ آنے اور جانے میں با آسانی پورا ہو جاتا ہے اس عمل کے درمیان میں بات کرنا جائز نہیں ہے فتوحات غیبی اور تسخیر نیز دیگر اہم کاموں میں اس کا ثمرہ دیکھیں عجیب و غریب چیز ہے۔

علم جفر کے قواعد

علم جفر بڑا زبردست علم ہے اس کے اصول اور قواعد بڑے حیران کن اور نتیجہ فوری برآمد ہو جاتا ہے اور اس کے ذریعہ سے جو عملیات اور نقوش بھرے جاتے ہیں سریع الاثر اور کامیاب ہوتے ہیں۔ علم جفر کا میں ماہر نہیں ۔ لیکن عملیات کے تحت میں ہر بات کو واضح طریقہ پر سمجھانے کی کوشش کی جائے گی تکسیر جفری اس علم میں سب سے زیادہ ضروری چیز ہے اول ہم اس کو ذہن نشین کرائے دیتے ہیں تا کہ ہر عمل جنہیں تکسیر ضروری ہے با آسانی آپ اس کو تیار کر کے نتیجہ معلوم کر سکیں۔

تکسیر جفری کا قاعدہ

اول خوب سمجھ کر ذہن نشین کر لو اور مشق کرو تا کہ ہر ایک عمل کی تکسیر جفری با آسانی کر سکو۔ کوئی مشکل کام نہیں ہے ہم ایسا قاعدہ بتلا رہے ہیں جو دوسری کتابوں

میں موجود نہیں ہے اور جو استاد ان تراکیب کو اپنے اپنے محظوظ رکھتے ہیں اور برسوں خدمت لیتے ہیں اور پھر بھی کچھ کچھ ترکیب چھوڑ دیتے ہیں جس کو پھر انسان اپنی عقل کوشش اور فراست سے نکالتا ہے ہم اس کو آسانی کے ساتھ معہ دو ایک نشانوں کے سمجھا دیتے ہیں تا کہ کسی دوسرے کی محتاجی نہ رہے۔

عمل وسعت رزق معہ تسخیر

اول سطر میں اپنا نام اور اپنی والدہ کا نام اور جو ضرورت ہو۔ مثلاً ترقی ، ملازمت، حب، ازدیاد معاش، وسعت رزق، دولت وغیرہ وہ لفظ آگے لکھو اسی طرح مثلاً آپ کا نام محمود ہے اور آپ کی والدہ کا نام تسلیمن ہے اور آپ ازدیاد معاش کے فکرمند ہیں ۔ مجموعی لفظ محمود الحسن بن تسلیماً۔ ازدیاد معاش ……… قائم ہوئے اب ان حرفوں میں اس طرح علیحدہ علیحدہ ترتیب وار لکھو۔

م ح م و د ا ل ح س ن ب ن ت س ل ی م ا ا ز د ی ا د م ع ا ش۔ کل ۲۸ حرف ہوئے اب اس کی تکسیر جفری یہاں تک کرو کہ اوپر والی لائن کے حروف آخر میں سب آ جائیں پس تکسیر ختم ہو گئی۔ دوسری لائن اس طرح بنے گی کہ بائیں جانب کا ایک حرف ش لیا اور میم کے نیچے رکھا پھر دائیں جانب کے میم کو لکھا اور ح کے نیچے رکھا پھر بائیں جانب سے الف کو لیکر میم کے نیچے رکھا اور دائیں جانب کی ح کو لیکر و کے نیچے رکھا۔ پھر اسی طرح بائیں جانب کا ایک حرف پھر دائیں جانب کا ایک حرف لے کر رکھتے جاؤ۔ تو دوسری سطر اس طرح بن جائے گی۔ ش ۔م ۔ا ۔ ح ۔ ع ۔م ۔م۔ و ۔ د ۔ د ۔ ا ۔ ا ۔ ی ۔ ل ۔ و ۔ ح ۔ ر ۔ س ۔ ا ۔ ن ۔ ا ب م ن ی ت ل س ۔ یہ ترتیب بالترتیب اوا سطر کے نیچے آئیں گے۔ اب شمار کر لو جو لفظ اوپر کی تعداد میں ۲۸ ہیں وہی آ گئے۔

نمبر ۳۔ اب تیسری سطر کو بھی اسی قاعدہ سے حاصل کرو۔ یعنی دوسری سطر میں سے ایک حرف بائیں جانب کا پھر ایک دائیں جانب کا لے کر دوئم سطر کے نیچے رکھو اس طرح تیسری سطر بنا لو۔ اس کے حروف یہ آئیں گے۔

س ش ل م ت ا ی ح ن ع م م ب م و ن د ا د س ا ز ی ح ی د ۔ ل =

کل ۲۸ اب زیادہ تکسیر جفری بار بار کرنے کی ضرورت نہیں۔ زیادہ سے زیادہ چار بار تکسیر کرو۔ اس لیے کہ کہاں تک الٹ پھیر حرف کرو گے ممکن ہے کہ غلطی ہو جائے اور اکثر ایسا ہو جاتا ہے کہ غلطی ہوتی ہے اور طبیعت میں ایک خلجان پیدا ہو جاتا ہے۔ جی گھبراتا ہے اور تکسیر کرنا تو درکنار اٹھا کر کاغذ پھینک دیا جاتا ہے کہ ہٹاؤ کون جھگڑے میں پڑے۔ اس لیے یہ ضرور بتلایا جاتا ہے کہ ایک بار پوری تکسیر جفری کو لو خواہ دس بیس پچاس لائن میں اوپر سطر نکلے یا ایسا کرو کہ چھوٹے چھوٹے ناموں کو مثلاً چار لفظ پھر پانچ لفظ پھر چھ لفظ کی تکسیر کرو۔ اس طرح بہت جلد مشق ہو جائے گی پھر زیادہ سے زیادہ لفظوں کی تکسیر جس کا اصول ہم آگے لکھتے ہیں چند منٹ میں کر سکو گے۔ قاعدہ ہے اول اول ہر کام میں الجھن معلوم ہوتی ہے پھر رفتہ رفتہ وہ کام اس قدر آسان ہو جاتا ہے کہ کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ جب تکسیر پوری ہو جائے تو اس کے حروف قلبی یعنی درمیانی حروف کو علیحدہ لکھ لو۔ اور یمینی حروف یعنی دائیں جانب کا سطر اول کا علیحدہ پھر یساری یعنی بائیں جانب سطر اول کا علیحدہ کیونکہ انہیں درمیانی حروف قلبی اور یمینی و یساری سے نقش بھرا جائے گا اب ہم سب کو یکجائی کر کے پھر سے سمجھاتے ہیں تا کہ آئندہ زحمت نہ ہو۔

م ح م و د ا ل ح س ن ب ن ت	س ل	ی م ا ا ز د ی ا د م ع ا ش
ش م ا ح ع م م و د د ا ا ی	ل و	ح ن س ا ن ا ب م ن ی ت ل س
س ش ل م ت ا ی ی ن ع م م ب	م ا	و ن د ا د س ا ز ن ح ی د ل

اب کل عدد اٹھائیس ہیں لہٰذا تیرہ تیرہ دونوں جانب قائم کر کے درمیانی حرف پر لکیر قائم کر دی گئی ہے اس لیے کہ حروف زوج یعنی دو ہیں اگر ۲۹ ہوتے یا ۲۳ ہوتے یا ۲۷ ہوتے یہ فرد کہلاتے اور نصف نصف دونوں جانب قائم کر کے ایک لفظ درمیانی آتا اور نیچے تک ایک ہی لفظ برابر آتا اور اس کو لکھتے جاتے اس قاعدہ سے بہت جلد یہ معلوم ہو جائے گا کہ تکسیر جفری اتنی سطروں میں ختم ہو جائے گی اور نام نکل آئے گا بس وہی تعداد پڑھنے کی روزانہ قائم ہو گی بہر حال ہم خوب اچھی طرح سے اس قاعدہ کو ذہن نشین کرائے دیتے ہیں۔

آپ غور کرو کہ قلبی یمینی یساری لفظ اس تکسیر سے کس طرح بنیں گے اور کس قدر لائن میں حروف کا ردو بدل کرنا ہوگا۔ بار بار تکسیر سے بچنے کے لیے یہ قاعدہ ہے۔ مقصد یہ ہے کہ جب درمیانی حروف نکل آتے ہیں اور صحیح قائم ہو جاتے ہیں تو پھر حروف کا غلط استعمال نہیں ہوتا۔

س	ل
ل	و
م	ا
ع	س
ح	و

اب غور سے سمجھو کہ س ل آیا ہے جو اول دوئم سطر میں ہے۔ اب دیکھو کہ سطر اول و دوئم کا س لام کے نیچے کونسا حرف ہے تیسری سطر میں۔ تیسری سطر میں دیکھا۔ میم۔ آیا۔ درست ہے اب ایک حرف اوپر کا چھوڑتے جاؤ۔ نیچے کا ملاتے جاؤ دیکھو لام میم کس جگہ آیا ہے دیکھا تو اس طرح سے ل م دائیں لائن بائیں لائن پر نظر ڈالتی تو ی ہے پس ی میم کے نیچے لکھ دی۔ اب م ی کو دیکھا تو ح ملی لہٰذا ح لکھ دی اسی طرح ح م ش پر تکسیر ختم ہو گئی۔ اب تعداد ایک لائن کی پوری ہو گئی۔ اب ل کو لیا اور اسی طرح نیچے کا حرف لکھتے گئے اب درمیانی حروف جو آئیں گے ان کو پھر ایک جگہ جمع کر کے بتلاتے ہیں تا کہ قلبی اور یمینی اور یساری حروف صاف صاف اور عمدہ طریقے سے سمجھ میں آئیں جب آخر کے دو حرفوں کے نیچے سطر میں کوئی حرف نہیں نکلتا تکسیر ختم ہو گئی اور تعداد معلوم ہو گئی کہ ۱۰ بار میں تکسیر جفری پوری ہوئی۔ اور آخر کی سطر چونکہ اول کی سطر ہے اس لیے اس کو چھوڑ دیا ہے۔ جب درمیانی حرف س ل/ یا ل پھر نیچے دوبارہ آئے سمجھ لو تکسیر ختم ہو گئی۔ اب چار لفظ اوپر کے اور چار نیچے کے لکیر کھینچ کر معلوم کیا کہ درمیان لفظ قلبی ہیں اس سے لفظ بنا (حدون) اور تعداد پڑھنے کی روزانہ دس بار معلوم ہوئی۔ اس طرح کی رباعی ہوئی یعنی چار اوپر سے شمار کئے اور چار نیچے سے شمار کئے ہیں۔ لہٰذا تکسیر جفر سے درمیانی حقیقت کا لفظ ح ۔ د/ د ۔ ن اسم اعظم حودن لفظ بنا اب یمینی سطر اول کا میم ہے۔ اور اسی طرح کا آخر کا لفظ ش س ل ہے۔ لہٰذا منش ہوا اور آخر سطر کا یہی ز۔ا۔م۔ وہی اول سطر آئے گی وہی منش ہوا۔ لہٰذا یمینی یساری مشمش لفظ بنا اب محمود الحسن بن تسلیماً ازدیاد معاش اس کے اعداد بحساب ابجد کل

س	ل
ل	و
م	ا
ی	س
ح	د
د	ن
ح	ا
م	م
ش	ا

۲۸ حروف کے نکالے تو مجموعہ کل اعداد ۱۲۷۸ آیا۔ ہم حروف ہم عدد ہم مزاج یا مزاج کے منافی نہ ہوں اسم الٰہی جب عمل ہو گا۔ مثلاً اول سطر تکسیر جفری کی ۲۳ حروف ہیں تو اسماء الٰہی کے حروف بھی ۲۳ ہونا چاہئیں اور ان اسماء الٰہی کے اعداد کی تعداد سطر سطر اول سے مل جائے ...... مثلاً ۱۲۷۸ مجموعہ آیا اور ۲۸ حرف کل ہیں۔ تو اسم الٰہی کے حروف بھی ہوں اور اعداد ۱۲۷۸ آئیں۔ ورنہ عمل ناکارہ رہے گا۔ محنت سے نکالو۔ مصالحہ سب اس میں موجود ہے اب ۱۲۷۸ کے مجموعہ میں ایسے نام خدا کے تلاش کرو جو ازدیا معاش، ترقی تجارت، معقول نفع، کشائش رزق کے لیے مخصوص ہوں۔ اب یہ بتلا دینا بھی ضروری ہے کہ اسماء جمالی یا اسماء مشترک جلالی و جمالی کے اعداد سے مجموعہ میزان سے اعداد نکال کر ۱۲۷۸ ہو جائے اگر پورے اعداد نہ آئیں تو ایسے اعداد کا اسم لو جو منافی رزق کے نہ ہو اب نام باری تعالیٰ نکالے۔ یا وھاب یا رزاق. یا فتاح. یا علیم. یا واسع. یا وکیل. یا جامع. ۱۴ ۳۰۸ ۲۸۹ ۱۵۰ ۱۳۷ ۶۶ ۱۱۴ ان اسماء کا مجموعہ ۱۲۷۸ ہوا۔ یہ جملہ اسماء مزاج کے موافق ہیں۔ اب ہر چار عنصر کے حروف بحساب ابجد درج کئے دیتے ہیں تا کہ مزاج معلوم ہو جائے۔

آتشی	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

جملہ حروف محمود الحسن بن تسلیماً ازدیاد معاش میں حساب لگایا اور ہر حرف کو ہر چار عنصر کے نکالے تو آتشی، بادی، آبی، خاکی۔ بس مزاج سے مزاج اسماء کا بھی مل گیا۔

یعنی محمود کے مزاج سے اسماء کا مزاج بھی مل گیا۔

دیکھو اب یہ اسم الٰہی اس طرح سے پڑھے جائیں گے۔ وھاب رزاق فتاح علیھم واسع وکیل جامع ۔ تعدادِ خواندگی دس بار معلوم ہوئی اس لیے کہ تکسیر جفری دس سطر میں ختم ہوئی ہے اب جب فتیلہ روزانہ روشن کیا جائے گا تو تعداد خواندگی صرف اسماء

کی دس بار رہے گی اب ۱۲۷۸ مجموعہ سے حسب قواعد نقوش تیس گھٹا وجو باقی بچے اس کو چار پر تقسیم کرو ۔۱۲۷۸ - ۳۰ = ۱۲۴۸، ÷ ۴ = ۳۱۲ تقسیم سے آئے اب ۳۱۲ کا مربع نقش بھرا جائے گا۔ اس کے بعد اب مزاج نام معہ والدہ وازدیاد معاش کے حروف کو مرکب کیا اور جو لفظ مکرر تھے کاٹ دیئے ۔ مثال۔

م ح م و د ا ل ح س ن ب ن ت س ل ی م ہ ا ز د ی ا د م ع ا ش۔

کاٹنے کے بعد یہ لفظ باقی رہے۔ م ۔ ح ۔ و ۔ د ۔ ا ۔ ل ۔ س ۔ ب ۔ ن ت ۔ ی ۔ ع ۔ ش ۔ ز ۔ ع ۔ ش ۔ اب بحساب ابجد طالب و مطلوب کے نام کو مرکب کرو۔ ابجد کے حساب سے اول دو لائنوں میں ابجد کے حروف لکھو۔

ا	ج	ہ	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش
ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت

ث	ذ	ظ
خ	ض	غ

م ح و د ا ل س ب ن ت ی ع ش

ل ن ز ہ ج ب ک ع ا م ش ط س ت

ل ز ہ ج ب ک ع ا م ش ط س ث = باقی ن ز ہ ج ک ط

رہے جو لفظ باقی رہے ہیں ان کو پھر سے لکھو۔ ان کے نیچے دوسرے حرف ابجد کے قائم کر د۔ د۔ باقی ز ہ ج ک ط رہے۔

اب دونوں کے مرکب مجموعہ سے یہ حرف تیار ہوئے بعد حذف کرنے کے جو لفظ مکرر آئے۔

م ح و د	ا ل س ب	ن ت ی ع	ش ز ہ ج	ک ط

اب آتشی مزاج ہے۔ لہذا نقش آتشی اسی طرح بھرا۔ مجموعہ ۱۲۷۸ نام طالب و مطلوب ہے لہذا ۱۲۷۸ میں سے ۳۰ کم کر دیئے ۔ ۱۲۴۸ رہے۔ اس کو چار پر تقسیم کیا، ۳۱۲

رہے اب ۳۱۲ سے نقش بھرا جائے گا اور قلبی الفاظ پیشانی پر و اعداد بسم اللہ شریف کے درج ہوں گے۔ مابقیہ حروف دائیں بائیں ہر سہ طرف لکھے جائیں گے۔ دیکھو اس طرح سے۔

۷۸۶ مشمش حدون

۳۱۲	۳۲۵	۳۲۴	۳۱۹
۳۲۳	۳۱۸	۳۱۳	۳۲۴
۳۱۷	۳۲۰	۳۲۷	۳۱۴
۳۲۶	۳۱۵	۳۱۶	۳۲۱

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

نقش کو قاعدہ سے بھرنا چاہیے کسی دوسری جگہ اس کا قاعدہ درج ہے جس عنصر کا غلبہ ہو اسی کے مطابق بھرا جائے۔ نیز کاتب کی غلطی سے کوئی غلط لفظ درج ہو جائے اپنی عقل سے کام لو پھر یہ نقش پندرہ لکھو۔ اول کا نقش سر میں ٹوپی میں سی لو اس طرح کہ تالو پر رہے اور پیشانی کا وسط ہو۔

اس کا مقصد یہ ہے کہ تعویذ جب سر میں ہو گا درمیانی حصہ پر تو جب نظر سے ہماری نظر ملے گی فوراً مرعوب ہو جائے گا۔ دوسرا آگ میں اس طرح دباؤ کر آہستہ آہستہ گرمی اس کو پہنچے جلنے نہ پائے۔ تیسرا پانی میں بہاؤ۔ چوتھا درخت سبز میں لٹکاؤ۔ پانچواں اگر محبت کے لیے تکمیل عمل کی ہے تو دہلیز میں معشوق کے دباؤ ورنہ کسی ایسی جگہ دفن کرو کہ پیر کے نیچے نہ آئے اگر محبت کے واسطے نہیں ہے یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ اگر تکسیر دس سطر میں ختم ہو یا نو یا آٹھ سطر میں تو اسی قدر اسم الٰہی ہوں اور تعداد ۱۲۷۸ اسی کی آ جائے۔ تو نور علی نور اس ذات پاک کی جس کے قبضہ قدرت میں جان ہے اگر موافق قاعدہ کے بنا لیا تو دنیا کے تمام مقصود پر قبضہ پا لیا۔ مابقیہ دس نقش کے دس خلیے بنا لو اور روغن چنبلی میں ڈال کر جلاؤ اور ۷ بار اسماء باری کو پڑھو کثرت سے وسعت رزق ہو گی گھبرا جاؤ گے۔

نوٹ: ۔ ہر چار عنصر کے نقش بھرنے کا قاعدہ دوسری جگہ درج ہے۔ یہ طریقہ تو مکمل سمجھا دیا گیا۔ اب اگر کوئی شخص فلیتہ جلانا نہیں چاہتا تو پھر ان اسماء اسم اعظم کو اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور اسماء مجموعی ہفت جو شمار میں ایک ہیں دس بار نماز کے بعد پڑھیں۔ اب اگر اتوار کے دن بعد طلوع آفتاب ساعت زہرہ میں جس کا نقش کسی دوسری جگہ درج ہے دیکھ لو شروع کیا جائے تو مال گاڑی کی رفتار ہے وسعت رزق ہوگی۔ اگر ثابت یا ذوجسدین کے مہینے میں اتوار کے دن بعد طلوع آفتاب ساعت زہرہ میں پڑھا جائے گا تو تسخیر کی رفتار سے فوائد مترتب ہوں گے۔ اور اگر ان مہینوں کی نوچندی جمعرات سے بعد طلوع آفتاب ساعت زہرہ میں پڑھیں گے۔ ایکسپریس کی رفتار سے نفع پہنچے گا۔ اور اگر ڈاگ گاڑی کی رفتار سے نفع مقصود ہے تو پھر پندرہ نقش بھرنا ہوں گے ایک نقش کو بنا کر سر میں رکھنا ہو گا۔ دوسرا آتشی چال سے بھر کر چولہے کے نیچے دبانا ہو گا۔ جلنے نہ پائے۔ تیسرا خاکی چال سے بھر کر مکان کی اندر دہلیز میں۔ چوتھا آبی چال سے بھر کر دریا میں بہانا ہو گا۔ پانچواں بادی چال سے بھر کر انار کے درخت میں لٹکانا ہو گا اور دس نقشے کے فلیتے بنا کر ایک فلیتہ روزانہ روئی میں لپیٹ کر دس روز تک جلانا ہو گا اور وہ سات اسم روزانہ فلیتہ جلنے کے ساتھ روزانہ پڑھنا ہوں گے دس بار صرف۔ اب منفرد الفاظ اگر آئیں تو اس کی ایک مثال دے کر ذہن نشین کراتا ہوں اور محبت کا عمل بھر کر مکمل دکھلایا جاتا ہے۔ یہ عملیات جو جفر کے قاعدہ سے نکال کر پورے کئے جاتے ہیں ایک طلسم ہیں اور مشین گن کا کام کرتے ہیں۔ بشرطیکہ گولی بارود کا نشانہ صحیح لگایا جائے مقصد یہ ہے کہ غلطی نہ ہو۔ ہر ایک چیز جو جفر کی رو سے سے نکالی جائے درست ہو اگر ایک حرف کی غلطی ہو گئی تو سمجھ لو کہ تمام محنت بیکار گئی ۔ ہمزہ ہو تو الف تکبیر میں لکھو حروف مشدد ہوں تو دو حرف برابر لکھو زیادہ حرف ہوں چار لائن بنا کر ساتھ قاعدہ سے تین سطر کے حروف دیکھو اور آخیر کی سطر کے حروف درمیان میں لکھتے جاؤ۔

حیران کن فریفتگی طالب ومطلوب

اصول

زمانہ کے ساتھ جو مجموعہ آئے طالب ومطلوب کے نام ہم عدد بھی ہوں ہم حروف بھی ہوں۔ ہم مزاج بھی ہوں۔ یعنی جو غلبہ طالب ومطلوب کے مجموعہ کا ہو وہی غلبہ مزاج ان کا ہو اور مقصد مناسب حال معناً ہوں یا کم سے کم اس کے منافی نہ ہوں۔ پہلا عمل جو لکھا گیا ہے بجنسہٖ اسی اصول کے مطابق جوازدیاد معاش کے لیے لکھا گیا ہے۔ اب تسخیر کے لیے لکھتے ہیں۔ اسی قواعد کے تحت ہر عمل بنا کر کام میں لانا چاہیے۔ یہ عملیات جفر کے کبھی خطا نہیں کرتے۔ جائز کاموں میں کرنا چاہیے اس لیے کہ یہ علوی طریقہ جفر کا اگر ناجائز جگہ پر کیا گیا یا کسی پردہ نشین پر پورا کیا یا کسی کو اتفاق سے نظر بھر کر دیکھ لیا اور عاشق ہو گئے اور اس کو قبضہ میں کرنا چاہا اور حرام کاری کے لیے ان عملوں کو تختہ مشق بنایا تو آپ کا قتل واجب ہو گا خوب یاد رکھو۔ انسان لذت شہوانی میں مبتلا ہو کر جوانی کے جوش میں اکثر اسی مرض میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ رات دن اس کا مشغلہ لوگوں کو رہتا ہے اور طرح طرح کے حیلہ حوالے بناتے اور ٹٹی کے آڑ میں شکار کھیلتے ہیں۔

تذکرہ

ایک شخص نیشاپوری بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور استدعا کی کہ فلاں رئیس کی لڑکی پر میں عاشق ہو گیا ہوں آپ ایک نقش دے دیں تا کہ اس سے میں نکاح کر لوں۔ بزرگ صاحب نے اسی قواعد سے جو درج ہو چکے ہیں یا اب لکھے جا رہے ہیں۔ بھر کر دے دیا۔ وہ حضرت لے کر گئے اور مطابق اس کے فلیتہ روشن کیا لڑکی بھاگ کر اس کے یہاں حاضر ہو گئی۔ تمام میں شہرہ ہو گیا۔ اور بڑی سخت بدنامی کا طوق لڑکی کے والدین کو حاصل ہوا شکایت اس کی بادشاہ کو کی گئی، بادشاہ نے بزرگ صاحب کو طلب کیا اور دریافت کیا اور حکم دیا کہ ان کا قتل واجب ہے مجمع عام میں دار پر چڑھا دیا گیا۔ سخت متنبہ کیا جاتا ہے کہ ایسے کاموں کے واسطے یہ عمل نہیں ہیں۔ اگر کسی نے ایسا

کیا تو انشاء اللہ العزیز ایسا شدید نقصان اٹھائے گا اور اس قدر ذلت اور رسوائی ہو گی کہ دنیا تماشہ دیکھے گی اور ہلاکت جان کی نوبت پہنچے گی۔ موقع محل دیکھ کر کام کیا جائے۔ مثلاً شادی کرنا ہے۔ رضامندی نہیں ہوتی۔ کسی بازاری عورت سے نکاح کرنا ہے۔ یا ایسی عورت سے جس کے فعل ناجائز سے اہل محلّہ پریشان ہیں اس کو اس فعل سے باز رکھنا ہے۔ پس اس وقت کرو اور ضرور کرو۔ یا جائز محبت میں فریفتہ کرنا ہے نیت بھی خالص ہے۔ اس کے واسطے بصد شوق عمل پڑھو مخلص دوست بنا لو۔

عمل محبت

خالد بن زبیدہ محمود بن وحنیفہ۔ اول تکبیر جفری کرو اس طرح

خ ال د ب ن ز ب ی د ہ	م	ج م و د ب ن ح ن ی ف ہ - ۲۳
ہ خ ف ای ل ۔ د ح ب ن	ن	ب ذ د ب و ی م د ح ہ م = ۲۳
م ہ ہ خ ح ف د د م ی ی	ل	و ن ب د و ح ز ب ب ن ن = ۲۳
چونکہ حروف ۲۳ ہیں اس میں	ف ہ	ایک بچتا ہے اور فرد حرف ہے اب اس
طریقہ کو خوب سمجھو اور پہلا عمل	ن	پھر دیکھو لو تکسیر جفری اٹھارہ لائن میں اس کی
پوری ہوئی ہے۔ معلوم ہوا ہے	ی	اٹھارہ فلیتے ۱۸ دن روزش کرنا ہوں گے
حروف یمینی ویساری اور	ح م	حروف قطبی یہ نکلے اور اس سے دو
اسماء خ ہ خ ہ یساری ح م ز ن	ز ن	اعظم تکسیر ہوں گے …… یمینی و
خالد بن زبیدہ محمود بن	د ب	حنیفہ قلبی بنا۔ جملہ ۲۳ حروف ہیں
۱۱ حرف ۱۲	د ا	اب دونوں اسموں کے بحساب ابجد اعداد
اب ان کا مزاج نکالو	خ	نکالو خالد بن زبیدہ = محمود بن حنیفہ
(صفحہ 81 دیکھو)	ہ م	۳۰۳ ۷۱۵
		میزان ۱۰۱۸

آتشی	بادی	آبی	خاکی
ا	د	ز	خ
ہ	ن	ا	ل
م	ب	د	د
م	ی	د	د
ف	د		ح
ہ	ب		د
	ن		ح
	ن		
	ی		
٦	٩	ا	٧

اب اس کے شمار کے مطابق ہم مزاج باری تعالیٰ کے نام تلاش کئے تو یہ نکلے۔

مَتِینُ.	حَکم	قُدُّوس	وَدُوْدُ	عَزِیْزُ	قَیُّوْمُ
۵۵۰	٦٨	١٨٠	٢٠	٩۴	١۵٦

مجموعی میزان = ١٠١٨ = آگہی جو ہم مزاج ہے

یہ معلوم ہو چکا کہ عنصر میں ہوا کا غلبہ ہے ۹ عدد کو دیکھو سب سے زیادہ ہے یہی مزاج ہوائی طالب و مطلوب کا ہے جو مل گیا۔ اب اسماء باری کا مزاج بھی ایسا نکالا گیا ہے جو طالب و مطلوب کے ہم مزاج نکلا ہے۔ ملاحظہ ہو۔ (صفحہ 81 پر)

میزان ۲۳ = اسماء باری کے حروف میں بھی علیہ بادی یعنی ہوائی ہے پس یہی نام موافق طالب و مطلوب خدا کے نام نکل آئے اور مطابق قاعدہ اول کے سب کام ہو رہا ہے۔ اب سمجھے۔

آتشی	بادی	آبی	خاکی
م	ت	ک	خ
م	ی	ق	د
م	ن	س	د
	و	ز	د
	و	ز	ع
	و	ق	
	ی		
	ی		

اب طالب و مطلوب کے اسماء کو ترکیب دو۔ اس طرح کہ جو لفظ مکرر آیا ہے حذف کر دو دیکھو۔ خ ال د ب ن ز ~~ب~~ ی ~~ی~~ ہ م ح م و د ~~ب ک ر ح ز ک ا~~ ی ف ~~ک ر~~ = ۲۳ حرف ہیں۔ اب یہ لفظ رہ گئے ہیں خ ال د ب ن ز ی ہ م ح و ف = ۱۳۔ اب ان حروف کو ابجد کے حساب سے مرکب کیا۔

ا ج ھ ز ط ک م س ف ق ش ث ذ ظ
ب د و ح ی ل ن ع ص ر ت خ ض غ } دو لائنوں میں اس طرح لکھا پھر جو حرف اول نام کا ہے اُس کے

نیچے کا حرف ابجد والا رکھ دیا اور اگر نیچے وہ حرف ہے تو اول کا حرف لکھ دیا جو لفظ کاٹنے کے بعد اول باقی ہیں ان کے نیچے کاٹنے سے باقی ہیں۔ مثال

خ ا ل و ب ن ز ی ہ م ج و ف
ش ب ک ج ~~ک ر ح ر ح ز~~ ط و ن ~~ز ر~~ ہ ص } اب مزاج مرکب ہو گیا۔ مکرر لفظ اس کے بھی کاٹ دیئے

ش ک ج ط ص رہ گیا اور چار چار حرف کی لائن بنا دی باقی جو بچے اس کا ایک حرف بنا دیا۔ خ ال د { ب ن ز ی { ہ م ح و { ف ش ک ج { ط۔ ص { اب طالب و مطلوب کا مزاج مرکب یہ ہوا اب میزان مجموعی و مطلوب کی ۱۰۱۸ آئی لہٰذا تیس کم کئے ۹۸۸ باقی رہے۔ چار پر تقسیم ۹۸۸ کو کیا ۲۴۷ آئے لہٰذا اب نقش ۲۴۷ سے بطریق ہوائی بھرا جائے گا اور پیشانی پر قلبی حروف درج ہوں گے اس کی دائیں جانب یمینی اور بائیں جانب یساری۔ دیکھو نقش بھر کر دکھلایا جاتا ہے خوب غور سے سمجھو کہ ترکیب دیئے

ہوئے حروف چار چار ملا کر لفظ بنا کر نقش کے سامنے اور آس پاس دائیں بائیں کس طرح درج

۷۸۶ خجہ

حمزن

۲۴۷	۲۶۰	۲۵۷	۲۵۴
۲۵۸	۲۵۳	۲۴۸	۲۵۹
۲۵۲	۲۵۵	۲۶۲	۲۴۹
۲۶۱	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۶

طہس

فاذ

مجزی

ضجہ

ہجو

کیے گئے ہیں۔ بس یہی طریقہ بنانے جملہ عمل کا ہے جس کا نام چاہے بنالے۔ اب اس نقش کو تیئس ۲۳ بھرو ایک سر میں دوسرا آگ میں دباؤ تیسرا دریا میں بہاؤ۔ چوتھا کسی درخت انار یا سبز درخت میں لٹکاؤ تا کہ وہ ہوا سے ہلتا رہے پانچواں محبوب کی دہلیز کے اندر دبا دو اور فلیتے اٹھارہ بناؤ اس کو روغن چنبیلی میں روئی لپیٹ کر رخ جانب محبوب رکھ کر جلاؤ۔ مطلوب فوری حاضر ہو گا۔ ہرگز مخاطبت نہ کرو اور اپنا کام پورے اٹھارہ روز کرو تا کہ ہمیشہ کے لیے مطیع و فرمانبردار بن جائے اور تا بہ زندگی گلے کا ہار بنا رہے بس اب یہ محبوب تمہاری زندگی کا ساتھ دے گا۔ خدا کے واسطے جائز کام میں یہ عمل کرنا ورنہ قیامت کے دن مواخذہ جب ہو گا، ہو گا دنیا میں ایسے رسوا ہو گے اور اس قدر نقصان عظیم اٹھاؤ گے کہ الامان والحفیظ۔ میں نے اپنی گردن کا بوجھ صداقت کے ساتھ محض نفع خلائق تم پر ڈال دیا ہے اب خلاف کاموں میں تم مواخذہ دار ہو۔

ہدایت

فلیتے چھوٹے چھوٹے کاغذ پر بھرو اور روئی لپیٹ لو اور وقت مقررہ جو معین کر لیا جائے جلاؤ۔ رخ جانب محبوب رہے اب اسم الٰہی اس چراغ کی لو کی جانب منہ کر کے تصور محبوب کرتے ہوئے دل سے پڑھو اور منہ میں مصری کی ڈلی رکھو جب ایک بار سب اسم پڑھ چکو۔ غائبانہ محبوب کی جانب اس کے قلب پر پھونکو۔ اسی طرح ۱۸ بار پھونکو اور ہٹ آؤ۔ فلیتہ برابر جلنے دو۔ ٹھنڈا نہ ہونے پائے چوبیس گھنٹے اگر جلنے سے باقی رہ جائے

تو انگلی کے اشارہ سے بڑھا بڑھا کر جلا کر ختم ہوتے ہوتے دوسرا ملا دو کہ وہ جلنے لگے۔

نوٹ۔ ان دو عملوں کے سوائے خریداران کتاب کے دوسروں کو مطلق اجازت نہیں ہے۔

بلا اسم مادر محبوب کامیابی کا برق رفتار عمل

تکبیر اسماء الٰہی سے یہ مجرب عمل برائے حب و تسخیر امیر کبیر ہے اور اپنی نظیر آپ ہے تجربہ میں ننانوے فیصدی کامیاب ہے۔ معلوم ہوا کہ تمام اسماء اور دعوات کی درستی، اکل حلال، صدق مقال، طہارت ظاہری اور باطنی پر موقوف ہے نیت میں خلوص، دل میں آرزو اور محبت نیک اوقات کا معلوم کرنا۔ جب تم ان سب باتوں پر خیال کر کے کسی عمل کو شروع کرو گے تو بہت جلد منزل مقصود کو پہنچو گے۔ دین و دنیا کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں گی۔ پس میری جانب سے انتباہ ہے کہ اس وقت تم کو بجز آخرت کے سامان کے جس سے دونوں جہان میں وہ چیز اختیار کرو اس لیے کہ ہم سب کو وہیں جانا ہے جو کچھ ہم اس وقت توشہ آخرت جمع کر لیں گے ہمارے اس وقت کام آئے گا۔ مقصود یہ ہے کہ ہر عمل دنیوی نیت سے نہ کرو۔ جو خسر الدنیا والآخرہ کا مصداق بن جائے جس کو عقل اور سمجھ کی توفیق ہے وہ آخرت کو دنیا پر ترجیح دیتا ہے اور احکام خداوندی والآخرۃ خیر وابقی پر عمل کرتا ہے۔ دنیا کے خیال سے ذکر کرنے والا دنیا کا حصہ پاتا ہے فرمانبرداری کے خیال سے ذکر کرنے والے کو اللہ پاک وہ نعمتیں عطا کرتا ہے جو کسی کان سے نہ سنا نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی بشر کے دل پر خیال گزرا ایسے عملیات بحمد اللہ آپ کے سامنے ظاہر کئے جاتے ہیں جو غلطی واقع نہ ہو کسی طرح خطا نہیں کرتے نہ اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ فلاں عمل ہو گا اور فلاں عمل نہ ہو گا یا تعریف سے عمل مملو ہے اس کو کرنا ضرور چاہے ممکن ہے کہ دوسرا عمل اس سے کمزور ہو ایسا نہیں ہے جس عمل میں سہولت دیکھی جائے کیا جائے۔ صرف اس قدر عرض کرنا ضروری ہے کہ قواعد کی رو سے یا علم جفر کے قواعد سے جو عمل پڑھے جاتے ہیں اس کے بنانے میں زحمت ضرور ہوتی ہے لیکن نشانہ پستول چلانے کے مثل اثر رکھتا ہے۔ اب عمل لکھا جاتا ہے اور نام مطلوب کا بجائے طالب کے اور اسم طالب و مطلوب کی جگہ اس طرح لکھو۔

مثال

فخر النساء مطلوب غلام حسین طالب اور اس کے درمیان محبت کا اسم باری تعالیٰ ملاؤ 'یا ودود' پس ترکیب تکسیر اسماء اس طرح ہو گی ف خ ر ا ن س ا و د و د غ ل ا م ح س ی ن جملہ ۱۹ حروف ہیں۔ اور اس کی تکسیر جفری بارہ لائن میں ختم ہو جاتی اور زمام نکل آتا ہے اور یہ باقاعدہ علاوہ اُن ...... عملوں کے یہ اس طرح نکالا جاتا ہے۔ اور تکسیر کے حروف لکھیئے۔

ف خ ر ا ن س کہومرکھر د غ ل ا م ح س ی مہ جملہ ۱۹ حرف ہیں مکرر حرف حذف کر کے مابقیہ کے موکل نکالو اور ہر موکل کے موافق اسم باری۔ پھر انہیں حروف کے نیچے قاعدہ تکسیر سے عزیمت بنا کر لکھیئے اور عزیمت کی ترکیب یہ ہے کہ حرف طالب و مطلوب کو جدا لکھیئے پھر حروف موکل لکھیئے پھر موافق عدد موکل کے اسم موکل کو لکھیئے بعد اس کے اور عبارت عزیمت کو لکھیئے اور جس قدر کہ سطر میں عزیمت کی ہوں اسی قدر فتیلے لکھ کر روغن چنبیلی یا اور کوئی خوشبو دار تیل چراغ میں ڈال کر منہ چراغ کا جانب مطلوب رکھ کر روشن کرے۔ مطلوب بے قرار بے چین ہو کر حاضر ہوگا لیکن موکلوں کے لکھتے وقت پہلی سطر کہ ان کے نام کی ہے دوبارہ اٹھائے اور باقی بچے ہوئے موکلان اور اسماء الٰہی کو لے۔

اب ہم اول موکلان ہر حرف کے بیان کرتے ہیں جس جگہ ضرورت پڑے ان کو دیکھ کر عمل بناؤ۔

ا اسرافیل	ب جبرائیل	ت عزرائیل	ث میکائیل	ج کلکائیل	ح تنکفیل	خ مہکائیل
د دردائیل	ذ اہرائیل	ر امواکیل	ز سرفائیل	س ہمواکیل	ش ہمزائیل	ص ابجمائیل
ض عطکائیل	ط اسماعیل	ظ لوزائیل	ع لومائیل	غ نوحائیل	ف سرحمائیل	ق عطرائیل
ک حرذرائیل	ل طاطائیل	م روحائیل	ن حولائیل	و رفتمائیل	ہ دوریائیل	ی سرکتائیل

اب یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ اسم باری میں اللہ پاک کے ناموں میں سے ایسے نام لو جو محبت میں کام دیتے ہوں اور مطلوب یا طالب کے پہلے حرف سے مل جائیں اگر اول حرف سے نہ ملیں تو آخر کے حرف سے مل جائیں۔ مثلاً ف اول ہے نام فخر ہے اب ف کا اسم یا فتاح ہے یہ فراخی رزق کے لیے ہے اب مجبوراً آخرکار اسم ہوا، پھر دونوں اسم ہم کو رکھنا ہوں گے لہٰذا یا رؤف آیا اب فتاح یا رؤف صرف ایک حرف 'ف' کے لیے مخصوص کرنا پڑے۔ اب پوری ترکیب مثال سے سمجھو۔ لفظ مخفف مطلوب 'ف' سرحمائیل حرف خ کا مہکائیل 'ر' کا موکل امواکیل۔ الف کا اسرافیل، نون کا حولائیل س کا ہمواکیل یہ مطلوب کے موکل ۶ ہوئے اب اسم الٰہی کے دو موکل بنے 'د' کا موکل رفتمائیل اور دال کا مول دردائیل ہے۔ اب طالب کے نام کے موکل نکالو غ کا موکل لوخائیل۔ لام کا طاطائیل میم کا روحائیل۔ ح کا تنکفیل اور ی کا سرکتائیل سے ہے موکل نکالنے میں آخر میں حرف ئیل لگایا جائے یا کیل دونوں درست ہیں اب ان موکلوں کے اسماء الٰہی اس طریقہ سے لگائے گئے۔ ف۔ کے لیے یا فتاح یا روف خ کے لیے یا خافض۔ ر کے لیے یا رحیم الف کے لیے یا احد۔ نون کے لیے یا نافع۔ س کے لیے یا سلام۔ و کے لیے یا ودود۔ دال کے لیے یا دائم۔ غین کے لیے یا غنی۔ لام کے لیے یا لطیف۔ میم کے لیے یا مجید۔ ح کے لیے یا حمید۔ ی کے لیے آخر میں جس اسم کے ی آیا ہو۔ لینا پڑے گا۔ لہٰذا یا قوی لیا اب طالب مطلوب کے موکل معہ باری تعالیٰ کے اسم کے موافق بن گئے۔

فائدہ

ہمیشہ یہ اصول ہوتا ہے کہ عملیات میں راز و نیاز کو ظاہر نہیں کیا جاتا اہل علم خود اپنی فراست سے سمجھ جاتے ہیں ورنہ ہزار ہا کتب عملیات کی موجود ہیں اور ان کے سب عملیات درست ہیں جو کچھ استادوں اور بزرگوں نے نکتہ چینی چھوڑ دیا ہے وہ پایہ تکمیل کو نہیں پہنچنے دیتا۔ کسی وجہ سے نہیں بلکہ مقصود خاص یہ ہوتا ہے کہ کہیں فرعون بے سامان نہ بن جائیں جو جی میں آئے کریں۔ نا اہلوں سے اس لیے راز کہا جاتا ہے اگر ہم بھی ایسا کرتے ہیں صراط المستقیم کا مقصد اصلی فوت ہو جاتا ہے اور انسان خلجان میں پڑ جاتا ہے

دوسرے عمل میں خامی رہتی ہے یا سمجھنے میں غلطی واقع ہوتی ہے محض ان باتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے تمام سربستہ راز ازروئے قواعد درج کرنا ضروری سمجھے گئے ہیں اور ہر عمل کو انتہائی شرح و بسط کے ساتھ درج کیا جا رہا ہے تا کہ غیروں کی منت سماجت اور ہزاروں کتب کی دیکھ بھال سے بچ سکیں اور نفع عظیم ہو۔ خود فائدہ اٹھایا جائے یا دوسروں کو فائدہ آپ کی ذات سے پہنچ سکے۔ اب سنئے اس عمل کا خاص راز اللہ کے اسماء '۹۹' ہیں اس میں سے اس طرح نام تلاش کرو۔ جیسا کہ ہم وضاحت کے ساتھ کئی کئی نام لکھ کر ظاہر کئے دیتے ہیں۔ موکلوں کے اسماء الٰہی اس طریقہ سے لگائے گئے ہیں۔ مثلاً ف کا موکل سرحمائیل ہے۔ اسم الٰہی کی طرح نہیں ہے تو یا فتاح اسم الٰہی زبور یہ ہے یعنی ف سے شروع ہوا اور آخر میں اس کے حرف مطلوبہ بینہ ہے یعنی یا رؤف اس کے آخرف ہے اور موکل اس کا بھی سرحماکیل ہے پس اگر موقع زبوریہ کے لینے کا ہو۔ زبوریہ کو لے اور اگر ضرورت مبینہ کی ہو مبینہ کو لے۔

دوسرا حرف اسم مطلوب 'خ' ہے موکل اسماء مہکائیل ہے۔ اسم الٰہی یا خافض یا خالق یا خبیر ہے اور اس کا مبینہ نہیں ہے۔ مبینہ انتہائی مجبوری پر ضرورتاً مکمل عمل کے لیے ضروری لینا پڑتا ہے۔ مجبوری سے لے۔ اس کے بعد 'ر' ہے اور اس کا موکل اموارکیل ہے۔ اسم الٰہی زبور یہ یا رب یا رؤف یا رحیم یا رحمٰن یا رزاق مبینہ اسم الٰہی یا قادر یا مقتدر یا ظاہر ہے حرف الف کا موکل اسرافیل نام الٰہی یا نصیر۔ یا ناصر یا نافع۔ یا نور۔ اور مبینہ یا باطن یا مومن مہیمن۔ حرف سین کا موکل ہمواکیل اسم الٰہی یا ستار یا سمیع یا سلام مبینہ یا قدوس ہے۔ اب اسم مطلوب کے بعد یا ودودُ۔ اسم الٰہی کی د۔ دے اور موکل ہر دو کے رفتمائیل، دردائیل ہیں لیکن نام باری تعالیٰ اور اس کے زبوریہ کے واسطے یا ودودُ یا احد یا وہاب یا وکیل ط اور مبینہ اس کا یا عفو ہے اور دال کا اسم الٰہی یا دائم یا دیان یا وکیل اور مبینہ اس کا یا شہید ہے یا ودود یا مجید یا حمید یا واحد یا احد یا صمد ہے۔

اب طالب کا نام لو۔ غین کا موکل لوخائیل مطابق اسم الٰہی زبور یہ یا غنی یا غفور یا غفار مبینہ اس کا نہیں ہے بعد اس کے حرف ل ہے موکل طاطائیل ہے اسم الٰہی یا لطیف اور مبینہ اس کا یا وکیل یا جلیل یا عدل ہے اس کے بعد حرف میم ہے موکل اس کا رومائیل

اور اسم الٰہی یا ممیت، یا مجید، یا مجیب، یا متین اور یہی اسم مبینہ یا کریم، یا رحیم، یا سلام، یا علیم، یا حکیم۔ اس کے بعد حرف طالب میں حرف 'ح' ہے موکل اس کا تنکفیل نام الٰہی یا حمید یا حق اور بھی ہیں اور مبینہ اس کا یا فتاح ہے۔ اسم طالب میں حرف ی اور موکل اس کا سرکطائیل ہے نام الٰہی۔ محی و ممیت اور مبینہ یا قوی، یا غنی، یا حی وغیرہ وغیرہ پس نام خدا سب نکل آئے سب موکلوں سے سطر اول تکبیر مبینہ اور زبوریہ کو کس غرض سے لکھا ہے۔ استادوں نے اس کے واسطے یہ قاعدہ لکھا ہے کہ اگر موکل حرف غیر باری تعالیٰ ہو تو زبوریہ کو چھوڑ دو۔ مبینہ کو لو۔ مثلاً حرف 'خ' اس کا مہکائیل ہے پس اسم الٰہی زبوریہ کو جدول میں تلاش کیا تو یا خافض پایا اور حرف (ح) موکل اس کا تنکفیل ہے تو نام ڈھونڈھنے سے یا حفیظ پایا پس موکل ...... یا حفیظ کا سرحماکیل۔ دردائیل پایا۔ پس معلوم ہوا کہ یا حفیظ موافق موکل کے نہیں ہے۔ اس کو چھوڑ دیا اور دوسرا نام لیا جب پھر تلاش کیا تو حکیم ملا یہ زبوریہ سے ہے اور موکل اس کا تنکفیل رومائیل کہتا ہے حالانکہ موافق نام موکل پایا لیکن چھوڑ دیا اور اسی طرح سے سب زبور یہ کہ چھوڑ دیا اور مبینہ کہ فتاح ہے اور حروف 'ح' نام طالب میں ہے پس یا فتاح کو ایک حرف زیادہ ہے باقی سب حرف نام طالب و مطلوب کے ہیں اس وجہ سے یہ اسم سے غالب دیکھا اس لیے یوں زبوریہ کو نہ لیا اُس کو لیا۔

لہٰذا ایسے قاعدہ پر عمل کرنا چاہیے کہ اگر موکل موافق الٰہی کے نہ ہو تو اُس کو نہ لے اور اگر موافق ہوں تو یہ دیکھے کہ زبوریہ میں حرف مطابق اسم طالب و مطلوب کے ہیں یا مبینہ میں الغرض جس میں زیادہ حرف مطابق طالب و مطلوب کے ہوں ان کو لینا چاہیے۔

حاصل یہ ہے کہ اسم موکل اور اسم الٰہی اور طالب و مطلوب سب تکسیر سے جب موافق ہوتے ہیں تو پھر اس کو عزیمت اس طریقہ سے بنانا چاہیے کہ موافق ہر موکل کے ایک ایک نام اللہ پاک کا لے اور جو زائد نام درج ہیں وہ مثال کے واسطے زبور یہ اور مبینہ کے ہیں لیکن ان حروف اور اسموں سے اس طرح عزیمت بنے گی کہ حرف تکسیر اسماء طالب اور مطلوب کو جو اول میں ترتیب وار لفظ بہ لفظ لکھتے ہیں اور جو حرف کے دوبارہ آتا ہے اس کو حذف کر دیتے ہیں تو یہ حرف باقی رہے۔ اصل لفظ یہ ہیں۔

ف ح ر ا ن س ا د د غ ل ا م ح س ی ن = ۱۹ میں صرف ۱۳ باقی رہے۔ اب یہ حرف رہے۔ ف خ ر ا ن س د د غ ل م ی ۔ لفظ بنائے تین تین اور چار چار حروف کے ثلاثی ورباعی = فخر۔ انس ۔ و دغل۔ محی۔ حساب سے رباعی نہیں بنے ایک زیادہ رہتا ہے۔

اب عزیمت بناؤ یہ قاعدہ ہے

عزمت علیکم واقسمت لکم بکل اسم فخر انس و دغل محی یا سرحما کیل یا مھکائیل یا امواکیل یا اسرافیل. یا جولائیل یا ھمواکیل یا رفتمائیل یا دردائیل یا لو خائیل یا طاطائیل یا رومائیل یا تنکفیل یاسر کطائیل بحق ربنا وربکم والھنا والھکم یا فتاح یارؤف یا خافض یا رحیم یا احد یا نافع یا سلام یا ودودُ یا شھید یا غنی یا لطیف یا مجید یا حمید یاقوی اسماء کم والملئکة المقربین والارواح المقدس تنفتووتھجو قلب فخر النساء علی حب و اتعطاء الرفعت والحشمت غلام دائماً امداً سر مداً ہر حال ہر زبان ہر مکان العجل العجل العجل۔ عزیمت ختم شد اور اگر تسخیر کے لیے نہ ہو حب کے واسطے ہو تو اعلیٰ حب کے بعد غلام حسین عاشقاً و مجنوناً دائماً سرمداً آخر تک پس ختم شد اور اگر تکسیر سے بنا دے لازم ہے کہ بجائے اسم الٰہی لکھنے کے اس اسم کے عدد لکھ کر پھر فتیلہ جلائے۔ اسم الٰہی لکھ کر جلانا جائز نہیں ہے اس کا خیال رہے اللہ پاک کے نام اہل اسلام کو جلانا حرام ہیں بس شمار کر کے کہ کتنی سطر ہیں موافق سطروں کے فلیتہ لکھے اگر دس سطر ہیں تو دس فلیتے مع عزیمت تیار کرے یعنی علیحدہ سے موافق سطروں کے چھوٹے سے کاغذ پر لکھے کہ ایک سطر میں دو دو تین تین سطروں میں حرف سب مع موکل و عدد اسماء آ جائیں۔ لمبا فلیتہ بنانے کی ضرورت نہیں ہے مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہو گا۔ کام اپنا جاری رکھے حتیٰ کہ ختم ہو جائے زیادہ مخاطب نہ کرے اب۔ اسم باری تعالیٰ معہ موکل و اعداد اسم لکھنا ضروری ہیں تا کہ یہ عمل بہ آسانی وقت ضرورت بنایا جا سکے۔ اور ترجمہ بھی اسم کا کر دینا ضروری ہے تا کہ موافق مخالف اسم سمجھ میں آ سکے اور دیگر ضروری عملیات میں جہاں جہاں جس جس عمل کے لیے ضرورت ہو دیکھا جا سکے اور نواں حصہ سوال و جواب کا ضرور دیکھ لو پھر عمل بناؤ۔

اسم باری تعالیٰ	ترجمہ	اعداد اسم	اسم موکلان	عناصر اسم یعنی مربع	اسم باری	اعداد	عناصر	اسم موکلان
یا ملک	مطلق بادشاہ	۹۰	جزورائیل رمائیل	خاکی	یا سمیع	۱۸۰	آتشی	ہمرائیل سراکیطائیل
یا قدوس	پاک بادشاہ	۱۷۰	حمرائیل عطرائیل	آبی	یا بصیر	۳۰۲	خاکی	جبرئیل سرحمائیل
یا سلام	ہمیشہ قائم	۱۳۱	روہائیل ہموائیل	بادی	یا حکیم	۷۸	آتشی	تنکفیل رومائیل
یا مومن	بے خوف کرنے والا	۱۳۶	رومائیل حولائیل	آتشی	یا عدل	۱۰۴	"	طاطائیل لومائیل
یا مہیمن	سچا گواہ	۱۴۵	کلکائیل سرکتاتیل	"	یا لطیف	۱۴۹	"	اسمائیل روبائیل
یا عزیز	عزت دینے والا	۹۴	لومائیل عزرائیل	"	یا خبیر	۸۱۲	"	مہکائیل دردمائیل
یا جبار	زور کرنے والا	۲۰۶	کلکائیل عطرائیل	"	یا رقیب	۳۱۲	"	عطرائیل سراکسیطائیل
یا متکبر	مالک غرور	۲۶۲	رومائیل اہرائیل	خاکی	یا مجیب	۵۵	بادی	کلکائیل۔ جبرئیل
یا خالق	پیدا کرنے والا	۷۳۱	میکائیل خورائیل	"	یا واسع	۱۳۷	آتشی	رفتمائیل لومائیل
یا باری	زمانے کا پیدا کرنے والا	۲۱۳	جبرائیل اہراطیل	آتشی	یا حکم	۶۸	خاکی	تنکفیل خرورائیل

اسم باری تعالیٰ	ترجمہ	اعداد اسم	اسم موکلان	عناصر اسم یعنی مربع	اسم باری	اعداد	عناصر	اسم موکلان
یا مصور	صورت کا نقش کھینچنے والا	۳۳۶	اجمائیل سرحماکیل	آتشی	یا ودود	۲۰	آتشی	رفتمائیل دردائیل
یا غفار	بخشنے والا	۱۲۸۱	لوخائیل رحماکیل	آتشی	یا معظم	۱۰۵۰	آتشی	لومائیل اسمائیل
یا قہار	غصہ کرنے والا	۳۰۶	دردائیل عطرائیل	خاکی	یا غفور	۱۲۸۶	خاکی	لومائیل رحمائیل
یا وہاب	بخشنے والا	۱۴	رفتمایل جبرئیل	خاکی	یا شکور	۵۲۶	خاکی	لومائیل سرکیطائیل
یا رزاق	دینے والا	۳۰۸	اسرافیل خوفائیل	آتشی	یا علی	۱۱۰	خاکی	لومائیل سرکیطائیل
یا فتاح	کھولنے والا	۴۸۹	سرخائیل تنکفیل	آتشی	یا کبیر	۲۲۲	آتشی	فرورمائیل جبرئیل
یا علیم	جاننے والا سب کا	۱۵۰	لومائیل رومائیل	خاکی	یا حفیظ	۹۹۸	خاکی	سرحمائیل اذرائیل
یا قابض	تنگ کرنے والا روزی کا	۱۰۳	عطرائیل عطکائیل	بادی	یامقیت	۵۵۰	آتشی	رومائیل عطرائیل
یا باسط	فراخ کرنے والا روزی کا	۷۲	جبرئیل اسمائیل	بادی	یا خسیب	۸۰	آتشی	حمائیل سرکیسطائیل
بارافع	بلند کرنے والا	۳۵۱	سرحمائیل لومائیل	بادی	یا جلیل	۷۳	آتشی	کلکائیل جبرئیل

اسم باری تعالیٰ	ترجمہ	اعداد	موکلان	مزاج	"	"	"	"	
یا خافض	نیچے لے جانے والا	۱۴۸۱	جبکائیل عطکائیل	آتشی	یا کریم	۲۷۰	خاکی	خورائیل اہراطبل	
یا معز	عزیز کرنے والا	۱۱۷	رومائیل لومائیل	خاکی	یا مجید	۵۷	آتشی	رومائیل کلکائیل	
یا وکیل	کام کرنے والا	۶۶	خردرائیل طاطائیل	خاکی	یا باعث	۵۷۴	آتشی	جبرئیل میکائیل	
یا متین	زبردست توانا	۵۰۰	عزرائیل سرکیطائیل	آتشی	یا شہید	۳۱۹	بادی	عطرائیل تنکفیل	
یا ولی	نیکوں کا مددگار	۴۶	رفتمائیل رکیطائیل	خاکی	یا حق	۱۰۸	بادی	عطرائیل تنکفیل	
یا حمید	تعریف کیا گیا	۶۲	احمائیل سرکیطائیل	خاکی	یا قوی	۱۱۰	بادی	عطرائیل تنکفیل	
یا محصی	شمار کرنے والا	۱۴۸	احمائیل رکیطائیل	آتشی					
یا مبدی	دوبارہ پیدا کرنے والا	۵۶	جبرئیل دردائیل	آتشی	یا ممیت	مردہ کرنیوالا	۴۹۰	رومائیل عزرائیل	آتشی
یا معید	وعدہ کرنے والا	۱۲۴	رومائیل سرکیطلائیل	آتشی	یا حی	ہمیشہ زندہ	۱۸	عطرائیل رفتمائیل	آتشی
یا محی	زندہ کرنے والا	۶۸	حمرائیل تنکفیل	آتشی	یا قیوم	ہمیشہ قائم	۱۵۶	عطرائیل رفتمائیل	آتشی

بہت دینے والا	یا واحد	شاد کام کرنے والا	۱۴	یا کلکائیل دردائیل	خاکی
کام کا بنانے والا	یا ماجد	بزرگ کرنے والا	۴۸	رومائیل۔ دردائیل	خاکی
نیکوں کا دوست	یا واحد	اکیلا	۴۹	رفتمائیل۔ دردائیل	بادی
بڑا بزرگ	یا احد	خدائی میں تنہا	۱۳	تنکغیل۔ دردائیل	آتشی
بخشش کرنے والا	یا صمد	پاک بے نیاز	۱۳۴	اجمائیل۔ رومائیل	خاکی
شکر کرنیوالا	یا قادر	قدرت والا	۳۰۵	عطرائیل۔ اہرائیل	آتشی
	یا مقتدر	تقدیر کرنے والا	۷۴۴	رومائیل۔ عطرائیل	آتشی
	یا مقدم	ہمیشہ سے ہے	۱۸۴	عزرائیل۔ دردائیل	آتشی
سب سے بڑا	یا مؤخر	ہمیشہ رہے گا	۸۴۶	رفتمائیل۔ میکائیل	خاکی
نظر رکھنے والا	یا اول	جو کہ ہمیشہ سے ہے	۳۷	طاطائیل۔ رفتمائیل	آتشی
نگاہ رکھنے والا	یا آخر	جو کہ ہمیشہ رہے گا	۸۰۱	میکائیل۔ ابرائیل	آتشی
زبردست	یا باطن	پوشیدہ	۶۲	دردائیل۔ اورائیل	خاکی
حساب کرنے والا	یا ظاہر	کھلا ہوا	۱۱۰۶	جبرئیل۔ اسمائیل	خاکی
بزرگوں کا بزرگ	یا والی	وارث	۴۷	رفتمائیل۔ سرکیطائیل	بادی
مہربانی کرنے والا	یا متعالی	بزرگ برتر	۵۵۱	طاطائیل۔ عزرائیل	بادی
سب سے بزرگ	یا بر	نیک کام کرنے والا	۲۰۲	جبرائیل۔ ھمرائیل	خاکی
رسولوں کا بھیجنے والا	یا تواب	توبہ قبول کرنے والا	۴۰۹	عزرائیل۔ جبرئیل	آتشی
مردوں کا زندہ کرنے والا					
سچا گواہ	یا غنی	بے پروا	۱۰۶۰	روحائیل۔ حولائیل	آتشی
سب سے توانا	یا منعم	نعمت دینے والا	۲۰۰	اسمائیل۔ رومائیل	خاکی

مخصوص بات ہزاروں روپیہ پیدا کرنے والا = محمود کا ایک عمل ازدیاد معاش کا

دوسرا عمل حب کا محمد بن حنیفہ کا ہے۔ اول عمل میں خواہ وسعت رزق۔ کشائش رزق۔ دولت۔ عزت جو مقصود ہو اس کے لفظ بڑھا دو اور پھر تکسیر کرو۔ تکسیر سے جو زمام جس قدر لائن میں نکلے مثلاً ۱۲ مرتبہ نتیجہ زمام نکل آیا تو تعداد بارہ مرتبہ قرار پائی۔ اب حروف اول جس قدر ہیں مثلاً ۲۳ حروف ہیں تو اسماء الٰہی کے حروف بھی ۲۳ ہونا چاہئیں اور ایسے اسم ہوں جن کے اعداد بھی اسم الٰہی کے مثلاً سطر اول جس کی تکسیر کی ہے ۱۲۴۵ مجموعہ ہے تو اسم الٰہی کے اعداد کا مجموعہ بھی ۱۲۴۵ آئے پھر غلبہ مزاج جو اول سطر کا ہو مثلاً خاکی مزاج نکلا تو اسماء الٰہی کا مزاج بھی حروف کا خاکی آئے اور اسم بھی موافق مطلب کے لیے جائیں جب عمل مکمل ہو گا۔

یا نعیم	نعمت عطا کرنے والا	۱۷۰	حولائیل رومائیل	خاکی
یا عفو	معاف کرنے والا	۱۵۶	لومائیل۔ سرحمائیل	آتشی
یا رؤف	درگزر کرنے والا	۲۸۰	ابرائیل۔ سرحمائیل	خاکی
یا مالک الملک	سب دنیا کا مالک	۲۱۲	رومائیل۔ فرومائیل	آتشی
ذوالجلال	صاحب عظمت	۸۰۱	فرورائیل۔ طاطائیل	آتشی
والاکرام	صاحب بخشش وعظمت	۲۹۹	فرورائیل۔ طاطائیل	آتشی
یا رب	پالنے والا	۲۰۲	اہرائیل۔ جبرئیل	خاکی
یا مقسط	انصاف کرنے والا	۲۰۹	عطرائیل۔ اسمائیل	آتشی
یا جامع	جمع کرنے والا	۱۱۴	کلکائیل۔ لوکائیل	خاکی
یا مغنی	بے پروا	۱۱۰۰	دروائیل۔ لویائیل	آتشی
یا معطی	عطا کرنے والا	۱۲۹	لومائیل۔ اسمائیل	آبی
یا مانع	باز رکھنے والا	۱۶۱	رومائیل۔ لومائیل	آبی
یا ضار	نقصان کرنے والا	۱۰۰۱	اجمائیل۔ ابراطیل	آبی
یا نافع	نفع کرنے والا	۲۰۱	حولائیل۔ سرحمائیل	آبی
یا نور	روشن کرنے والا	۲۵۶	رفتمائیل۔ اہرائیل	آبی

یا ہادی	راہ دکھانے والا	۲۰	دردائیل۔سرکیطائیل	آبی
یا بدیع	عجیب پیدا کرنے والا	۸۶	جبرئیل۔لومائیل	خاکی
یا باقی	ہمیشہ باقی رہنے والا	۱۱۳	عطرائیل۔لومائیل	آبی
یا وارث	میراث لینے والا	۷۰۷	رفتمائیل۔میکائیل	آبی
یا رشید	سچی تقدیر کرنے والا	۵۱۴	ہمرائیل۔دردائیل	خاکی
یا صبور	صبر کرنے والا عذاب پر	۱۱۸	اہجمائیل۔ابرائیل	بادی

(نوٹ آخری) عزیمت بنانا اور موکل نکالنا اہل علم عملیات کا ایک ڈھکوسلہ ہے۔ محض اہمیت دینے کے واسطے عمل کے حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب مرحوم ومغفور نے ارشاد فرمایا کہ عزیمت اور موکلان ہم خود بناتے ہیں اور اس کے واسطہ سے طلب کرتے ہیں۔ اس میں مشابہ غرور کا ہے بندہ کو بلا واسطہ خدا سے تعلق ہے اور وہ براہ راست مستجاب الدعوات ہے اس لیے ہم کو مطلق اس کی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر عزیمت ہی بنانا ہے تو اس طرح بناؤ کہ اس کا واسطہ رہے مثلاً اللھم سخر لی یا اس طرح مقلب القلوب سخر لی فلاں بن فلاں۔ یہ ایک بڑا زبردست راز تھا جو سمجھایا گیا ہے۔ اب آگے آپ کے اعمال جانیں۔

محض ایک اس عمل کی وجہ سے اسماء حسنہ کے موکلات ظاہر کرنا پڑے تا کہ اسم باری کے خلاف جو موکل ہو اس کو نہ لیا جائے ورنہ عمل میں نقص پیدا ہو جائے گا۔ حروف تہجی کے جو موکل ہیں اور جو اول میں درج ہیں وہ اسم باری کے مطابق ہیں۔ ملا لیا جائے۔ دیکھ لیا جائے تا کہ مطابقت اسم سے ہو جائے اور صحت کے ساتھ عمل ترتیب دیا جا سکے۔ جس قدر محنت کے ساتھ اور صحت کے ساتھ سمجھ کر عمل تیار کریں گے سریع الاثر اور کامیاب ہو گا۔ سہولت اور آسانی کو خیال میں نہ لایا جائے چند بار کے غور سے کلفت دور ہو جاتی ہے اور ہر کام آسان ہو جاتا ہے بار بار اور مفصل طریقہ سے اس لیے سمجھا گیا ہے کہ دریافت طلب امور کی زحمت میں نہ پڑیں۔

اب طالب کو یہ بتلانا ضروری ہے کہ کون سے اسم جلالی ہیں اور کتنے اسم جمالی ہیں اور کس قدر مابین مشترک جمالی اور جلالی؟ تا کہ ہر قسم کی آسانی ہو جائے اور

کوئی امر دشوار طلب باقی نہ رہے۔ نیز یہ بھی معلوم ہو جائے کہ اسمائے جمالی کہ ان کو اسمائے رحمت کہتے ہیں۔ واسطے بلندی مرتبہ، ترقی درجات، فتوح رزق، عہدہ، منصب، تبادلہ، ترقی، ملازمت، فتح لڑائی، کامیابی تجارت، کثرت بکری، سرخروئی حاکم شاہ و اسیر، مرعوبی ظالم جابر، محبت، انیس، حب، تسخیر، دوستی وغیرہ، وغیرہ ان اسموں کے لے انشاء اللہ جملہ مطالب ہوں گے پس اسماء جمالی کل ۴۵ ہیں۔

یا رحمان	یا رحیم	یا سلام	یا مومن	یا مہیمن	یا وہاب	یا رزاق
۲۹۹	۲۵۸	۱۳۱	۱۳۶	۱۴۵	۱۴	۳۰۸
یا فتاح	باری	یا غفار	یا باسط	یا معز	یا لطیف	یا غفور
۴۸۹	۲۱۳	۱۰۸۱	۷۲	۱۱۷	۱۲۹	۱۲۸۶
یا شکور	یا حفیظ	یا کریم	یا واسع	یا حکیم	یا حلیم	یا ودودُ
۵۲۶	۶۹۸	۲۷۰	۱۳۷	۷۸	۸۸	۲۰
یا کفیل	یا ولی	یا مغنی	یا معطی	یا نافع	یا رشید	یا محی
۱۴۰	۴۶	۱۱۰۰	۱۲۹	۲۰۱	۵۱۴	۵۸
یاحي	یا قیوم	یا ماجد	یا صمد	یا بر	یا تواب	یا عفو
۱۸	۱۵۶	۳۸	۱۳۴	۲۰۲	۴۰۹	۱۵۶
یا رؤف	یا نور	یا ہادی	یا باقی	یا صبور	یا واجد	یا وکیل
۲۸۶	۲۵۶	۲۰	۱۱۳	۱۱۰۸	۱۴	۶۶
یا احد	یا نعیم	ضارُ				
۱۳	۱۷۰	۱۰۰۱				

جب ترقی جاہ، علو درجات، وسعت رزق کے عمل کرنا منظور ہو تو اس کے واسطے یہ سات نام ہیں۔ یا باسط، یا سلام، یا فتاح، یا معز، یا لطیف، یا کریم، یا واسع، ان ناموں میں سے ایک اسم لے کر عدد صاحب مطلب وغیرہ کی ایک جگہ کرے۔ ساعت شمس میں گیارہ خانہ سے نقش مربع پر کرے اور اس نقش کو سیدھے ہاتھ میں باندھے یا

اوپر سر کے رکھے۔ انشاء اللہ حاکم بادشاہ کے سامنے سرخرو ہو اور حاکم مہربان ہو۔ محبت یا دوستی یا حب کے واسطے عمل کرنا ہے تو تین اسموں سے ایک اسم لے، یا ودودُ ، یا لطیف، یا حلیم نام طالب مع مادر۔ نام مطلوب معہ مادر سب کے عدد بحساب ابجد نکال کر جمع کر کے ساعت مشتری میں نقش مربع دوسرے خانہ سے بھرے اور فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں خوشبودار تیل ڈال کر پہلی طرف سے یعنی جس طرف سے شروع کیا ہے جلا دے چراغ کا منہ اور خود طالب کا منہ جانب مطلوب رہے اور روبرو چراغ کے بیٹھ کر موافق عدد اسماء الٰہی کے نقش بنا چکا ہے اس کو اسی تعداد میں پڑھے۔ بفضلہٖ مقصد حاصل ہو گا۔ یہ ایک آسان طریقہ اور اسماء جمالی کے تحت میں لکھ دیا گیا ہے۔ جو زود اثر ہے لیکن ان اسماء سے جو طریقہ بتایا گیا ہے اگر تم کرنا چاہو تو عزیمت بھی بنانا ہو گی اور پڑھنا ہو گی وہ عزیمت یہ ہو گی ۔ اللھم سخر قلب فخر النساء بنت حمیدہ علیٰ حب غلام حسین بن احمد بحق یا بدوح احب یا جبرئیل ،یا دردائیل ،یا رفتمائیل ،یا تنکفیل ،سامعاً مطیعاً بحق یا بدوح العجل الاجمل اگر بیماری سے صحت حاصل کرنا ہے تو ان سات اسموں سے ایک اسم لے۔یا حفیظ، یا سلام، یا نافع، یا باقی، یا کریم، یا غفور، یا ہادی۔ عدد نکال کر نقش مربع اول خانہ سے بھرا جائے اور روزانہ مریض کو دھو کر پلا دے انشاء اللہ بہت جلد شفا پائے۔

اسماء جلالی

بائیس اسم ہیں۔ بغض عداوت ، جدائی آپس میں دو شخصوں کے دشمن کو خراب کرنا، دشمن کو تباہ کرنا ،مکان ،روزگار اس کا برباد کرنا۔ نیز ہلاکت جانی دشمن مطابق ترتیب عمل کریں گے تیر بہدف پائیں گے۔

یا عزیز	یا جبار	یا متکبر	یا قابض	یا مذل	یا علی	یا قھار
۹۴	۲۰۶	۶۶۲	۹۰۳	۷۷۰	۱۱۰	۳۰۶
یا جلیل	یا قوی	یا متین	یا مبدی	یا معید	یا ممیت	یا قادر
۷۳	۱۱۶	۵۰۰	۹۶	۱۲۴	۴۹۰	۳۰۵

یامتقدر	یا منتقم	یا ذوالجلال	یا مقسط	یا مانع	یاوارث	یا مالک الملک
۷۴۴	۶۳	۸۷۱	۲۰۹	۱۶۱	۷۰۷	۲۱۲

اگر بغض اور عداوت کے لیے عمل کرنا ہے تو ایک اسم یا جبار۔ یا قابض ، یا قوی پس عدد اسم اور عدد موکل کے لے کر نقش مربع ساعت زحل یا مریخ میں نویں خانہ سے بھرے اور اس تدبیر سے عمل کرے کہ سات جگہ کی مٹی لائے۔ اول چوراہہ کی۔ دوسرے پرانی مسجد کی۔ تیسرے پرانی قبر کی ۔چوتھے جنگل کی۔ پانچویں ویران عمارت کی۔ چھٹے جس مقام پر گدھا لوٹتا ہو۔ ساتویں اس جگہ کی جہاں چیل بیٹھی ہو۔ سب خاکوں کو لے کر ایک مٹی کے برتن میں رکھے اور نقش جو بتلایا گیا ہے اسم الٰہی مع موکل جو بھرا ہے اس کو بھی اس ظرف میں رکھے۔ اب ان کے اوپر اسم اللہ مع موکل موافق تعداد عدد کے پڑھے اور دل میں دشمن کے خراب ہونے کا خیال کرے پھر اس برتن کو کسی خراب جگہ دفن کرے۔ انشاء اللہ ذلیل و خوار ہو گا۔ جب اس برتن کو نکال لے گا اس کی خرابی دفع ہو جائے گی۔

انتباہ

دشمن کو نقصان اس وقت پہنچانا جائز ہے جب سر سے پانی اتر جائے ورنہ اپنی حفاظت کے واسطے سامان کرنا ضروری سمجھے انشاء اللہ مخالف بال بیکا نہ کر سکے گا۔ وہاں تمہاری جان سے مار ڈالنے کا درپے ہے اور خطرہ قوی ہے اور وہ باز نہیں آ سکتا تو تم کو حفاظت خود اختیاری کے لیے ایسا کرنا جائز ہے اور نہ بلاوجہ مخالفت میں کرو گے مناسب نہیں بلکہ یہ کوشش کرو کہ وہ خود مسخر ہو جائے اور غلام بے دام بن جائے۔ جو عمل چاہو اس میں سے کرنا اور خوب اس سے خدمت لینا کہ جس سے دل تمہارا مخالف ساری حسرت نکال لے ۔ چونکہ یہ حصہ ان عملیات کے لیے نہیں ہے اس لیے جو حصہ اس کا قائم ہے اس میں عملیات اس کے درج ہوں گے ۔ چلتا ہوا زود اثر بہ سلسلہ اسمائے جلالی یہاں اس کا لکھنا ضروری تھا۔

اسماء مشترک جمالی و جلالی

یہ اسماء ۳۴ ہیں، نیک و بد دونوں کام آتے ہیں تفصیل اس طرح ہے۔

ناصر	جابر	سبحان	ولی
۳۴۱	۲۰۶	۱۲۱	۴۶
طیب	ذاکر	شفیع	صبور
۲۱	۹۲۱	۴۶۰	۲۹۸
جلیل	جمیل	دانی	والی
۷۳	۸۳	۶۷	۴۷
زکي	طالب	محیط	نادر
۳۷	۴۲	۶۷	۲۵۵
عالم	صادق	قریب	مقسط
۱۴۱	۱۹۵	۳۱۲	۲۰۹

ہر کام میں جیسا کہ بتلایا گیا ہے عمل کریں۔

اور ساعت کو بھی ہر کام میں شروع کرنے سے اول دیکھیں۔ نقشہ ساعت کا کسی دوسری جگہ درج ہے۔ اس جگہ صرف اتنا بتلا دینا ضروری ہے تا کہ مبتدی کو یاد رہے۔

سینچر کے دن زحل کی ساعت اول میں خرابی دشمن اور عداوت باہمی وغیرہ میں ساعت و دم مشتری یہ بہت زبردست نیک ساعت ہے۔ سرخروئی حاکم بادشاہ امیر وزیر محبت دوستی کے لیے ساعت سویم مریخ کی نحس اصغر ہے واسطے مقہوری دشمن کے۔ ساعت چہارم شمس یہ بھی سعد ہے واسطے محبت اور علو درجات کے اور چھٹی قمر یہ سعد ذوجسدین ہے واسطے کشائش رزق اور فتوحات اور سرخروئی کے پس ایک روز کی ساعت بتلا دی ہے۔ اسی پر سب کی ساعتیں اسی طرح مقرر ہیں خوب ذہن نشین کر لو اور سمجھ لو کہ جو ساعت میں کام کرنا ہے لہٰذا اس ساعت کو دیکھ کر جو اسم کہ مربع واسطے جس کام کے اور جس مقصد کے لیے پر کرنا ہے مثلاً واسطے حب کے یا واسطے بغض کے یا واسطے فتحیابی کے یا سرخروئی کے تو اس اسم کو دیکھو کہ کس قدر حروف ہیں۔ پھر ہر حرف کے مؤکل کو لو۔ اس طریقہ سے کہ مثلاً اسم چار حرف کا ہے پس اس کے چار مؤکل ہوئے نام بدوح باری تعالیٰ ہے تو بدوح اجب یا جبرئیل یا دردائیل یا رفتائیل یا تنکفیل مسلماً ومطیعاً بحق یا بدوح

پس اسی طرح اسم کو لینا چاہیے ۔ عاقلاں را اشارہ کافیست ۔ محبت کے واسطے چھوارہ منہ میں رکھے اور عداوت کے واسطے بادام تلخ یا اور کوئی کڑوی چیز بیان ختم ہوا۔

سابقہ عمل جو لکھا گیا ہے اور اس میں اسماء باری تعالیٰ موافق نام کے معہ اعداد وغیرہ جو لگائے گئے ہیں اس کو دیکھ کر چھانٹ کر اپنے مقصد کے حسب منشاء اسم کی ضرورت ہو اسم لگاؤ مؤکلان کی ضرورت ہو مؤکلان کو لگا لو۔ ہمارے استادوں نے اس شرط و بسط کے ساتھ لکھنے کو منع فرمایا تھا لیکن یہ کتاب محض نفع عامہ خلائق جائز کاموں کی وجہ سے لکھ رہے ہیں تا کہ کوئی شخص تشنہ جام نہ رہے۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

نقشہ ہفت سیارگان جس سے ہر نام کا ستارہ ۔ معلوم ہو گا اور ہر عنصر کا مزاج اس سے معلوم کرو۔

	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	
آتشی	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ	آتشی ہیں
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض	یہ خاکی حروف ہیں
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	یہ حرف بادی ہیں
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	یہ حروف آبی ہیں

نام کے اول کا حرف دیکھو مثلاً تمہارا نام محمود ہے لفظ مبہم اول ستارہ محمود کا شمس ہے۔ ضیاء الحسن نام ہے لفظ ض کو دیکھا ۔ ستارہ قمر نکلا۔ سمجھ گئے ۔

نقشہ ساعت کا یہ ہے

نقشہ ہفت سیارگان سے ساعت روزانہ معلوم کرنے کا طریقہ جس سے ستارہ کی گردش کا وقت اور روزانہ عمل پڑھنے کا وقت مقرر کیا جا سکتا ہے چھ بجے صبح سے طلوع کا حساب ، لگایا گیا ہے۔

	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	ستاروں کے نام
	جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	پیر	اتوار	سنیچر	نام دن
۱	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	۶ بجے صبح سے ۷ بجے تک
۲	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	۷ سے ۸ تک
۳	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	۸ سے ۹ تک
۴	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	۹ سے ۱۰ تک
۵	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	۱۰ سے ۱۱ تک
۶	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	۱۱ سے ۱۲ تک
۷	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	۱۲ سے ۱ تک
۸	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	۱ سے ۲ تک
۹	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتر	۲ سے ۳ تک
۱۰	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	۳ سے ۴ تک
۱۱	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	۴ سے ۵ تک
۱۲	مشری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	۵ سے ۶ تک
۱۳	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	۶ سے ۷ تک
۱۴	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	۷ سے ۸ تک
۱۵	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	۸ سے ۹ تک
۱۶	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	۹ سے ۱۰ تک
۱۷	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	۱۰ سے ۱۱ تک
۱۸	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	۱۱ سے ۱۲ تک
۱۹	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	۱۲ سے ۱ تک
۲۰	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	۱ سے ۲ تک
۲۱	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	۲ سے ۳ تک
۲۲	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	۳ سے ۴ تک
۲۳	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	۴ سے ۵ تک
۲۴	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	۵ سے ۶ تک

نوٹ: جس ستارہ کی ساعت میں آپ عمل پڑھیں وقت تبدیل ہوتا رہے گا۔ مثلاً سنیچر کے روز عمل حب یا ازدیاد معاش کا زہرہ کی ساعت میں شروع کیا نقشہ میں دیکھا تو زہرہ کی ساعت ۱۲ بجے سے شروع ہو کر ۱ بجے تک رہے گی۔ اب دوسرے دن اتوار ہے لہٰذا اب زہرہ کی ساعت ۸ بجے دن سے ۹ بجے تک ہے پھیر پیر کا روز آیا۔ اب ساعت ۱۰ بجے دن سے ۱۲ بجے دن تک زہرہ کی پڑے گی۔ لہٰذا روزانہ وقت تبدیل ہوتا رہے گا۔ سات روز تک اور رفتا رسیا گان ۲۴ گھنٹے کی مکمل سخت جانفشانی اور محنت کے بعد بغرض سہولت لکھ دی گئی ہے پھر دوسرے ہفتہ کے وہی اوقات سیارہ کے رہیں گے۔

اب ہم ایک عمل اور نہایت آسان درج کرتے ہیں۔ اس کے بعد اس حصہ کو ختم کر دیں گے۔ اس لیے کہ یہی ایک عمل اگر انسان کرے تو دنیا کی تمام حاجات دینی ہوں یا دنیوی پوری کر سکتا ہے۔ لیکن اللہ کی مخلوق ایسی ہی ہے جو اس قدر خلجان میں پڑنا نہیں چاہتی اور یہ چاہتی ہے کہ کسی بزرگ کو کوئی اسم پڑھنے کو بتلا دیں یا وہ خود ہمارے لیے کچھ کر دیں یا صرف دعا کر دیں تا کہ ہمارا کام ہو جائے کون پڑھے اور کون محنت کرے؟ لیکن یاد رکھو

کوئی ثمرات بلا محنت حاصل نہیں ہوا کرتے تاہم مزید آسانی کے لیے علم جفر کا ایک اور نمونہ پیش کرتے ہیں جو اپنی نظیر آپ ہے۔ اس عمل کے ذریعہ سے بھی معلوم ہوسکتا ہے کہ یہ کام ہمارے لیے کس قدر فائدہ بخش ہے یا آمد و خرچ رزق کا برابر رہے گا یا کم رہے گا یا زیادہ ہوسکتا ہے۔

علم جفر کے قواعد سے اپنا کام معلوم کرنا بطریق ابجد ہوگا یا نہیں۔

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰

ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ
۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰

ض	ظ	غ
۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

یہ کل حروف کے اعداد ہیں۔ اب تم کو یہ دیکھنا ہے کہ ہمارا رزق کمی کے ہے یا برابر رہے گا۔ یا زیادہ ہوسکتا ہے۔ مثلا

- ترقی رزق نکالنا مقصود ہے تو اپنے نام کے حروف مع والدہ کے نام کے اور مطلب کے حروف ترتیب وار لکھو۔ اس طرح

م	ح	م	و	د	ب	ن	ت	س	ل	ی	م	ا
۴۰	۸	۴۰	۶	۴	۲	۵۰	۴۰۰	۶۰	۳۰	۱۰	۴۰	۱

ت	ر	ق	ی	ر	ز	ق
۴۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۱۰	۲۰۰	۷	۱۰۰

یہ کل حروف نام معہ مادر و مقصد بیس ہوئے۔ مجموعہ اعداد = ۱۷۰۸ میزان اب

ان حروف میں سے آتشی، خاکی، بادی، آبی حروف علیحدہ علیحدہ نکال کر جمع کرو اور میزان لگاؤ۔

آتشی۔ م۔ م۔ م۔ ا =۴
خاکی۔ و۔ ب۔ ن۔ ت۔ ی۔ ت۔ ی =۷ =۷
بادی۔ س۔ ق۔ ز۔ ق =۴
آبی۔ ح۔ د۔ ل۔ ر۔ ر =۵

اب مجموعہ جو ۲۰ نکلا ہے اسم الٰہی ایسے چار حرفی تلاش کرو جس کا مجموعہ بھی بیس ہو اور بحساب ابجد جو تعداد مجموعی ۱۷۰۸ آئی ہے اس سے اسم الٰہی کے اعداد بھی مل جائیں پس مزاج نام اور اسماء کا ایک مزاج شمار ہوگا۔ اب اسم الٰہی نکالے تو پانچ اسم باری تعالیٰ، یا غفور ۱۲۸۶، یا ودودُ ۲۰، یا قادر ۳۰۵، یا حکیم ۷۸، یا ہادی ۳۰ نکلے۔ یہ کل میزان ۱۷۰۹ ہوئی۔ شمار کرلو۔ اور اسم الٰہی چار چار حرفی کل ۲۰ ہوئے۔ اب یہ سمجھو کہ نام محمود کے مزاج کے نکالنا ہیں۔ اب خاکی لفظ زیادہ ہیں پس معلوم ہوا کہ آمد زیادہ ہوگی اور آبی، اس سے کسی قدر کم لہٰذا خرچ بھی زیادہ رہے گا اور آتشی و بادی برابر ہیں اس لیے اسم الٰہی جو ہم مزاج ہے ۱۷۰۸ مرتبہ ساعت زہرہ میں پڑھنے سے جس کے لیے اتوار کا دن بعد طلوع آفتاب پڑھے گا۔ انشاء اللہ بے پناہ رزق میں وسعت ہوگی۔ اسی طرح دیگر کام جو دیکھنا مقصود ہوں وہ لفظ بڑھا کر دیکھے جائیں۔ مثلاً ترقی ہوگی یا نہ۔ اگر آتشی حروف زائد ہیں جلد ترقی ہوگی۔ جلد عمل موافق مزاج نکال کر اس کے مطابق پڑھو۔ اگر خاکی تعداد زیادہ ہے امید زیادہ ہے۔ اگر ہوائی تعداد زیادہ ہے یقین اغلب نہیں۔ اگر آبی حرف زائد ابھی ترقی میں بہت دیر ہے۔

لیکن میرے نزدیک عمل کو پڑھ لینا ضرور چاہیے تا کہ خدا کی رحمت سے وہ کام قریب تر ہو جائے۔

سانپ کا زہر اتارنے والا عمل

یا۔ من۔ چند۔ پلٹ۔ یا۔ من۔ ماتھے۔ ٹھرائے ماکھندر کا ہے۔ کاٹا۔ مومن

را مر جائے نبی محمد ﷺ کو ہانک ماروں۔ سو بس اتر جائے۔ ان کاٹے کو پانی پلاؤں سو کاٹے اتر جائے۔

ترکیب زکوٰۃ

اول جس وقت سورج گرہن پڑے فوراً اس سے قبل غسل کر کے تیار رہیں اور جب تک سورج گرہن پڑتا رہے برابر اس عمل کو پڑھتا رہے۔ درمیان میں کسی سے بات نہ کرے۔ جب کسی شخص کے سانپ کاٹے اور جو اطلاع دینے آئے اس کو پانی پر دم کر کے پلا دے۔ انشاء اللہ فوراً زہر اتر جائے گا۔ لوجہ اللہ اجازت ہے۔

……❁……

باب:4

ظنی علوم

یہ علوم ظنی ہیں۔ اس کا طریقہ آج کل بہت زیادہ رائج ہے چونکہ جفر کے طریقے سے نقوش بھرنا، تکسیر جفری کرنا، ساعت دن، ستارہ بروج کا حساب نکالنا، یہ تمام قاعدے ہر عمل کے تحت میں ظاہر کئے جا رہے ہیں۔ یہاں بھی معمولی سا قاعدہ سمجھا کر جو باتیں عملیات سے متعلق ہیں اور سینکڑوں کتب کی چھان بین اور مطالعہ کے بعد تجربہ سے جو مفید عامہ خلائق ثابت ہوئیں اور جس کو ناظرین کتاب دیکھ کر اور سمجھ کر بہت خوش ہوں گے اور کسی عمل کی تکمیل میں حاجتمند غیر کے نہ رہیں گے ترتیب دار سمجھاتے ہیں تا کہ مبتدی اور شوقین حضرات با آسانی کامیاب ہو سکیں۔ جفر احمر کا طریقہ اس قدر مؤثر ہوتا ہے کہ جیسے کسی نے صحیح نشانہ گولی کا لگایا ہو۔ معلوم ہو کہ علمائے علم الافلاک نے منطقۃ الروج کو ۳۶۰ درجوں پر تقسیم کیا ہے۔ چونکہ سال بھی ۳۶۰ دن کا ہوتا ہے اس لیے ہر دن منطقۃ البروج کا ایک درجہ ہے۔ پھر ان ۳۶۰ درجوں کو بارہ حصوں پر تقسیم کیا ہے۔ اس وجہ سے کہ سال کے بھی بارہ مہینے ہوتے ہیں۔ ان بارہ مہینوں کے نام مختلف زبانوں میں علیحدہ علیحدہ ہیں۔ مثال انگریزی ماہ، عربی ماہ، فارسی نام، ہندی نام وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح اجماع سیارگان سے جو مختلف صورتیں ستاروں کی قائم ہوتی ہیں اور ان بارہ حصوں پر جو سیارگان جمع ہوتے ہیں بوجہ مختلف شکل ہونے کے ان کے بارہ نام رکھ لیے ہیں یعنی بارہ برج یا بارہ مہینے۔ اب ان بارہ برجوں یا بارہ مہینوں کے نام۔ حمل، جوزا، سرطان، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو، حوت۔ اس طرح گویا ہر برج کے ۳۰ حصے قائم کر کے ۳۶۰ کی تعداد پوری کر دی گئی۔ اب آسمان سات ہیں۔ پس علمائے ہیئت نے ہر آسمان سے ایک ستارہ لے کر سات ستارے قائم کیے جن کے نام یہ ہیں۔ زحل، مریخ، عطارد، مشتری، شمس و قمر، زہرہ۔ یہ ساتوں ستارے بارہ برجوں میں گردش

کرتے رہتے ہیں اور ہر ستارہ کا تعلق ایک دن سے ہے۔ اسی لیے علماء نے دن کے تعین کے ساتھ ستارہ بھی مقرر کیا ہے۔ پس سات ستارے سات دن پر تقسیم ہیں اور ہر ستارے کے ماتحت کام کرنا ایک خاص راز ہے۔ ایک مثال سے سمجھو۔ مثلاً مریخ ستارہ کا تعلق منگل سے ہے۔ لفظ مریخ کو دیکھا چار حروف پائے۔ اب اسی کو بسط عددی حرفی کیا تو کل حرف ۲۲ آئے۔ بحساب ابجدان کے ۱۹۳۵ آئے۔ اب ستارے سات ہیں لہٰذا سات پر تقسیم کر دیا۔ باقی تین بچے۔ پس معلوم ہوا کہ مریخ سہ شنبہ کا مالک ہے۔ یہ قواعد استادان جفر اور رمل کے بنائے ہوئے ہیں۔ ہمارا اس پر دین و ایمان نہیں بلکہ یہ علم ہے اور باعتبار علم کے اس کا جاننا ضروری ہے اور اہل علم نے عملیات میں یہ طریقے رائج فرمائے ہیں خلاف قواعد جو عمل کئے جاتے میں اتفاقی امر ہے جو پورا ہو جائے۔

یہ ساتوں ستارے جن کا ذکر ہو چکا ہے بارہ برجوں میں گردش کرتے رہتے ہیں۔ اس گردش کا نام نظام عالم ہے اور جملہ انتظام عالم اسی گردش پر موقوف ہے یعنی بارش، موت، صحت، بیماری، پیدائش وغیرہ۔ ان میں سے سوائے آفتاب اور قمر کے بقیہ پانچ سیارگان کبھی سیدھی اور کبھی الٹی رفتار سے چلتے رہتے ہیں۔ پانچ سیارگان کو دو برج سے گزرنا پڑتا ہے اور شمس وقمر کو ایک برج سے اور ہر ستارہ ایک برج سے منسوب ہے۔ آفتاب برج اسد سے قمر کا برج سرطان۔ مریخ کا حمل عقرب۔ عطارد و جواز کا مالک اور سنباء کا مشتری کا برج وقوس اور حوت ہے۔ زہرہ ثور اور میزان کا مالک ہے زحل۔ جدی اور دلو کا بس اسی قدر تشریح کافی ہے۔

نقشہ بالتفصیل

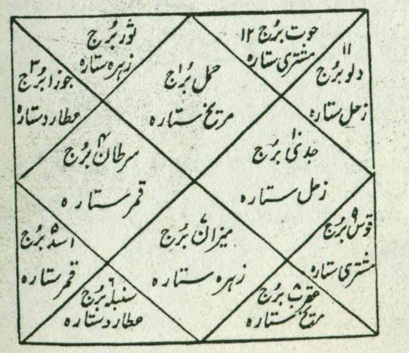

اگر چہ اس قدر مذکورہ بالا تفصیل کے بعد تکرار کی ضرورت نہ تھی لیکن علوی طلسم چندمنٹ میں پریوں کا ہجوم دل و جان سے عاشق کلام پاک سے اول ان آیات کو زبانی یاد کر لے یا صحت کے ساتھ ایک جگہ جمع کر لے وہ آیات یہ ہیں۔

تلک الرسل تیسرا پارہ سورہ آل عمران = ع نصف پارہ کے قریب کا اول رکوع دیکھو۔ حب الشھوات من النساءِ والنبین والتناطیر المقنطرۃ من الذھب والففة والخیل المسّومة والحرثِ وذالک متاع الحیواۃ الدنیا واللہ عندہ حسن الماب o زیر زبر پیش نہیں لگایا گیا ہے۔ قرآن شریف میں دیکھ لیں اسی پارہ میں نصف کے بعد رکوع۔ ع قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ویغفرلکم ذنوبکم واللہ غفور الرحیم . چوتھا پارہ لن تنالو۔ رکوع ع سورہ آل عمران دوسرے رکوع کے نصف حصہ پڑھا انتم اولاء تحبونھم ولا یحبونکم وتومنون بالکتب کلہ ج اسی پارہ کے نصف کے بعد کا رکوع۔ ساتواں۔ فبما رحمة من اللہ لنت لھم ولو کنت فظاً غلیظ القلب لا انفضومن حولک. فاعف عنھم واستنفرلھم وشاورھم فی الا مرفاذا عزمت فتوکل علی اللہ ط ان اللہ یحب المتوکلین o پارہ سیقول دوسرا پارہ ربع اول تیسرا رکوع۔ یحبونھم کحب اللہ والذین امنوا اشد حبا للہ ۵ یحبھم و یحبولہ اذلة علی المومنین اخرۃ علے الکافرین پارہ واعلمو دسواں پارہ رکوع ۔تین ھوالذی ایدک نبصرہ و بالمومنین o والضابین قلوبھم لوانفقت مافی الارض جمیعا ما الفت بین قلوبھم ولکن اللہ الف بینھم انہ عزیز حکیم ۵ گیارھواں پارہ یعتذرون سورہ توبہ میں۔ لقد جاء کم رسول من انفسکم عزیز علیم عا عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف رحیم پارہ سولھواں قال الم میں والقیت علیکمحبة منی ولتضع علی عینی سولھواں پارہ ثلث میں دیکھو وعنت الوجوہ للیحی القیوم سولھویں پارہ ربع چوتھا یعنی آخر میں فاکلا منھا فبدت لھما سواتھما و طفقا یحصفان علیھا من ورق الجنة وعصی ادم ربہ فغوی تیسواں پارہ سورہ بروج وھوالغفور الودود ذوالعرش المجید فعال لما یرید اسی پارہ میں سورہ عادیات میں وانہ لحب الخیر لشدید سورہ آل عمران میں لاتذرنی فردا وانت خیر الوارثین یہ آیت سورہ یوسف میں ہے۔ وقال لنسوۃ فی المدینة امراۃ العزیز

تراود فتھا عن نفسہ قد شغفھا حبا ۵ اس کے بعد **ان الذین امنوا وعملوالصلحت سیجعل لھم الرحمن ودا** اس کے بعد **انی احببت حب الخیر من ذکر ربی حتی تورات بالحجاب ۵ ردوھا علی فطفق مسحا بالسوق والاغناق ۵** یہ کل ۱۶ آیات کلام اللہ کی ہیں کسی حافظ قرآن سے دریافت کر کے صحیح یاد کر لے یا وقت ضرورت خود کلام پاک سے یاد کر لے بعض میں زبر زبر پیش نہیں لگائے گئے ہیں یا دیکھ کر صحت کے ساتھ پڑھ کر اپنا کام نکالے۔ ایک خاص راز جس کا علم ہزارہا اشخاص سے پوشیدہ ہے۔ جملہ آیات حب کلام پاک میں ستائیس ہیں اور ان کے اعداد سب کے نکال کر پھر مربع کا نقش آتشی چاول سے بھرے اور اس کے نیچے عزیمت اللھم سخر لی قلب فلاں علی حب فلاں لکھ کر بقاعدہ مذکورہ سابقہ تیسرے حصہ کے بنا کر اسی قدر نقش کے فلیتے بنا کر روزانہ جلا دے۔

تکسیر جفری

دنیا میں جس قدر تمنائیں رکھتا ہو سب پوری ہوں۔ تلاش کر کے آیات کلام پاک سے نکال لو۔

یہ سب آیتیں واسطے محبت اور تسخیر دوجہان اور میاں بیوی کی محبت اور دو شخصوں کی باہمی محبت اور تسخیر امراد بادشاہ وغیرہ کی ہیں اور تمام آیات حب سے ہیں۔ تسخیر اور محبت کے لیے جس پر پڑھ کر دم کرے گا یا شیرینی پر پڑھ کر دم کر کے کھلائے گا یا الائچی سبز پر پڑھ کر دم کر کے موافق قاعدہ کے پڑھے گا انشاء اللہ محبت جائز میں، فریفتگی میں حسب منشا اثر دیکھے گا اور اگر جائز محبت سے شائبہ ناجائز ہو گیا تو سخت مصیبت کا سامنا اٹھائے گا۔ یہ کلام الٰہی ہے خوب سمجھ لو۔

زکوٰۃ اس کی ایک سو بیس روز میں ۵۲۳۴۸ مرتبہ پڑھنے سے عامل ان تمام آیات کا ہو سکتا ہے۔ اگر زکوٰۃ دینا ہے تو جمعرات کے دن سے شروع کرے تا کہ ختم کے روز جمعہ پڑے۔ روبقبلہ ہو کر مصلے پر بیٹھے۔

صندل لگا دے اور ختم پر حضور کی فاتحہ شیر برنج پر دلاوے۔ معہ موکلان ان آیت شریف کی پھر بچوں کو تقسیم کرے پھر جس کے لیے دو شخصوں کی دلی محبت میں بعد

زکوٰۃ تین دن تک پڑھے اور دونوں کا نام اس طرح سے علی حب فلاں بن فلاں عاشقاً و مجنوناً ومفتوناً ابداً سرمداً باذن اللہ تعالیٰ انشاء اللہ دونوں آپس میں محبوب ہوں گے۔ خیال رہے کہ حرام فعل نہ ہو اور اگر یہ آپ چاہیں کہ عالم مطیع اور مسخر ہو تو اکیس مرتبہ ورد روزانہ رکھے تو خدا کے فضل و کرم سے جس معاملہ میں چاہے گا تمام مخلوق تابعدار اور فرمانبردار ہو گی۔ اگر زکوٰۃ نہیں ادا کی ہے تو جس شخص کے واسطے چار مرتبہ شکر مٹھائی پاک پیسہ سے خود بنائی ہوئی یا میوہ پر دم کر کے اور نام اپنا اور اس کا لے کر معہ عزیمت دم کر کے مطلوب کو کھانے کو دے فرمانبردار ہو تجربہ شدہ ہے۔

کسی کو اپنے عشق میں بے قرار کرنا

سات بال محبوب کے اور سات بال طالب کے دونوں کو ملا کر سات گرہ دے اور اوپر ہر گرہ کے ایک مرتبہ یہ سب آیتیں پڑھے اور معہ عزیمت پھونک کر گرہ لگاتا جائے اور اپنے پاس رکھے۔ عاشق معشوق آپس میں ہوں اور خاصیتیں ان آیات کی بہت ہیں۔ جو شخص عامل ہو گا اس پر ظاہر ہوں گی اور جو آیات کو لکھ کر مشک زعفران سے ساعت مشتری یا زہرہ یا شمس میں رکھے۔ عطر میں بسا کر اور پاک جگہ محفوظ رکھے۔ انشاء اللہ عظیم فائدہ دیکھے اور اگر ان تمام آیات کے صحیح عدد نکال کر مربع خانے میں بھرے اور اپنے پاس رکھے بفضلہٖ فرزند صالح پیدا ہو گا۔

بلا مادر طالب و مطلوب عمل پورا ہونا

اس کا قاعدہ یہ ہے کہ نام والدہ کا معلوم ہونا از بس ضروری ہے کسی وجہ سے اگر معلوم نہ ہو سکے تو اس طرح کام نکالا جا سکتا ہے۔ مثلاً جس نام سے شہرت پذیر ہو۔ نام محمود ہے اور منصف شہر کا ہے یا جج ہے یا اور کسی عہدہ پر ممتاز ہے یا اس کے نام کے ساتھ ایسی صفت ہے کہ وہ دوسروں میں پائی نہیں جاتی۔ بس ان لفاظ میں اس میں وہ حروف بڑھا دو اور جس مقام پر وہ رہتا ہے اس کا نام لکھ دو۔ محمود الحسن جج کانپور۔ اس طرح ترتیب حروف دے لو۔ اگر محبوب بنانا ہے۔ حامد محمود کو مسخر کرنا چاہتا ہے۔

ح ا م د ۔ م ح ب ب ت م ح م و د ا ل ح س ن
ج ج ک ا ن پ و ر = ۲۷ حروف ا کی تکسیر جفری عمل وسعت رزق مع التسخیر نمبر ایک کا جو عمل ہے اور اسی طرح اس کے برابر کا دوسرا محمود بن حنیفہ والا عمل ہے۔ اسی قاعدہ سے اس عمل بلا مادر مطلوب و طالب کے پورا پورا موافق قاعدہ کے بنانا اور نقش بھرنا چاہیے انشاء اللہ پوری کامیابی ہو گی۔ ان ہر دو عملوں میں دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے دو خریدار اس کتاب کے دینا ضروری ہوں گے۔ اس کے علاوہ خریداران کتاب ھٰذا کو چاہیے کہ وہ بلا تامل پورا عمل ترکیب دے کر اسم الٰہی نکال کر نقش بھر کر میرے پاس بھیج دیں تا کہ میں بغور اس کو دیکھ لوں اور ہم مزاج ہم موافق اسم وغیرہ معلوم کر سکوں۔ اس میں اگر اصلاح کی ضرورت ہو۔ مثلاً اسم الٰہی خلافت مزاج لگایا گیا ہے نکال کر دوسرا لگا دوں تا کہ عمل اپنا کام کرنے میں کسی طرح نہ رکے اور اگر آپ خود کر سکتے ہیں تو پھر زحمت میں مجھے نہ ڈالا جائے۔ بڑا کرم میرے اوپر ہو گا اور اس زحمت سے بچانے کا میں تہ دل سے شکریہ ادا کروں گا۔ خاکسار سید محمود الحسن طبیب عرض پرداز ہے۔ اصلاح دینے اور اپنا وقت ضائع کرنے میں آپ کے مصارف پانچ روپیہ ہوں گے جو بذریعہ منی آرڈر عمل کے ساتھ ساتھ روانہ کرنا ہوں گے یا بعد تکمیل آمدہ لفافہ صحت کرنے کے بعد ویلو کیا جا سکتا ہے یہ رقم ایک خاص کام میں صرف ہوگی۔ اس سے یہ سمجھا جائے کہ عمل میں کوئی خامی یا ترکیب چھوڑ دی گئی ہے۔ ہرگز نہیں آپ شوق سے مطابق ترکیب کتاب ھٰذا کریں۔ انشاء اللہ عمل کبھی خطا نہ کرے گا خدا گواہ ہے۔

جفر کی رو سے عمل پڑھنے کی ترکیب

اس کا قاعدہ یہ ہے کہ مثلاً آپ نے مشتری یا زہرہ یا قمر یہ ستارے سعد اکبر اور سعد اصغر مانے جاتے ہیں۔ ان کی ساعت میں عمل شروع کیا ہے تو دوسرے دن تیسرے دن جس وقت ساعت آن پڑے روزانہ دن یا رات میں اسی وقت پڑھنا چاہیے اسی طرح پر پڑھنے سے ہمیشہ کامیابی ہوتی ہے۔ دیکھو نقشہ ساعت کا تیسرے حصہ میں ہے اس سے دیکھ لیا کرو۔ اگر مشتری کی ساعت سنیچر کے دن ۷ بجے سے ۸ بجے تک

ہے۔ اتوار کے دن ۱۱ بجے سے ۱۲ بجے تک۔ اسی طرح ستارہ کی پابندی کرنا چاہیے ورنہ عمل میں بے حد نقصان پڑتا ہے۔

جفر کی رو سے ہر ستارہ کا بخور

عمل پڑھتے وقت بخور کا سلگانا عمل کی طاقت کو دو چند کرتا ہے اور بہت ضروری ہے اور ہر ستارہ کا بخور عالمین نے اس کے مزاج اور رنگ کو دیکھ کر مقرر فرمایا ہے۔ جس ستارے کے ماتحت عمل شروع کیا ہے اسی کا بخور جلانا چاہیے تا کہ زیادہ مؤثر ہو۔

ہدایت

زحل کا بخور۔ عود۔ لوبان
قمر " " کافور شکر ہے
نہ ملے ضرورتاً عود اور لوبان
بھی ہے۔
عطارد کا بخور عود لوبان زہرہ
کا بخور صندل ہے۔

شمس کا بخور۔ دار چینی
ہے مریخ کا بخور۔
مشک ہے مشتری کا
بخور عود اور شکر ہے۔

شرف ماہ میں علودرجات
محبت وغیرہ کے عمل ہبوط
ماہ میں دشمنی کے عمل
ہوتے ہیں۔ اس کو خوب
یاد کھو۔

بروج کا مزاج کیا ہے

آتشی۔ حمل اسد قوس
خاکی۔ ثور۔ سنبلہ۔ جدی
آبی۔ سرطان۔ عقرت۔ حوت
بادی۔ جوزا۔ میزان۔ دلو۔

فائدہ

یہ کوئی فرضی طریقہ نہیں ہے۔ آسمان پر اللہ پاک نے بروج قائم فرمائے ہیں۔ فرماتا ہے والسماء ذات البروج۔ جب ایک ستارے کی گردش دوسرے ستارے تک پہنچتی ہے اس کے درمیانی فاصلہ کا نام برج ہے

تکسیر طالع

نام طالب معہ مادر کے اعداد بحساب ابجد نکالے۔ ان کو بارہ پر تقسیم کرے۔

جو باقی بچے اس کو بروج پر تقسیم کرے۔ جو برج حاصل ہو اس کا ستارہ نکالے۔ پھر مطلوب کا نام معہ والدہ کے لکھ کر بارہ پر تقسیم کر کے جو برج حاصل ہو اس کا ستارہ معلوم کرے پھر ان ستاروں کے حرف دیکھ کر ایک جگہ لکھے۔ اب ان حروف کو زیر زبر پیش حسب قاعدہ جفر دے کر عزیمت تیار کرے اور اس عزیمت کو دونوں ستاروں کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ ایک ہفتہ میں مطلوب بے قرار ہو گا۔ دیکھو سیارگان کے حروف کی جدول ہم دے رہے ہیں۔ اس سے با آسانی آپ عزیمت بنا سکتے ہیں۔ اول برج ۱۲ ہیں اور ہر برج سے ساتوں ستارے علیحدہ علیحدہ منسوب ہیں اور ہر ستارہ کے لیے جو حروف ہیں درج ذیل ہیں۔

حمل۔	ثور۔	جوزا۔	سرطان۔	اسد۔	سنبلہ۔	میزان۔	عقرب
اہ	ح	د۔ی	ج ذ	ظ م	ل ء	ی ف	ک س
ط	ل	ب	ک	ن	ت	ص	ق

قوس۔	جدی۔	دلو۔	جوت
ز۔ش	ر۔ح	ض ط	ق ث
و	ع	ن	ظ

آسان اور مجرب عمل

آفتاب جس وقت بروج میں ہو تو نام طالب اور مطلوب کے اعداد پھر اس میں ۱۴۹۴ جمع کر کے مربع نقش بھرو اور اس کو لپیٹ کر زندہ مچھلی کے منہ میں دے کر دریا میں چھوڑ دو۔ مربع کی چال یہ ہے۔ ہر خانہ میں ایک ایک کا اضافہ کرتا جائے۔ مطلوب کے دل میں دیکھو کس طرح محبت پیدا ہوتی ہے ذرا یہ بھی اس کی قدرت کا تماشہ دیکھو۔

۱	۱۱	۱۴	۸
۶	۲	۹	۳
۱۲	۲	۷	۱۳
۱۵	۵	۴	۱۰

جفر کے قواعد ہوں یا علوی طریقہ ہو۔ بہر حال ہر عمل کا جو طریقہ ماہران عملیات نے وضع کیا ہے اسی قاعدہ سے ہم کو پڑھنا چاہیے۔ اپنی جانب سے اضافہ کی ضرورت نہیں اس لیے کہ ہر عمل کے طریقے جس طرح سے بنائے یا تجربہ کئے گئے ہیں اسی قاعدہ سے مکمل ہو گے۔

ایک نیا تجربہ

ماہرین عملیات کا یہ تجربہ ہے کہ بغیر کسی عمل کے پڑھے ہوئے مطلوب کا نام ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھا جائے تو یہی عمل تسخیر ہے۔ کسی عمل کے پڑھنے کی ضرورت نہیں تو اس سے یقیناً مطلوب مسخر ہو جاتا ہے اور اگر انسان خود اپنا نام سوا لاکھ مرتبہ پڑھ لے تو ہمزاد مسخر ہو جاتا ہے اور یہی زکوٰۃ ہو جائے گی۔ اس کے بعد مطلوب کے نام کے اعداد نکال کر پڑھو یا اپنے نام کے اعداد نکال کر پڑھتے رہو۔ انشاء اللہ کامیابی ہو گی۔ میرا تجربہ نہیں ہے۔

ایک نیا طریقہ سوال و جواب کا

اگر کوئی شخص یہ سوال کرے میں فلاں شہر میں تجارت یا ملازمت کیلئے جانا چاہتا ہوں یہ کام ہو گا یا نہیں۔ پس سائل کے نام کے اعداد معہ والدہ کے جمع کرو اور اٹھارہ پر تقسیم کر کے جو باقی بچے اس کو لکھ لو پھر اس شہر کے نام کے اعداد نکال کر دو چند کرو اور پھر اس کو آٹھ پر تقسیم کرو۔ جو باقی بچے اس کو لکھ لو۔ اب دیکھو کون سا عدد اس میں زیادہ ہے۔ اگر سائل کے نام کے اعداد (بقایا بعد تقسیم) زیادہ ہیں تو اس شہر میں مطلب نہ ہو گا۔ ناکامی ہو گی۔ اگر شہر کے اعداد (بقایا بعد تقسیم) زائد ہیں تو کامیابی ہو گی۔

ایک نئی ترکیب

نام طالب معہ والدہ۔ نام مطلوب معہ والدہ اور ستارہ مشتری سب کو ترتیب سے اس طرح لکھو۔ اسلم بن ہندہ مسلم بن رابعہ مشتری۔ ترتیب لفظوں میں حروف لکھ کے۔ اب علیحدہ علیحدہ لکھ کر نکتہ والے حروف کاٹ کر ما بقیہ حروف لے کر اس کی تکسیر

جفری کرو۔ قاعدہ تیسرے حصہ میں دیکھو۔

ا س ل م ب ن ھ ن د ہ م س ل م ب ن
ر ا ب ع ہ م ش ت ر ی ۔ باقی یہ ۵ حروف رہے
ب ن ن ب ن ش ت ر ی = جملہ ۹ حروف۔ اس کی تکسیر جفری کرو۔

چار چھ آٹھ دس جتنی لائن میں زمام نکلے یعنی اول کی لائن آخر میں آ جائے۔ پس اوّل والی لائن جو آخر میں وہی ہے اس کو نہ لو۔ اب اول کی ایک سطر علیحدہ کاٹ لو اور آخر کی سطر کی لائن علیحدہ کرلو۔ درمیانی لائن تین چار پانچ جتنی سطر کی ہو ایک بنا لو۔ اب تین فلیتے بنا لو۔ پہلی لائن اول روز جلاؤ۔ دوسری لائن دوسرے دن۔ تیسری لائن تیسرے دن مشتری کی ساعت میں اور چراغ میں شہد۔ روغن گاؤ ڈال کر جلاؤ اور جس وقت بتی جلنا شروع ہو اس وقت تم وہ عمل پڑھنا شروع کرو جو تم نے ان حروف سے جن کو تکسیر کیا ہے اور اس سے عبارت بنائی ہے اس کو پڑھو۔ حروف یہ بنے ہیں۔ ان کو تکسیر کے حروف کے اعداد نکال کر اتنے ہی مرتبہ پڑھو۔ مطلوب بے چین ہو گا اور بیقرار ہو کر حاضر ہو گا۔ سورہ میں دیکھو۔ نبت یشتری موافق ۱۰۶۴ مرتبہ اعداد حروف کے پڑھو۔ تصور محبوب پیش نظر رکھو۔

اگر دو شخصوں میں جدائی مقصد ہے اور بجائے مشتری کے زحل لکھو اور بقاعدہ مذکورہ تکسیر منقلب کرو اور اسی قاعدے سے تین فلیتے بناؤ اور بجائے روغن گاؤ کے روغن تلخ مثلا نیم کا تیل جلاؤ۔ سہ روز میں دشمنی ہو جائے گی۔ ان دونوں عمل میں میرا تجربہ نہیں ہے علم جفر کی رو سے جس قدر عملیات ہیں اگر حساب پورا اتر جائے اور وقت بھی صحیح ہو۔ ماہ ثابت ہو۔ عروج ماہ ہو تو حب کا عمل اور نزول ماہ ہو تو عداوت کا عمل پچھتر فیصدی کامیاب ہوتا ہے۔ اگر مطلوب کا پہنا ہوا جامہ مل جائے اور اس پر لپیٹ کر فلیتہ جلایا جائے تو بے حد مؤثر ہے۔

زیرین پتھر نقش کا دبانا معشوق کا حاضر ہونا

ک ۔ ع۔ ل۔ ہ۔ا۔ و۔ س۔ ط۔ض۔ ح۔ م۔ یہ ۱۱ حرف ہیں۔ اگر تم درحقیقت مطلوب کو حاضر کرنا چاہتے ہو تو دیکھو کہ اس کے نام میں ان حروف

میں سے پہلا حرف شروع کا ہے۔ اسم مطلو کا ہے۔ اگر ہے تو کامیاب عمل ہو گا۔ مثلاً نام حامد۔ محمود۔ اسلم۔ واحد۔ سلام۔ ضیا وغیرہ۔ اس نام کا اول حرف ان گیارہ حرفوں میں سے موجود ہیں۔ اب ح کو درمیان میں اور باقی حروف گردا گرد لکھو۔ اب اس نقش پر چاروں کونوں پر اعداد مطلوب لکھ دو اور ایک اسم الٰہی یا دو موافق اسم محبوب کے مثلاً یا عزیز یا ودودُ وغیرہ موافق محبوب کے نیچے نقش کے لکھ دو۔ شرف ماہ ثابت زہرہ کی ساعت میں بھاری پتھر کے نیچے دباؤ اور آہستہ آہستہ ان اسم الٰہی کو تصور محبوب کرتے ہوئے پڑھو۔ فوری حاضر ہو گا۔

<table>
<tr><td>ک</td><td>ع</td><td>ل</td><td>ہ</td></tr>
<tr><td>ا</td><td colspan="2">ہ</td><td>س</td></tr>
<tr><td>و</td><td>ط</td><td>ظ</td><td>م</td></tr>
</table>

فائدہ

ناجائز عمل میں نہ کرو۔ دوسرے اگر تم لقمہ حرام سے پیٹ بھرتے ہو یا کاذب مشہور ہو یا نیت اور آنکھ فتور سے بھری ہوئی ہے تو یہ عمل کام نہ دے گا ایسی جرأت نہ کرو۔

ابجد شمسی ابجد قمری

ابجد شمسی ترتیب وار حروف تہجی ا ب ت ث کو کہتے ہیں۔ ابجد قمری ابجد ہوز حطی کو کہتے ہیں۔ تباہی دشمن، ہلاکت عداوت وغیرہ میں ابجد شمسی اور دیگر عملیات حب وغیرہ میں ابجد قمری زیادہ مؤثر ہیں۔

سورہ والشّمس کا آفتابی عمل نہایت آسان

عملیات میں یہ امر اچھی طرح واضح کر دیا گیا ہے کہ پرہیز گاری بڑی شرط ہے۔ اسی تحت میں ہم نے ”عملیات غفرانی“ میں سورہ رحمٰن شریف کا عمل پانچ منٹ کا لکھا ہے جس سے بڑی زبردست تسخیر ہو جاتی ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ اگر اسی کو پورا

کرنے کے بعد اس کو شروع کر دیا جائے تو میرا خیال ہے کہ دنیا کا ایک مرتبہ حاکم ہو جائے۔ اس میں ذرا سی قید ہے۔ پورا کر لینے پر اس عمل کے انشاء اللہ وہ دنیا میں کسی کا محتاج نہ رہے گا۔ اول حساب گھڑی رکھ کر لگا لو کہ سورہ والشّمس قرأت کے ساتھ پڑھنے پر کتنی دیر میں ہوتی ہے۔ مثلاً دو منٹ میں پوری ہو جاتی ہے تو زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ لگے گا۔ اب دیکھو آفتاب کس وقت نکلتا ہے۔ اگر آفتاب صبح چھ بجے نکلتا ہے تو تم ڈیڑھ گھنٹہ پہلے اٹھو اور غسل کرو اور فوراً نماز فجر پڑھ کر سورہ والشّمس پڑھنا شروع کرو۔ اور تعداد ۲۹ بار اس حساب سے پورا کرو کہ آفتاب تمہارے سامنے ختم عمل ہونے پر پورا سامنے آ جائے یعنی ادھر پڑھ کر تم ختم کرو۔ آدھر آفتاب پورا نکل آئے۔ بس نہ وقت زیادہ ہو نہ یہ کہ پورا طلوع نہ ہو۔ نہ زیادہ آفتاب چڑھے۔ اس کا سب سے زیادہ خیال رہے اور آفتاب برج حمل کے ۱۹ درجہ پر ہو۔ یہ وقت شرف آفتاب کا ہے اسی دن یہ عمل شروع کیا جاتا ہے اور پورے ۹۰ روز پڑھنا ہو گا۔ انشاء اللہ عمل پورا ہونے پر خدا کی قدرت کا تماشہ دیکھنا۔

ہدایت

روزانہ غسل نہ کر سکے تو شروع ہونے کے وقت لازمی کرے پھر باوضو پڑھتا رہے۔ عود کی دھونی بروقت پڑھنے کے سلگائے عمدہ کپڑے پہنے۔ خوشبو لگائے۔ گول زریں ٹوپی لگائے۔ سورج کے سامنے منہ کر کے کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیے۔ بعد ختم دعا مانگیں کہ اے آفتاب جس طرح تو تمام عالی ثفلی سے بلند ہے اسی طرح مجھے بحکم پروردگار بلند فرما اسی طرح کہ تمام مخلوق چھوٹی بڑی میری اطاعت اور فرمانبرداری کرے۔ زیادہ سے زیادہ سات مرتبہ مخاطب ہو کر آفتاب کی جانب دعا مانگے بڑے بڑے جفاروں نے اس کی بہت تعریف لکھی ہے۔ میرا خود اس عمل کے پڑھنے کا ارادہ ہے۔ خدا راست لائے۔ اب اس عمل کے ظاہر کرنے پر ایک خاص طریقہ سمجھانا پڑا۔ اس لیے کہ آفتاب کا شرف اور ہبوط کا علم نہیں ہو سکتا۔

ماہران عملیات نے آفتاب کے حساب کو حساب شمسی اور چاند کے حساب کو قمری

حساب سے کام لیا ہے اور اس کے لیے ہمارے یہاں دو قسم کے مہینے رائج الوقت ہیں۔ انگریزی یعنی جنوری فروری الخ اور عربی محرم صفر۔ اول الذکر سے حساب شمسی آخر الذکر سے حساب قمری۔ اب ہم یہ بتلا دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ ان ستاروں کا مقام کہاں ہے اور اس کے کتنے درجے ہیں۔

قمر: آسمان اول پر ہے = ۱۷ درجے ہیں۔
عطارد: دوسرے آسمان پر ہے = ۷ درجے ہیں۔
زہرہ: آسمان تیسرے پر ہے اس کے = ۷ درجے ہیں۔
آفتاب: چہارم آسمان پر ہے اس کے = ۸ درجے ہیں۔
مریخ: پانچویں آسمان پر ہے۔ اس کے =۸ درجے ہیں۔
مشتری: ششم آسمان پر ہے۔ اس کے =۹ درجے ہیں۔
زحل: ساتویں آسماں پر ہے۔ اس کے =۹ درجے ہیں۔

راہو اور کیت کے ۱۲۔ ۱۲ درجے ہیں اور ہر ستارہ اپنے آسمان پر حکمرانی کرتا ہے اور آٹھویں آسمان پر لا تعداد ستارے ہیں اور انہیں ستاروں سے آٹھویں آسمان پر برج یا بروج بنے ہوئے ہیں۔ نویں آسمان پر کوئی ستارہ نہیں۔ واللہ غالب علی امرہ۔ یہ علوم ظنی ہیں جو ماہرین فلک الافلاک نے بنائے ہیں اور فلک ہشتم و نہم عرش و کرسی لوح و محفوظ ہے۔ بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ۔

اب یہ امر جاننا اہل علم کے لیے ضروری ہے کہ جب تک ستاروں کا ملنا علیحدہ ہونا۔ قریب ہونا نہ معلوم ہو گا کوئی حساب صحیح نہیں اتر سکتا۔ واضح رہے کہ جب دو سیاروں کا نور مل جائے تو اتصال کہلاتا ہے اور جب اپنے درجہ سے نکل جائے انفصال ہو جائے گا۔ اب ان دونوں کی تین تین قسمیں ہیں۔ آغاز اتصال۔ آغاز قوت اتصال۔ غایت اتصال۔ اسی طرح آغاز انفصال۔ آغاز قوت اتصال۔ غایت انفصال۔ اب مثال سے سمجھو مثلاً آفتاب کے ۸ درجے ہیں اور زہرہ کے سات درجے۔ کل ۱۵ درجے ہوئے اب زہرہ اور آفتاب میں جب ۱۵ درجے بعد ہو جائے گا تو آغاز اتصال ہو گا اور جب ساڑھے سات درجہ ہو گا تو آغاز قوت اتصال اور مرکز بمرکز پہنچنے پر پورا اتصال ہو گا۔

بجنسہ اسی طرح انفصال کا طریقہ تقسیم ہے۔ اب یہ سمجھ لو جب ستارہ اپنے خانہ شرف سے ساتویں خانہ میں پہنچتا ہے تو اس کا شرف ختم ہو جاتا ہے اور ہبوط ہو جاتا ہے اب ہم ہر ستارہ کی ایک جدول معہ درجات سیارگان درج کرتے ہیں۔ ستارہ۔ شمس۔ قمر۔ زہرہ۔ عطارد۔ مشتری۔ زحل۔ مریخ۔ راہو۔ کیت۔

خانہ شرف

حمل	ثور	حوت	سنبلہ	سرطان	میزان
۹ درجہ	۲ درجہ	۲۷درجہ	۲۷ درجہ	۱۵ درجہ	۲۱ درجہ
جدی۔	جوزا۔	قوس			
۲۸درجہ	۲درجہ	۳ درجہ			

خانہ ہبوط

میزان۔	عقرب۔	سنبلہ۔	حوت۔	جدی۔	حمل
۱۹درجہ	۳درجہ	۲۷ درجہ	۱۵ درجہ	۱۵ درجہ	۲۱ درجہ
سرطان۔	قوس۔	جوزا			
۲۸ درجہ	۳ درجہ	۳ درجہ			

اس نقشہ سے شرف آفتاب کا وقت اور اس کا درجہ جب ۱۹ درجہ پر آئے گا حساب معلوم کر سکتے ہو۔ اسی لیے اس قدر تشریح کرنا پڑی۔

ملازمت کا حکمیہ عمل

اگر آپ ملازمت کرنا چاہتے ہیں یا ملازمت کی تلاش میں آپ سرگرداں ہیں تو فوراً اس عمل کو شروع کر دیں۔ یہ عمل اپنی نظیر آپ ہے پڑھنے والے کے سامنے بخدا ملازمت ہاتھ جوڑے کھڑے رہتی ہے اور خود بخود ملازمت کے سامان اللہ پاک پیدا کرتا ہے جس محکمہ میں ملازمت کرنا منظور ہو درخواست دے دی جائے۔ جب ہفتہ عشرہ اس عمل کو پڑھتے ہو گیا ہو یا چند محکموں میں درخواست دے دی جائے۔ بڑا پرہیز یہ ہے کہ

انسان لقمہ حرام سے سخت پرہیز رکھے اور سچ بولا کرے۔ فاقہ کرے لیکن ناجائز لقمہ سے شکم پروری نہ کرے۔ غسل کرے۔ پاک صاف رہے۔ نماز کا پنج وقتہ پابند ہو جائے۔ اور اول آخر درود شریف اکیس اکیس بار۔ درمیان میں چاروں قل یعنی سوہ کافرون سورہ اخلاص۔ سورہ خلق۔ سورہ ناس۔ نماز فجر میں یہ تعداد پھر ظہر میں بائیس بار۔ عصر میں تیئس بار۔ مغرب میں چوبیس بار۔ عشاء میں پچیس بار معہ درود شریف۔ یعنی پچیس پچیس بار معہ درود شریف ایک چلہ پڑھنا ہوگا۔ ملازمت کرتے ہو نوکری ہم کرائے دیتے ہیں۔ اس میں راز کیا ہے۔ یہ ہی کہ ایک سورۃ کا ایک بار پڑھنے سے چوتھائی قرآن شریف کا ثواب ملتا ہے پس روزانہ پانچ کلام پاک کا ثواب پڑھنے والے کو ملتا رہتا ہے اور وہ کسی بات میں محروم نہیں رہتا۔ اس چلہ کے درمیان میں ہر جمعرات کو مخصوص دعا بعد نماز عشاء ملازمت کی مانگ لیا کرے۔ ملازمت درمیان میں ہو جائے جب بھی چلہ پورا کرنا ہو گا۔ ملازمت ہو جائے اور چلہ باقی ہے تو یہ دعا مانگو کہ خوش اسلوبی سے میرا کام کرانا۔ ہمارا تجربہ شدہ ہے۔

⁂

باب:5

کیمیا و ریمیا و سیمیا کس نداند جز بذات اولیاء

یاد رکھیں سونا آج تک کسی سے نہیں بنا کوشش بے کار ہے

علم کیمیا پورا ایک علم ہے اور اس کی معلومات رکھنے والے دنیا میں دو ایک بھی نہیں۔ عاجز نے اس فن کے حاصل کرنے میں اپنا بڑا وقت صرف کیا لیکن نتیجہ میں صفر رہا۔ کبھی تو نسخہ کے اجزاء دستیاب نہیں ہوئے۔ کبھی عجلت سے کام لیا اور ناکارہ نسخہ بنا۔ کبھی آنچ کی کسر رہی۔ کبھی ہم ایک نسخہ بنا رہے ہیں کہ دوسرے صاحب درمیان میں آموجود ہوئے اور فرمانے لگے کہ ہمارے والد صاحب ہمیشہ نسخہ بناتے رہے اور ہم کو وہ نسخہ دے گئے ہیں جو بڑے بے نظیر نسخے ہیں۔ ایک صاحب تشریف لائے۔ فرمانے لگے کہ ہمارے پاس ایک فقیر کامل کا نسخہ ہے۔ بس ہم اپنے نسخہ کو چھوڑ کر دوسری جانب متوجہ ہو گئے۔ اس طرح نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم عمر گذر گئی اور یہ عقدہ حل نہ ہوا۔ معلوم ہوا کہ اولیاء اللہ راز کو ہمیشہ جو صنعت الٰہی ہے، پوشیدہ بناتے۔ پوشیدہ رکھتے اور برسوں کی خدمت کے بعد جب اس قابل دیکھتے رفتہ رفتہ اپنے راز کو شاگردوں پر جو انہیں کے مزاج کے موافق ہو جاتے ظاہر کرتے اور اس میں بھی پوشیدہ راز کھتے اور نااہلوں سے اغماض برتتے۔ پس معلوم ہوا کہ راز کا افشا کرنا اس فن کے لیے خطرناک تسلیم کیا گیا ہے اور جس نے راز اس کا پوشیدہ رکھا اپنی دلی مراد کو پہنچ گیا۔ حقیقت حال برعکس کیوں ہے۔ ایک عربی شاعر کا مقولہ ہے۔

آمن آمنوه علی سرفنم به   لم یطلعوه علی الا سرار مادا ما

ترجمہ: جس کو ایک بار انہوں نے اپنے راز پر آگاہ کیا اور اس نے اپنے راز کو ظاہر کر دیا تو پھر دوبارہ اس کو اپنے راز پر مطلع نہ کریں گے۔ پس آئندہ را احتیاط پر عمل ہو گا ورنا اہلوں سے پوشیدہ راز رہے گا۔ یہی وجہ ہے کہ کتابوں میں پورا پورا راز افشاء نہیں کیا گیا۔ صراط المستقیم بحمد اللہ اس سے پاک صاف ہے اور حتی الامکان قمر اور آفتاب کی معمولی جھلک جو میرے تجربہ میں آئی ہے منظر عام پر استفادہ خاص خریداران لائی گئی ہے اور ہدایت کی گئی ہے کہ نا اہلوں سے پوشیدہ رہے اللہ پاک نے میری التجا کو قبول فرمایا اور بنایا اور بنا کر فروخت کیا۔ قدرت نے ہمارا ساتھ دیا اور ہم کس طرح تجربہ میں کامیاب ہوئے وہ بھی سن لیجئے۔ اس عشق میں تلاش ماہر فن باقدر ہستیوں کے لیے سفر کیا۔ شرف نیاز حاصل کیے سینہ کے راز وعدہ کے ساتھ ظاہر فرمائے۔ اطمینان دلایا بنا کر دکھلایا لیکن نہ تو ان لوگوں نے اس کی پرواہ کی اور نہ اس کے پیچھے پڑے۔ نور معرفت سے اپنی شکم پری کرتے اور انتہائی شدید ضرورت میں اس سے کام لیتے خود انسان کو اللہ نے عقل دی ہے۔ وہ یہ سمجھ سکتا ہے کہ جس کو یہ چیز آتی ہے وہ دوسرے پر کیوں ظاہر کرنے لگا اور اس کو کیا ضرورت ہے۔ لاکھوں کتابیں اس فن میں موجود ہیں۔ اگر ہم دنیا دار اس کو کرنے لگیں تو سونے کے محل کھڑے ہو جائیں اور فرعون بے سامان بن جائیں۔ ان نسخوں کے بنانے میں ہم سینکڑوں قسم کی تاویلیں کرتے ہیں بہر حال نسخوں کے بنانے میں عاجز آ گیا تھا اور ایک حصہ عمر کا برباد کر چکا تھا اس وقت بذریعہ خواب ہدایت ہوئی کہ اسرار اور یہ شغل مناسب نہیں ہے۔ اچھا نمونہ بنا لو تا کہ علم کیمیا کے نسخوں کی صداقت ثابت ہو جائے۔ ان بزرگوں کا طفیل ہے۔ نسخے وہی ہیں جن کو رات دن ہم لوگ بنایا کرتے ہیں اور جن کو تائید غیبی کی مدد سے درج کیا جاتا ہے۔ جس طرح پر نسخے بنائے گئے ہیں بجنسہ اسی طرح درج ہیں۔ اس لیے کہ کبھی نسخہ بنا۔ کبھی وہ نسخہ ناکارہ ثابت ہوا اور سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ سب درج کرتے ہیں اور مجھ سے اس معاملہ میں کوئی اصرار نہ کیا جائے نہ مجھ سے استفسار بنائیں یا نہ بنائیں مجھے اس سے کچھ بحث نہیں۔ آخر میں بصد عجز و انکسار اپنے پروردگار عالم سے خلوص دل سے یہ دعا ہے کہ جو اہل علم ماہر فن کسی وجہ سے مایوس ہوں ان کو کامیاب فرمائیو اور پریشان حال اصحاب کے جائز رزق کا ذریعہ بنائیو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

روغن گندھک سیماب قائم النار

اول میں گندھک کا تیل نکالنے اور پارہ کو قائم النار کرنے میں سرگرداں رہا اور بقول جرپٹ فقیر پاراسارانا مرے اور گندھک تیل نہ دے۔ سینکڑوں تدبیریں کر ڈالیں۔ ہزاروں کتب مطالعہ سے گزریں ان تمام تراکیب میں مجھے بہت تھوڑی کامیابی ہوئی۔ بالآخر ایک درویش صفت باخدا نے اس راز کو ظاہر کیا اور فرمانے لگے کہ آخر کیوں تیل نہیں نکلتا کیا بات ہے پھر ارشاد فرمایا کہ دینداری شرط ہے اور تیل تو بہت سے طرائق سے نکل آتا ہے لیکن قائم النار نہیں ہوتا۔ دوسرے آفتابی تیل نکالنا کارے وارد ہے۔ ادھر میرا تجربہ یہ تھا کہ آنچ کبھی کم زیادہ ہو جاتی تھی اور کبھی گندھک اصلی نہیں ملتی تھی نیز یہ بھی علم تھا کہ اول اس کا قائم النار کر لینا ضروری ہے۔ الغرض عبارت کو طول دینا نہیں چاہتا غرض مدعا پیش کرتا ہے۔

اول گندھک اصلی تلاش کرو۔ وہ ہونا چاہیے جس میں سرخی زیادہ ہو اور آفتاب کی تمازت میں نمایاں سرخی دیکھنے سے نظر آئے۔ اگرچہ اصلی گندھک یہ بھی نہیں ہوتی تاہم نسخہ اگر اس گندھک کے تیل سے بنے گا تو وہ بھی ایسا ہوگا جیسے برتن پر قلعی اندر باہر کر دی جو اندر تک نفوذ کرتی چلی گئی ہے۔ پھڑک جائیں گے کہ ہاں بالکل ٹھیک ہے چلو اب اصلی گندھک تلاش کریں مجھے اس سے زیادہ شناخت نہیں ہے۔ مجھے صاحب موصوف نے اپنے پاس سے دی تھی۔ وہ بالکل ایسی تھی جیسے خون کبوتر ہو۔ میں نے دونوں طریقوں سے تیل نکالا اور اکسیری تیل تیار ہوا اور عمر بھر کو کافی تھا۔ اب یہ سب امیر حمزہ کی داستان ہے کہ وہ کیا ہوا کہاں گیا۔ اس کے صرف ایک لکیریں مصفی پر بعد چرخ لگا دینے سے آفتاب تیار ہو جاتا تھا اور کبھی چار چھ قطرے اس پر خرچ ہو جاتے تھے۔ یہ راز میری سمجھ میں نہیں آیا۔ اس گندھک کو جو وزن میں دو تولہ تھی میں نے وزن نہیں کیا۔ جنگل میں جا کر وہیں ایک چینی کا D پیالہ اور کھرل لیتے گئے اور علی الصبح جنگل میں پہنچ گئے۔ نماز فجر بصد خشوع ادا کی اور دعا کامیابی نسخہ کے لیے مانگی۔ پھر پیالہ میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے گندھک رکھ دی اور دودھ بھرنا شروع کرو یہاں تک کہ ٹکڑے ڈوب جائیں۔ وہیں کسی پوشیدہ مقام پر محفوظ گرد و غبار سے رکھ آؤ اور واپسی پر اظہار اور علم کسی کو نہ ہونے پائے۔ ناپاک زن و مرد کا سایہ نہ پڑے نہ کسی ناپاک کے ہاتھ میں پیالہ دینا۔ روزانہ اسی طرح صبح کو جاؤ اور دودھ مدار کا بھرتے جاؤ اور چالیس دن تک اس عمل کو برابر جاری رکھو۔ اس درمیان میں دودھ کے اوپر غلاظت دار جالا آتا جاتا ہے اس کو علیحدہ کر دینا۔ نسخہ کی ابتدا ماہ ثابت ذو جسدین عروج ماہ سے نسخہ بنانے کی ابتدا کرنا۔ اسی جنگل میں آتشی شیشی اور جھاڑو کی پنکیں لے جانا پھر اس میں دوا بھر منہ سینکوں سے بند کر کے اور شیشی کو خوب گل حکمت کر کے بعد خشک ہو جانے کے اور دوبار گل حکمت کر کے۔ جب خوب خشک ہو جائے اور سبوچہ میں اس آتشی شیشی کو رکھ کر سوراخ شیشی کے برابر کرے اور گردن شیشی کے باہر نکال کر اس سبوچہ کو پاچک دشتی کے ٹکڑے ٹکڑے باریک کر کے جو وزن میں ڈیڑھ سیر ہوں بھر دیں اور اس کو اونچی جگہ تپائی پر رکھ دیں۔ نیچے پیالہ چینی کا رکھ کر آگ دیں ۔ خود موجود رہیں اور اپنی جگہ سے نہ ہٹیں اور دو دو رکعت نماز استعانت برائے آمد تیل امدادی باری تعالیٰ پڑھیں اور سجدہ میں جا کر بصد عجز و انکسار نسخہ کے درست ہونے اور کار آمد نکلنے کی دعا مانگے کہ اے اللہ میری محنت کو ٹھکانے لگا۔ اور پھر شیشی کو دیکھتا رہے۔ اول تھوڑا تھوڑا پانی ٹپکے گا اس کو علیحدہ کر دے۔ اس کے بعد سرخ قطرہ آنا شروع ہوگا۔ گرہ کھول دے تاکہ سب تیل نکل آئے۔ خدا کا شکر بجا لائے اور نفس کو مغلوب رکھے۔ اب یہ بھی اظہار کر دینا ضروری ہے۔ کبھی دو چار قطرے نکال کر رہ جاتے ہیں اور کبھی ایک تولہ کے قریب نکل آتا ہے بہرحال یہ آپ کی قسمت پر موقوف ہے۔ اس راز کو آپ ظاہر کر سکتے ہیں نہ ہم احتیاط سے محفوظ لائے مس کو اول سے صاف تیار شدہ رکھے اور گلا کر طرح کرے۔ اعلیٰ درجہ کا آفتاب بنتا ہے جس سے ساری محنت ٹھکانے لگ جاتی ہے اور جس طرح پروردگار ہماری مصیبتوں پر چشم پوشی فرماتا

ہے اسی طرح ہم کو بھی پوشیدہ رکھنا ضروری ہے۔ جملہ نشیب و فراز اور واقعات و تجربات و تیاری نسخہ کے اصول من و عن ظاہر کر دیئے ہیں۔ خدا کامیاب فرمائے اب آگے آپ کے اعمال جانیں۔

اکسیر بنگی یا نقرہ

بڑی ہڑا تولہ۔ برگ نیم ۶ ماشہ۔ نیب جبکہ قریب پھولنے کے ہو یعنی ماہ چیت اول۔ آملہ خشک تازہ ا تولہ اور گھونگچی تازہ سفید ا تولہ سب کو پیس کر ایک گھریا بنا لو۔ پھر اس میں ایک تولہ اور گھونگچی غبار کے مثل پیس کر اس گھریا کے اندر بچھا دو اور چپکا دو اور دھوپ میں پندرہ منٹ رکھو۔ اب اس میں وہ پارہ ڈالو جو شیر مدار میں سو یوم کھرل کیا گیا ہو پھر اس کو لوہے کی کرچھی میں ڈال کر دو تولہ عرق نیم ڈال کر پکا لیا گیا ہو اور ایسا اکیس مرتبہ پورا کر لیا گیا ہو تا کہ نیم پختگی پارہ میں آ جائے ۔اب اس کو اس گھریا میں رکھو۔ پھر تازہ نیم کی لبدی پیس کر اس میں رکھو۔ خوب سمجھ لو۔ جلدی نہ کرنا۔ اطمینان سے تازہ بتازہ چیزیں لے کر بنانا۔ اب اس کو گل حکمت کر کے گھاس میں لپیٹ کر ایک ہاتھ گڑھا کر کے محفوظ جگہ پر سیر بھر پاچک دشتی کی آنچ دو۔ صبح نکالو۔ انشاء اللہ اکسیر پارہ ہو گا یا نقرہ بن جائے گا۔ تم کو خدا کی قسم ہے کسی پر ظاہر نہ کرنا جنگل میں بنانا تا کہ ناپاک نجس کا سایہ نہ پڑے ۔ کسی کو اپنا دوست بنانا ورنہ تم جانو پاک صاف رہنا اور پابند صوم وصلوٰۃ ۔لقمہ حرام سے اجتناب کرتے رہنا اور ایسے راز میں کسی کو اپنا شریک نہ بنانا۔ نہ گھر میں کبھی اپنے اہل و عیال سے تذکرہ کرنا۔ مجھے جیسی ہدیات دی گئی ہیں ان پر آپ کو بھی پابند کیا جاتا ہے ورنہ آپ جانیں آپ کا کام جانے۔

لطیفہ

پاچک دشتی کیا چیز ہے ۔ کیا کوئی دوا ہے جواب۔ گوبر کو کہتے ہیں۔ اب سمجھے جو جنگل میں جانور چرتے جاتے ہیں اور وہاں پاخانہ پھرتے ہیں اور وہ خشک ہو جاتا ہے۔ قربان جایئے آپ کے۔ ماشاء اللہ خوب نسخہ بنے گا اور ایسے لوگ اکسیر بنا سکتے ہیں جو پاچک کو نہیں سمجھتے اور کیمیا بنانے کا دم بھرتے ہیں۔ سماعت میں آیا ہے کہ جنگلی سوئے کی پتی میں پارہ خاکسر ہو جاتا ہے ۔ جو صاحب تجربہ فرمائیں معاون صاحب کو مطلع کریں۔ شاید کوئی نئی بات پیدا ہو جائے۔ نیز امورات متفسرہ بھی ان سے ہی دریافت فرمائیں مجھے معاف رکھیں۔

قائم النار پارہ بنانا

بڑا چمگادڑ جنگلی لا کر اس کے منہ میں ایک تولہ پارہ ڈال کر منہ کو سیکر گل حکمت کر کے ایک ظرف گلی میں رکھ کر مستحکم گل حکمت کر کے پانچ سیر پاچک دشتی کی آنچ دے۔ صبح کو نکالے انشاء اللہ قائم ہو گا۔

اگر کسر رہ جائے دوبارہ اسی طرح عمل کرے۔ پھر مس مصفی پر ڈال کر دیکھے۔ اگر اب بھی خامی ہو تو پھر ایک بار اور عمل کرے۔ جب انسان خود کسی کام کو کرتا ہے عقل رہبری کرتی چلی جاتی ہے۔ منہ کو اچھی طرح سینا چاہیے۔ گل حکمت نہایت اچھا ہو بس۔

سم الفار شگفتہ کرنا

ایک تولہ سم الفا ر اس میں ایک تولہ شیر مدار ڈالے۔ پھر ایک گھنٹہ کھرل کرے۔ روزانہ ایک ہفتہ یہ عمل کرنا ضروری ہے اور ٹکیہ بنا لے اور ڈھاک کی لکڑی کی خاک پاؤ بھر اول سے تیار رکھے اور اس کا فرش لحاف ایک ظرف گلی میں رکھ کر دے۔ اس طرح کر ٹکیہ سم الفار لو نیچے ریت بچھاؤ اس پر ٹکیہ رکھو۔ اس پر خاک ڈھاک کی پھر ریت اس پر خاک رکھو اور اچھی طرح سے دبا دو پھر گل حکمت کر کے دس سیر کی آنچ آہستہ آہستہ دو بعد ختم آنچ ظرف گلی کا منہ کھول دو کہ سرد ہو۔ صبح دیکھو ہاتھ ٹکیہ کو سرد ہونے تک نہ لگاؤ۔ خدا کے فضل و کرم سے سم الفار شگفتہ ہو گی۔ تجربہ نہیں ہے کہ کس کام آئے گی۔ ہمارے ایک مخلص کرم فرما باخدا دوست کا یہ خاص عطیہ ہے وہ فرماتے ہیں کہ مس پر طرح کرنے سے سنہری چیز بنتی ہے خدا کو علم ہے کہ کیا بنے گا مجھے اس نسخہ کے بنانے کا موقع نہیں ملا تجربہ کہتا ہے کہ نسخہ صحیح ہے ضرور کچھ نہ کچھ کام دے گا۔ اگر پورا

کشتہ نہ ہوا ہوتو پھر ایک بار پھر بھر بوٹی میں کھرل کر کے اسی طرح آنچ دے۔ اب خاکستر سم الفار بصورت اکسیر ہو گی۔ شناخت یہ ہی ہے کہ تھوڑا سا خاکستر حصہ لے اور چاندی میں اس کو ڈالے۔ اگر مل جائے کار آمد ہے ورنہ پھر ایک پھر کھرل کرے اور دس سیر کی آنچ دے۔ تین آنچوں میں مکمل اکسیر ہو گی اور چھ ماشہ مس پر ایک رتی طرح کرے آفتاب ہو گا۔ شکر خدا بجا لائے۔ اگر تین باری آنچ سے درست نہ ہوتو جی چاہے پھر سے بنائے۔ اگر پھر بھی درست نہ ہو چھوڑ دے۔ ایک بار ہمارے مخلص عنایت فرمانے بنایا تھا اور اس نسخہ سے کثیر فائدہ اٹھایا اس کے بعد ہاتھ ملتے رہ گئے پھر ہزار بنایا نہ بنا آخر مجبور ہو کر فرمانے لگے کہ نسخہ کا قصور کیا ہے ہمارا قصور ہے اس لیے کہ پارہ ہر بار فرار ہو جاتا تھا ہم بھی اس نسخہ کے ایک بار بنانے کا مشورہ دیتے ہیں۔ اس کے اور راز سے ہم واقف نہیں۔ ماہران فن کیمیا خوب جانتے ہیں کہ یہ نسخہ حقیقت میں کیسا ہے۔

حملان کا نسخہ

یہ جوڑے کا نسخہ ہے۔ اس کا بنانا نہ بنانا آپ ذمہ دار ہیں۔ مذہب اسلام نے اس کے بنانے کی اجازت نہیں دی ہے۔ ہمارے ایک مہربان کا تجربہ شدہ ہے۔ ایک کڑاہی میں سوا سیر پانی ڈالو اور اس میں ایک تولہ پارہ اور چھ ماشہ برادۂ نقرہ ڈال کر آگ پر رکھ کر پکاؤ۔ طولیاء سبز ڈلی ایک تولہ پیس کر رکھو اور اس کو آہستہ آہستہ چٹکی چٹکی اس پانی پر چھڑکتے جاؤ اور لکڑی سے ملا دیا کرو حتی کہ دوا سب ختم ہو جائے۔ جب ایک تولہ کے قریب پانی رہ جائے تو کڑاہی اتار لو۔ پھر خوب صاف پانی سے دھو ڈالو تا کہ جس قدر زردی ہے سب دھل جائے۔

اس کے بعد دو تولہ جنت کا برادہ لو اور دو ظرف گلی میں رکھ کر اس میں تلسی پانچ تولہ رکھو اور گولی کو جت کا برادہ اور پتیوں کا فرش لحاف دے کر بند کر کے گل حکمت کر کے بعد خشک ہونے کے ڈیڑھ سیر کی آنچ دو تا کہ جست خاکستر ہو۔ پھر اس گولی کو نکال کر چرخ دو اور چھاچھ میں سرد کرو۔ دوبار ایسا اور کرو پھر نوشادر اور شورہ کے پانی میں

سرد کرو تا کہ درست ہو جائے۔ مابعد کوئی زیور مثلاً چوڑیاں وغیرہ بنوالو جس قدر زیادہ بنانا ہو۔ اول اس کا تجربہ کر لو۔ پھر اسی حساب سے زیادہ بنا لیا کرو اس کے بعد ہم نے اس نسخہ کو دوسروں کے ذریعہ بناتے اس طرح دیکھا ہے اس کو بھی لکھے دیتے ہیں جو طریقہ پسندیدہ ہو یا تکملہ میں خامی رہے۔ اس طرح کر لیا جائے۔ اول پارہ ڈالا اور طوطیا سبز ڈلی ساتھ قاعدہ سے ڈالی۔ جب ایک تولہ سے بہت کم پانی رہ گیا اتار کر خشک کر لیا اور اس میں اور پارہ خفیف خفیف پانی ڈال کر بستہ کیا اور دبا دبا کر خام نکال دیا۔ یا بقیہ گولی بن گئی۔ یہ گولی بستہ خام ہے جو آگ پر رکھنے سے اڑ جاتی ہے۔ یہ تو خام گولی کا طریقہ ہے اور اب وہ اس کو اس طرح بناتے کہ اول پارہ کو گندھک کی چٹکی چٹکی دے کر سہ روز تک خوب سحق کیا پھر تین روز تک مدار کا دودھ ڈال کر کھرل کیا۔ اس کے بعد طوطیا کی چٹکی دے کر پھر پانی میں اول الذکر کے طریقے اور ترکیب کے موافق تیار کیا اس کے بعد خلتیت اور تلسی کے پتوں میں پھونک دیا نہایت اچھا سفید نقرہ تیار ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہوتی۔ دل جس طرح گواہی دے بنائے۔ اپنی رائے اور تکمیل نسخہ جس طرح کیا ہے سب لکھ دیا ہے۔ آپ جب بناؤ گے خدا عقل سلیم دے گا اور سیدھا راستہ خود بخود ہاتھ آ جائے گا۔ علیحدہ بنانا تا کہ ناپاک سایہ نہ پڑے۔ خود بھی پاک اور باوضو رہنا۔ یہ قیود بے جا نہیں ہیں بلکہ اس میں ایک خاص مصلحت ہے۔ ماننا نہ ماننا یہ فعل آپ کا ہے۔ چونکہ اس فن کے جاننے والے دنیا میں بہت ہیں اور اچھے اچھے ماہر فن متمول بھی ہیں رئیس بھی ہیں جاگیر دار بھی ہیں لیکن ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ باوجود بہترین ذریعہ معاش رکھنے کے میں بھی ان نسخوں کو بنا کر اپنا ذریعہ معاش بڑھاؤں۔ قابل افسوس امر ہے۔ حتی کہ اطبا صاحبان بھی ایسے نسخے بنانے کے دلدادے ہیں ایں خیال است و محال و جنوں۔ جس زمانہ میں گندھک والا نسخہ میں تیار کر رہا تھا۔ مجھے دہلی سفر کرنے کی ضرورت ہوئی اور میرا نسخہ بہت کچھ بن چکا تھا۔ ایک مشورہ خاص کے لیے مسیح الملک ثانی سے میں ملا۔ وہ میری چیز کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے چونکہ اس زمانہ میں الماس کے کشتے سے

آفتاب کا مہرہ تیار کرتا تھا جس کا نسخہ "فارما کوپیا" میں مفصل درج ہے۔ الغرض وہ شیدا اور فریفتہ ہو گئے اور کشتہ تیار کرانے مہرہ بنوانے کا کمال اشتیاق پیدا ہوا لیکن میں اپنی ضرورت کرنے کے بعد چلا آیا۔ باوجودیکہ ایک ایسا حاذق طبیب شہرہ آفاق ماہر فن اور ہزاروں روپیہ پیدا کرنے والا انسان اور وہ میرے دروازے پر موٹر پر بھاگا ہوا آئے کہ مجھے وہ نسخہ بنوا دو اور دکھلا دو اور میرے ہاتھ سے کرا دو۔ میں حیران رہ گیا اور سخت متعجب ہوا اور وعدہ کرنا پڑا اور الماس کا کشتہ بالآخر تیار کرانے کا انتظام ان کے دست مبارک سے کرا دیا۔ مقصد یہ ہے کہ ذریعہ معاش موجود۔ روپیہ کثرت سے پیدا کرنے کا ذریعہ اور دھن کیمیا بنانے کی۔ فرمایئے ایسے لوگ نہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں نہ نسخہ بن سکتا ہے۔

بستہ خام پارہ

طوطیاء سبز ۱ ماشہ ۔ نوشادر ۱ ماشہ۔ نمک ۱ ماشہ پھٹکری ۱ ماشہ باریک پیس لیں۔ پارہ کو مٹی کے برتن میں ڈالیں۔ اسی میں دوا ڈال دیں اور پانی بھر دیں چند روز رکھا رہنے دیں پھر اسی قدر دوا اور لے کر گھونٹیں پارہ بستہ ہو گا۔ جس ضرورت میں چاہے کام لیں۔

ایک اور ترکیب

اثناء سفر میں ایک صاحب سے ملاقات ہوئی۔ وہ ایک چیز کی تلاش میں سرگرداں تھے۔ بدقت تمام ظاہر فرمایا کہ مجھے مکڑی کی ضرورت ہے بڑی ہنسی آئی کہ اس چیز کے لیے اور سفر گھروں میں مکڑی بہت۔ فرمانے لگے کہ بڑی مکڑی مجھے چاہیے پوچھا گیا کیا کرو گے۔ ارشاد فرمایا پارہ اس سے قائم النار ہوتا ہے۔ ترکیب یہ ظاہر فرمائی کہ ایک ڈبیہ میں تین ماشہ پارہ رکھو اسی میں مکڑی بند کر دو تین دن میں مکڑی پارہ کھا جائے گی پھر اس کو گھریا میں رکھ کر بعد عمل حکمت پاؤ بھر پا چک دشتی کی آنچ دو۔ سرد ہونے پر نکالو۔ پارہ خاکستر اور اکسیر ہو گا۔ یہ میرے یقین سے باہر ہے۔ پارہ ایسی چیز نہیں ہے جو اس طرح خاک ہو کر اکسیر بن جائے۔ اسی طرح کبوتر کو آٹے میں رکھ کر کھلاتے ہیں۔ تیتر جنگلی کو اسی طرح کھلاتے ہیں۔ یہ سب تضیع اوقات اور دل بہلاؤ ہے۔ اگر اس

طرح کامیابی ہو جاتی ہے تو اچھا ہے۔ اگر اس طرح نسخہ با آسانی بن جایا کرے تو پھر کیا کہنا سبحان اللہ ہر شخص سونے کے محل بنائے۔ یہ ایک ایسی بیماری ہے جس کے سامنے عاشقی معشوقی ہیچ ہے۔ خدا نہ کرے کوئی اس مرض کا بیمار ہو اور کیمیا بنانے کے زخم کا گھائل ہو۔ خلاف قواعد خلاف اصول۔ ناقص سمجھ کر کوتاہی اثرات دور سے لاسمی صباغی غواصی سے لاعلمی۔ اس سے نسخے تیار نہیں ہوتے بلکہ ایک طبیعت کا بہلاؤ ہے۔ جو صاحب اس کا تجربہ فرمائیں تجربہ سے مطلع کریں۔

خاص تراکیب سے اکسیر بنانا

ہرتال طبقی اعلیٰ ۶ ماشہ ۔ گندھک سبز سرخ چمکدار ۶ ماشہ۔ نمک سرخ ۶ ماشہ۔ طوطیاء سبز عمدہ پارہ حسب ۶ ماشہ کو عرق بھنگرہ میں کھرل کر لے کہ جذب ہو جائے۔ ایسا سہ بار کرے پھر ٹکیہ لمبوتری بنائے اور ایک دوات پتھر کی لے کر اس کے منہ میں لمبوتری شیاف بنا کر رکھے۔ اوپر کا منہ بانبے یا چاندی کے ڈھکن سے بند کریں اور ڈھکن میں دو چار چھید کرا کر تار سے خوب مستحکم اور مضبوط بند کر کے گل حکمت کریں اور پانچ سیر پا چک دشتی کی آنچ دیں۔ صبح کو کھول کر نکالیں وہ خاک مثل برادہ برنج کے ہو گی جو مس پر طرح کرنے سے آفتاب عالمتاب بنائے گی۔ نسخہ بالکل آسان ہے اور بظاہر بننے میں اس کے کوئی دشواری نہیں ہے۔ نیز ماہرین فن بخوبی واقف ہیں کہ طوطیاء سبز پارے کو اڑانے نہیں دیتا اور بستہ کرتا ہے لیکن آگ بڑی دشمن ہے۔ مہینوں بوٹیوں میں کھرل کرتے ہیں اور پھر فرار ہو جاتا ہے اس نسخہ کا کئی بار امتحان کیا گیا۔ کبھی خام رہا۔ کبھی اکسیر بن گئی۔ بالآخر بار بار کے تجربے سے معلوم ہوا کہ نسخہ درست ہے اور اصلاح کا محتاج ہے۔

پھر یہ کیا بھنگرہ جب اپنے شباب پر آ گیا لے کر ایک تولہ بھنگرہ کی لیدی اوپر سے چڑھائی اور بعد گل حکمت روزانہ گرم بھوبھل میں تین دن تک دبایا۔ اس کے بعد آنچ دی۔ خدا کے فضل اور اس کی مہربانی سے نہایت اچھا نسخہ تیار ہوا اور اکسیر بن گئی۔ اب

مس کو گلا کر ڈالا تو رنگ ہلکا اور طبیعت کے موافق نہ تھا۔ اس کو ماء الحیات اور شورہ و نوشادر کی چٹکیوں سے کیا گیا۔ جب درست ہوا۔ ایک بار خودبخود حسب منشاء بن گیا اور کوئی زحمت اٹھانا نہ پڑی۔ دوسری بار عدم کامیابی کا منہ دیکھنا پڑا۔ تیسری بار مذکورہ بالا ترکیب سے بنا۔ طبیعت خوش ہوگئی۔ اب ہم نہ تو اس کام کو کرتے نہ مشورہ دیتے نہ طبیعت کو ابھارتے ہیں۔ صرف اس خدا کی قدرت سے امید رکھتے ہیں اور اسی سے دست بدعا ہیں جو طلب صادق رکھتے ہوں۔ ان کی محنت بطفیل حبیب پاک ٹھکانے لگا دینا اور آنکھوں سے ایک بار اس کا نمونہ دکھلا دینا پھر آئندہ تو نسخے کو پورا کرنا یا نہ کرنا۔ یہ ضرور ہے کہ جب نسخہ کسی طرح نہ بنے سمجھ لیں ہماری قسمت میں نہیں ہے۔

مقدر اپنا اپنا آزمائے جس کا جی چاہے

تر زین قمر سے زر بنانا

ایک بار موسیٰ خیل جانے کا اتفاق ہوا۔ سفر میں بہت سے احباب اور مسافروں سے ہر قسم کی بات چیت ہوئی۔ ایک گرو بھی اسی گاڑی میں سفر کر رہے تھے۔ راستہ بھر اسی فن میں گفتگو ہوتی رہی ۔ چونکہ طویل سفر تھا اس لیے وقت گزاری کے لیے سینکڑوں قصے ہزاروں حکایتیں سنتے ہوئے آئے۔ اتفاق سے سورج مکھی کے درخت ریل میں سے نظر آئے۔ گورو صاحب فرمانے لگے کہ سورج مکھی کا تجربہ مجھ پر ظاہر فرمایئے تو ہم ایک چیز آپ کی نظر کریں۔ میں طبیب نہ تھا۔ ماہر فن نہ تھا۔ کیا بتلاتا ایک نسخہ میں نے ان پر ظاہر کیا جو روغن گندھک نکالنے کا اول میں درج ہوا ہے۔ کافی اطمینان دلایا۔ بعد صحت و تصدیق گرو نے اس امر پرزور دیا کہ شاہ صاحب دینداری صبرو تحمل اس معاملہ میں بڑی چیز ہے اور خدا پر توکل رکھنے والا ان نعمتوں سے مالا مال ہوتا ہے وہ نسخہ اس طرح بتایا۔

ایک تولہ مسلم ڈلی شنگرف کی عمدہ چمکدار جو مصنوعی نہ ہو لے کر سورج مکھی کا آدھ پاؤ عرق نکالو اور ایک ہفتہ تک اس ڈلی کو اس عرق میں ڈالے رکھو۔ پھر نکال لو۔ اب بینگن کے اندر سوراخ کر کے شنگرف اندر کھل کر اسی کا ڈاٹ لگا کر اُرد کے آٹے سے

خوب بند کر کے بعد گل حکمت تین پاؤ پاچک دشتی کی آنچ دو۔ جب پک جائے اور مثل بھرتے کے ہو جائے نکال لو۔ ایسا سات بار کرو پھر یہ دیکھو کہ شنگرف خستہ ہوگیا یا نہیں۔ اب ابرک کے ٹکڑے پر شنگرف کو رکھو اور ببول کے کوئلوں پر سنبھال کر ابرک رکھ دو۔ عرق نعناع ۲ تولہ ۔ عرق خسک تازہ ۲ تولہ کوٹ کر عرق نکال لو۔ اب اس کا چویہ قطرہ قطرہ دو۔

روغن نوشادر بنانا

جوالنسہ بوٹی سایہ میں سکھا کر جلا کر راکھ سفید رنگ کی کرلیں اور توے پر نوشادر کی مسلم ڈلی رکھ کر فرش لحاف راکھ کی دے کر چھپائیں اور ہلکی ہلکی آنچ دیں اور تھوڑی تھوڑی دیر میں لوہے کی سلاخ سے گڑو کر دیکھتے رہیں۔ جب سلائی آر پار ہو جائے بس تیار ہے اگ سرد کردہ اور گرما گرم فوراً اس شیشی میں دے کر تیل نکال لو یا راکھ کو پانی میں گھول کر چوبیس گھنٹہ بعد مقطر کے اسی جگہ آپ پر پکائیں۔ جب وہ شہد کے مانند غلیظ ہو جائے اس وقت اس میں نوشادر ملا کر کھرل کر کے گولیاں بنا کر خشک کرنے کے بعد ذریعہ تپال جنتر تیل نکال لیں اور کام میں لائیں۔

رانگ سے نقرہ بنانا

اول رانگ کی رطوبت خشک کرو۔ ترکیب یہ ہے کہ سرکہ انگوری خالص ایک چھٹانک لو اور طوطیا سبز اسی کے ہموزن کھرل میں ایک ایک قطرہ ڈال کر سحق کرو حتی کہ سفید رنگ اختیار کر لے اور پورا چھٹانک بھر سرکہ جذب ہو جائے۔

نوشادر پھٹکری والا چھٹانک بھر لو اور اس کا لیپ یعنی فرش لحاف صورت لیپ کر کے پیپل کے تین پتوں کو لے کر ریشمی ڈورے سے باندھ کر ڈورے کی مدد سے ضماد خوب ہو جائے گا۔ بعدہٗ ایک ظرف گلی میں دریا کے کپر کی جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہے اور بڑی بھاری ہوتی ہے ڈالیں اور درمیان میں یہ ملفوف ٹکیہ رکھ دیں۔ تین پہر دھیمی دھیمی آنچ دیں ۔ سرد ہونے پر نکالیں وہ چیز یومیہ قائم ہوگی۔ بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں۔ پھر وقت ضرورت سیماب کو کوئلہ کی آگ پر رکھ کر تین چار قطرے تیل ڈالیں۔ پارہ قائم ہو

گا۔ یہ نصف سیر رانگ کا خالص قمر بناتی ہے۔

شنگرف پر دو تا کہ اکسیر بنے۔ جب عرق ختم ہو جائے اس ختہ کو محفوظ رکھو اور ایک تولہ نقرہ گلا کر اس کو ڈالو۔ نقرہ رنگین اندر باہر سے ہو گا۔ لیکن بہت ہلکا ہو گا۔ اس سے اطمینان ہو جائے گا کہ نسخہ درست ہے اب چاندی کا پتر بناؤ پھر سونا مکھی۔ زہرہ ماہی۔ کیسس۔ منسل۔ ہر ایک تین تین ماشہ لے کر نرم پیس لو۔ تین حصے کرو۔ ایک حصہ کا لیپ پتر پر کرو اور تاؤ دو۔ پھر عرق نعناع اور عرق خس میں ٹھنڈا کرو۔ ایسا دو بار اور کرو۔ انشاء اللہ خالص آفتاب ہو گا۔

فائدہ

کبھی سہ بار اور کبھی پانچ مرتبہ اور کبھی سات مرتبہ شنگرف ختہ ہوتا ہے۔ اس معاملہ میں ہم کامل یقین نہیں دلا سکتے۔ دوسرے چاندی گل جائے جب اکسیر شنگرف ڈالی جائے۔ مقدار کا تعین غیر ممکن ہے اس لیے کہ شنگرف ختہ ہوا تو بہدانگی نقرہ ہوگی۔ اس کا درست نہ فرمائیں جو قواعد سے واقف نہ ہوں۔ نہ معلومات اور تجربہ رکھتے ہوں۔ صرف قصے اور کہانیاں سن کر نسخہ تیار کرنے کا شوق دامنگیر ہو۔ فضول پیسہ برباد نہ کریں۔ جو اطبا صاحبان کشتہ بناتے رہتے ہیں وہ با آسانی بنا سکیں گے۔ سورج مکھی جب جوان العمر جاتی ہے اس کا پھل نہ آنے پائے اس وقت درخت کو کچل کر عرق نکالا جائے۔

پارہ بنانا

ایک بڑا مینڈک جو تقریباً سوا سیر کا ہو اس کو پکڑ کر آلائش دور کر کے شکم نوشادر پھٹکری والا جس قدر آ سکے بھر کر سی کر چالیس دن گھوڑے کی لید میں دفن کر دے۔ بعدہٗ نکال کر محفوظ رکھے۔ رانگ چھٹانک بھر گلائے اور ایک ماشہ اس کو ڈالے جب دھواں بند ہو جائے اتار لے۔ سرد ہونے پر پارہ بن جائے گا۔

شنگرف سے اکسیر بنانا

بکری کا قیمہ چھٹانک بھر لو اس میں ایک تولہ شنگرف رکھو اور ظرف گلی میں بعد

گل حکمت پانچ سیر کی آنچ پاچک دشتی کی دو۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ ایسا سات بار کرو۔ کشتہ برنگ سفید ہو گا۔ اس پر طرح کرو۔

کنگھی بوٹی کلاں یا خورد لیکن سفید پھول کی ہولا کر اس کا شیرہ نکالے اور پانچ تولہ سیماب میں اس کو ڈالے اور کھلا رکھے۔ آگ پر رکھے۔ دیکھو کیا بنتا ہے۔ پارہ نقرہ ہو جاتا ہے لیکن پھوٹک دار اس کی دو رتی مس پر طرح کر کے دیکھے۔ اسی طرح اس بوٹی کے شیرہ میں دن بھر سحق کرے پھر چھ گھنٹہ تک اسی کا شیرہ قطرہ قطرہ دے۔ سیماب غلیظ ہو گا۔ ایک بار نہیں ہو دو بار اور کرے۔ اس ترکیب سے سیماب غلیظ ہو کر خود بخود قائم النار ہو جاتا ہے۔

……❋……

باب:6

طبی نسخے

یہ حصہ علاج کے لیے مخصوص ہے۔ جو طبی نسخے مجھے اطبا صاحبان دہلی، لکھنؤ، کانپور، بھوپال، حیدرآباد اور دیگر مقامات سے خاص خاص تیر بہدف حاصل ہوئے سب کو میں قلمبند کرتا رہا اور موقع موقع سے مریضان پر استعمال کراتا رہا۔ خدا کے فضل و احسان سے ان نسخوں سے پچھتر فیصدی اور اکثر نسخوں میں ننانوے فیصدی کامیابی ہوئی۔ ان نسخوں کو ہم ترتیب وار رکھنے سے مجبور ہیں۔ تلاش نسخوں میں دشواری ضرور ہو گی لیکن جب آپ فائدہ اٹھائیں گے بے محظوظ ہوں گے۔ مجربات ہزار ہا کتب میں طبی درج ہیں لیکن اس سے ہم فائدہ نہیں اٹھا سکتے جب تک کہ تشخیص مرض نہ ہو۔ لیکن یہ مجربات اپنی نوعیت میں عجیب و غریب ہیں۔ ہر مرض کے نسخے لکھنا اور قاعدہ سے ترتیب دینا ہمارے امکان سے باہر ہے۔ لیکن یہ وہ نسخے ممتاز اور حاذق چوٹی کے طبیبوں کے ہیں جو ہزاروں روپیہ خرچ کرنے پر بھی حاصل نہ ہو سکتے تھے۔ پروردگار عالم استفادہ عامہ خلائق فرمائے اور جو لوگ ان نسخوں کو بنا کر فائدہ حاصل کرنا چاہیں ان کو پورا نفع پہنچا اور صحت عطا فرما۔ مرکبات عام طور پر طبی کتب میں درج ہیں اس لیے ان کا لکھنا بے کار ہے۔ عام طبی کتب میں دیکھ کر نسخہ تیار کیا جا سکتا ہے۔

سر کے امراض

برائے درد سر۔ روغن قرنفل، روغن دار چینی، امرت دھارا کی ایک پھریری لگانے سے دردسر کافور ہو جاتا ہے۔ تخم کاہو ۶ ماشہ پیس کر چھان کر دو تولہ مصری ملا کر پینے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے اور کاہو کو پیس کر یا دار چینی کو پیس کر یا گل بنفشہ پیس کر

نیم گرم پیشانی پر لگانے سے درد سر جاتا ہے۔ اطریفل کشنزی یا اطریفل اسطوخودس یا ایاج فیقرا یا اطریفل خام یا معجون مفرح القلوب کھانے سے دردسر رفع ہو جاتا ہے۔ ان دواؤں کو دیگر امراض میں بھی استعمال کرتے ہیں لیکن ہمارے تجربہ میں اکثر و بیشتر یہی نسخے آئے ہیں۔ کافور، صندل، دھنیا تین تین ماشہ پوٹلی میں باندھ کر سونگھنے سے یہی نفع ہوتا ہے۔ گرمیوں کے زمانے میں گل نیلوفکر، تخم کاہو، چھوٹی الائچی ہر ایک ایک ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر شربت انار ۲ تولہ ملا کر پینا شقیقہ، دردسر دونوں کو نفع پہنچاتا ہے۔ اسپرین ایک رتی، گیرو نصف رتی دونوں کو ملا کر گولی بنا کر کھانے سے دردسر رفع ہو جاتا ہے۔ دردسر ہمیشہ کمزوری دماغ یا نزلہ کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کے لیے نشاستہ گندم روزانہ ایک ہفتہ تک پی لینا اس مرض میں اچھی خاصیت رکھتا ہے۔ مغز بادام شیریں ایک عدد روغن گاؤ میں خفیف جلا کر اور ایک رتی زعفران اسی میں حل کر کے ناک میں سڑکیں تو آدھا سیسی والے کو کمال نفع پہنچاتا ہے۔ کافور ایک رتی، پیپر منٹ ایک رتی، اجوائن کا پھول ایک رتی باہم ملا کر پانی میں گھول کر پیشانی پر طلا کرنے سے درد جاتا رہتا ہے۔ روزانہ جلیبی کا شیرہ چار تولہ پینا بھی یہی نفع رکھتا ہے اور روغن گاؤ پانچ تولہ میں ۳ ماشہ کالی مرچ پیس کر ملانے سے اور دو تولہ مصری شامل کرنے سے روزانہ صبح کو نہار منہ چاٹنا بڑا نفع بخش ہے اور شقیقہ کے لیے کافور اور نوشادر ہموزن ملا کر بطور ہلاس سونگھنا ازبس مفید ہے۔ اگر نزلے کی شکایت ہو اور شقیقہ بھی تو افیون نصف سرخ، کافور نصف سرخ، قلمی شورہ ایک سرخ گولی بنا کر کھائیں۔ انوشدا رولولوئی۔ خمیرہ گاؤزبان جواہر والا معجون خبث الحدید ماء اللحم فرداً ضعف دماغ کے لیے جبکہ شقیقہ بھی ہو مفید ہیں اور اگر بخارات کی وجہ سے صداع پیدا ہو تو روغن گل ۶ ماشہ پیس کر ۳ تولہ گلاب ۵ تولہ کی پٹی پیشانی پر لگائیں اور انار کا پانی پلایا جائے۔ انشاء اللہ پورا نفع ہو گا۔

برائے نزلہ زکام، انفلوانزا۔ دار چینی ۳ ماشہ، لونگ ۵ عدد، زنجبیل ایک ماشہ پانی میں جوش دیں، نصف رہ جائے اتار کر دن میں سہ بار ڈھائی تولہ پیا جائے۔ ایک دن میں آرام ہوجاتا ہے۔

امراض چشم

زنک سلفاس ایک رتی عرق گلاب دو تولہ میں حل کر کے آنکھ میں کئی بار رات دن میں ڈالا کریں۔ رسوت زرد ۶ ماشہ، پھٹکری بریاں ۳ ماشہ، زعفران ایک رتی، ایلوا ۳ رتی مکو کے عرق میں حل کر کے نیم گرم آنکھ کے اوپر ضماد کریں۔

دیگر۔ رسوت زرد ۶ ماشہ، پھٹکری بریاں ۳ ماشہ، افیون ۳ رتی، برگ نیم ایک ماشہ، زعفران ایک رتی سب کو پیس کر رکھ لیں اور اس میں سے وقت ضرورت گولی بنا کر پانی میں گھس کر لیپ کرلیا کریں اور ایک پوٹلی آنکھوں پر پھیرا کریں۔ زیرہ سفید، افیون، برگ انار، برگ نیم، برگ تلسی، برگ امرود تین تین پتے اور نصف سرخ افیون اور ایک ماشہ زیرہ کچل کر پوٹلی میں باندھیں اور عرق گلاب پانچ تولہ میں ڈال دیں۔ وقت ضرورت آنکھ کے اوپر پھیرا کریں۔ اگر درد شدید ہو تو آنکھ کے اندر ٹپکائیں۔ درد چشم فوراً دور ہو گا۔ اگر سرخی زیادہ ہو تو بورک ایسڈ ۳ ماشہ کو پانی میں گھول کر اس سے آنکھ کو دھوئیں یا بورک گلاب میں حل کر کے آنکھ کے اندر دو قطرے ڈالیں اور یہ سرمہ لگائیں۔ چاکسو مدبر پھول، کا جل، مصری، نیم کی کونپل، چھوٹی الائچی سب ایک ایک ماشہ پیس کر سرمہ سا بنالیں اور آنکھوں میں لگائیں۔

سرمۂ بے نظیر۔ پارۂ سیسہ، برگ نیم سبز، پھول جست، طاطیاء سبز، رسوت مصفیٰ، کافور، سرمہ سیاہ، فلفل دراز ہموزن ادویہ باریک سحق کر کے آنکھوں پر لگائیں جملہ امراض چشم میں مفید ہیں۔

دیگر۔ سرمہ اصفہانی: پھول جست ڈیڑھ تولہ، سرمہ اصفہانی ایک تولہ، چاندی کا میل ۳ ماشہ، افیون خالص ۳ ماشہ سب کو پیس کر سحق کریں۔ خارش، جالا، دھند پڑوال کو ازبس مفید ہے۔

سرمہ اکسیر چشم جملہ امراض میں ازبس مفید ہے۔ عینک کی عادت چھڑا دیتا ہے۔ تجربہ شدہ ہے۔ سرمۂ سیاہ ۵ تولہ، بورک ایسڈ ۲ تولہ، پھول جست ۲ تولہ، پھٹکری بریاں ۲ تولہ، کافور ۶ ماشہ، ست پودینہ نصف ماشہ، سرمہ بنا کر لگائیں۔

عراق کسیر چشم۔ رسوت ۶ ماشہ، پھٹکری خام ۳ ماشہ، زعفران ۱ ماشہ، افیون ۱ ماشہ، پٹھانی لودھ ۶ ماشہ، کافور نصف ماشہ، برگ نیم خشک شدہ ایک ماشہ، ان سب اجزا کو عرق گلاب ۱۰ تولہ میں دو روز دوا ڈالے رکھیں پھر چھان کر سرد جگہ پر رکھیں اور آنکھوں کے اندر ڈالا کریں۔ ہزار ہا مریض چشم صحت یاب ہو چکے ہیں۔

کان کے امراض

آب برگ مولی سبز ۳ تولہ، روغن گل اصلی ۱ تولہ باہم ملا کر جلا کر پانی میں محفوظ رکھیں۔ نیم گرم کان میں ڈالیں۔

دیگر۔ سرکہ خالص روغن گل میں جلا کر کان میں ڈالیں نیم گرم۔ روغن بادام نیم گرم ڈالیں۔

دیگر۔ گل بابونہ۔ روغن گل یا روغن کنجد میں ملا کر جلا کر ڈالیں۔ آرام ہو گا۔

نوٹ: جب جوں کان میں پھنسی ہو تو نیم کے پانی سے پچکاری سے دھو کر دوا ڈالیں یا ریم کان سے آتا ہو تو کف دریا باریک پیس کر کان میں ڈالیں یا سفیدہ کاشغری کان میں ڈالیں۔ صرف روغن گل کان میں ڈالنے سے درد جاتا رہتا ہے۔

روغن عجیب۔ ست پودینہ ۶ ماشہ۔ ست اجوائن ۶ ماشہ۔ کافور ۶ ماشہ۔ کاربولک۔ منم باہم ملالیں تیل ہو گا۔ بہت سے امراض مناسب بدرقہ کے ساتھ کام آتا ہے اور نیم گرم ۳ قطرے کان میں ڈالیں فوری درد جاتا ہے۔

دیگر۔ گلیسرین، شہد خالص، روغن بادام ہموزن ملالیں۔ قلاع منہ آنے میں زبان پر لگائیں۔

دیگر۔ افسنتین رومی ۲۰ تولہ، ۲۰ تولہ پانی میں پکائیں کہ پانچ تولہ باقی رہ جائے۔ پھر روغن بادام پانچ تولہ ڈال کر اس قدر پکائیں کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہ جائے۔ کان میں ڈالنے سے کرم، زخم اور ورم جاتا ہے سب نسخے بہت لاجواب ہیں۔

ناک کے امراض

ناک کے اندر اگر پھنسی نکل آئے عطر حنا کی پھریری لگائی جائے۔ اگر زخم ہو تو

روغن الاپچی، کافور یا کافوری مرہم لگایا جائے۔ اگر کرم بینی ہوں تو کافور ایک ماشہ برگ سنبھالو کے عرق میں حل کر کے ناک میں سڑکا جائے یا برگ سنبھالو، کلونجی، کافور تینوں کو پیس کر ایک ٹکیہ بنالیں اور روغن کنجد میں جلالیں اور صاف کر کے رکھ لیں اور ناک کے اندر ڈالیں۔ اگر ناک سے خون آتا ہو تو پھٹکری بریاں پیس کر ہلاس کے طور پر کھینچیں۔ گولر کے پتے پیس کر تالو پر ضماد کریں۔ شربت گولر پئیں اور ٹھنڈی غذا کھایا کریں گوما بوٹی کو حقہ میں رکھ کر پئیں۔ دھواں ناک سے نکالیں یا یہ نفوخ بنالیں۔ نارذ، رسوت سوختہ، کاغذ سوختہ، اقاقیا، دم الاخوین کندر، پوست انار، گل ارنی گلنار، کافور ہم وزن پیس کر رکھ لیں۔ اس سے مرض نکسیر کا ہمیشہ کے لیے دور ہو گا۔

امراض دہن ولب ولسان و دندان ولثہ

منہ آنا:

کتھ سفید، دانہ ہیل، زیرہ گلاب، طباشیر کبود، زیرہ سیوتی، ناگرموتھا، کباب چینی، ہلیلہ سیاہ، پھل بکائن کا جلاہوا، سیاہی توے کی، مغز املتاس خشک ہموزن پیس کر رکھ لیں۔ کسی قسم کا منہ آیا ہو۔ از بس مفید ہے۔

برائے لب:

اگر زخم ہو بورک ایسڈ یا مرہم کافوری لگائیں۔ اگر خون نکلتا ہو ایک دو جونک لگوا دیں اور اگر ہونٹھ پھٹتے ہوں تو ذرا سا نمک طعام گھی میں ملا کر ناف کے اندر رکھیں یا گولر کا دودھ لبوں پر لگائیں۔

برائے لسان:

لکنت ہو مصطگی رومی پیس کر زبان پر ملا کریں۔ اگر ورم ہو گلیسرین زبان پر لگائیں۔ زیادہ لکنت ہو سڑک کے کنکر زبان کے نیچے رکھیں۔

برائے دندان:

اگر پانی دانتوں کو شدید لگتا ہو یا دانت ہل گئے ہوں کچلہ سوختہ ۱ تولہ۔ نمک

لاہوری ۳ ماشہ، ٹنچر آئیوڈین ۳ قطرے گرم پانی میں حل کر کے مضمضہ کریں۔ اس کیلئے اس سے بہتر دوا ملنا مشکل ہے۔ ہزار ہا پر تجربہ ہے۔

سنون برائے لثہ وخون وریم نکلنا:

پوست ببول ۴ تولہ، سنگجراحت ۱ تولہ، کتھ سفید ۱ تولہ، فوفل ۱ تولہ، زنجبیل ۳ ماشہ، فلفل سیاہ ۳ ماشہ، سفوف بنالیں اور استعمال کریں۔

دیگر مضمضہ:

دھنیا ۱ تولہ، برگ شہتوت ۱۰ عدد، فلفل سیاہ نیم کوفتہ ۳ ماشہ، پوست خشخاش ۱ تولہ جوش دے کر پانی میں پھر غرارہ کریں۔

دیگر۔ پوٹاش پرمینگنیٹ پانی میں جوش دے کر غرارہ کریں۔

برائے آکلہ دہن ولثہ:

پوست انار ۲ تولہ، ترش و شیریں ۱ تولہ، سماق ۳ ماشہ، عقرقرحا ۳ ماشہ، نمک ہندی ۱۰ ماشہ، نوشادر ۱۰ ماشہ کوٹ چھان کر سرکہ میں گوندھ کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت کام میں لائیں۔

اکسیر دنداں:

طباشیر عقرقرحا، سپاری سوختہ، نمک خوردنی، صدف سوختہ، سنگجراحت، کافور۔ پھٹکری بریاں، مصطگی رومی، چھال سنترہ مثل سرمہ بنالیں روزانہ یا دوسرے دن بعد طعام منہ میں منجن رکھ کر چلاتے پھراتے رہیں۔ پھر دانتوں پر ملیں۔ اس کے بعد پانی سے کلی کریں۔ بڑا بے نظیر منجن ہے۔ دانتوں کا درد، ہلنا، خون بہنا، سورزش، مسوڑھوں کی سوزش میں اکسیر ہے اور دانتوں کو مثل موتی کے چمکدار بناتا ہے۔

خناق

برائے خناق کسی وجہ سے ہو پوست خشخاش ۶ ماشہ، گلنار ۶ ماشہ، دھنیاں ۶ ماشہ،

مائین خرد ۶ ماشہ، برگ شہتوت ۵ عدد، فلفل سیاہ نیم کوب ۵ عدد جوش دے کر غرارہ کریں۔

دیگر۔ لوبان کوڑیلہ کی سفیدی ۲ رتی، زعفران چھ رتی ہر دو ملا کر شہد میں ملا کر چٹائیں۔ خناق کو از بس مفید ہے۔ حب انار دانہ ۱ تولہ، فلفل دراز ۳ ماشہ، فلفل سیاہ ۱ ماشہ، جوارکھا پون ماشہ، قند سیاہ پیس کر گولیاں بنا لیں کالی کھانسی اور نیموں کی کھانسی جس میں بچہ کو قے ہو جاتی ہے۔ جب کھانسی رکتی ہے منہ میں رکھ کر چوسنا چاہیے اور دن میں چار چھ گولی نگلانا چاہیے۔ کھوپرا سڑا ہوا کھلانا چاہیے۔ مصری، بادام، مکھن، روزانہ چند بار دن میں چٹانا چاہیے۔

حب کا کرانگی: کاکرانگی، ایرسا ہم وزن ادرک کے عرق میں پیس کر بقدر مونگ گولیاں بنا کر نگلا کریں۔

حب سبعہ سائلہ سرفہ نزلی بلغمی میں از بس مفید، رب السوس، ببول کا گوند، سبعہ سائلہ ۱ ماشہ، کندرا ماشہ، مرکی ۱ ماشہ، افیون ۲ رتی، بقدر نخود گولیاں بنا لیں اور چار چھ گولیاں دن میں نگل جایا کریں۔

دیگر۔ شربت زوفا چاٹیں، لعوق سپستاں چاٹیں، لعوق خیار شنبر چاٹیں، لعوق سپستاں خیار شنبری چاٹا کریں۔ لعوق معتدل، لعوق ابریشم، ضیق النفس اور اکثر اقسام میں مفید ہے۔ خشک کھانسی کے لیے رب السوس، ببول کا گوند کتیرا، مغز بادام شیریں، مغز چلغوزہ، فلفل سیاہ، مصری یا شربت بنفشہ میں ملا کر یا لعاب گاؤ زبان میں گولیاں بنا کر استعمال کریں۔

دواء زرد برائے سرفہ۔ خشک کھانسی جس میں بلغم نہ نکلتا ہو اکسیر ہے۔

بھوسی اجوائن دیسی ۱ تولہ، انبہ ہلدی ۱ تولہ، بریاں پھٹکری خام ایک رتی، نمک سیاہ ایک رتی، سفوف بنا لیں اخراج بلغم خوب ہو گا۔

برائے سرفہ جبکہ شب بھر نیند نہ آتی ہو:

نمک لاہوری ۱ تولہ، شیر مدار ۵ تولہ ایک ظرف گلی میں بعد گل حکمت چولہے میں دبا دیں۔ صبح نکالیں۔ اس خاکستر خاک کو وقت خفتن بنگلہ پان سادہ میں ایک رتی رکھ کر منہ میں دبا لیں۔ شب بھر آرام سے سوئیں گے۔

دیگر۔ افیون، زعفران، جدوار تلخ ہم وزن باریک پیس کر روغن بادام بقدر ضرورت سے بقدر باجرہ گولیاں بنا کر ایک شام کو، ایک سوتے وقت ایک گھونٹ پانی سے نگلا دیں۔ غذا مرغن۔ اسی شب نیند خوب آئے گی۔ سہ یوم میں کھانسی ندارد۔

دیگر۔ آرد ملیٹھی بے ریشہ ۲ تولہ، زعفران ۱ ماشہ، جائفل ۶ ماشہ، نفر کشبند نقشہ ۹ ماشہ، افیون ۹ ماشہ، جملہ ادویہ غبار کے مثل پیس کر پان کے پندرہ تولہ عرق میں کھرل کر کے گولیاں بقدر فلفل بنا لیں۔ صبح شام تین گولیاں۔ صرف تین دن میں کھانسی غائب۔

جوشاندہ۔ تخم کتاں نیم کوفتہ ۹ ماشہ، پرسیاوشاں ۶ ماشہ، انجیر زرد ۳ ماشہ، ملٹھی ۷ ماشہ، گاؤ زبان ۴ ماشہ جوش دے کر، چھان کر مغز بادام شیریں اضافہ کر کے مصری ۲ تولہ یا لعوق خیار شنبر ملا کر پیا جائے۔ اس سے ضیق النفس کے دور میں تخفیف ہو جاتی ہے اور سانس اپنی جگہ پر آ جاتا ہے۔

دیگر۔ برگ گاؤ زبان ۴ ماشہ، گل گاؤ زبان ۴ ماشہ، کویا آبریشم ۴ ماشہ، تخم کتاں نیم کوفتہ ۹ ماشہ، مصری ۲ تولہ، جوش دے کر مغز بادام شیریں اضافہ کر کے پئیں۔

سفوف ضیق النفس:

مدار کا پھول ۵ تولہ، سرطان ۱ عدد، پھٹکڑی ۳ ماشہ ایک ظرف میں بعد گل حکمت جلا کر ایک ماشہ پان میں رکھ کر کھائیں۔

برائے لھات و حنجرہ۔ صرف گلیسرین حلق میں لگانے سے آرام ملتا ہے۔ پھیپھڑے اور سینہ کے لیے مذکورہ بالا نسخہ ہیں۔ شربت خشخاش نزلہ اور کھانسی میں۔ شربت توت درد گلو میں۔ شربت زنجبار خون کھانسی میں آنے میں از بس مفید ہے۔

امراض قلب

خمیرہ گاؤ زبان سادہ: خمیرہ گاؤ زبان، خمیرہ مروارید عرق بید مشک مربے آملہ مربے گذر اور مفرح دل کشا وغیرہ از بس مفید ہے۔

امراض جگر۔ معدہ وطحال

برائے تقویت معدہ: انوشدارو سادہ جوارش آملہ، جوارش مصطگی، جوارش کمونی، جوارش عود ترش، جالنوس، چٹکی ہاضم، ملح ہاضم، نمک سلیمانی، نمک جالنوس ازحد مفید ہیں۔ خوراک جوارشات کی چھ ماشہ سے نو ماشہ تک اور سفوف کی ایک ماشہ سے تین ماشہ تک بعد طعام ہے۔ ان جوارشات سے اصلاح معدہ کی بھی ہوتی ہے اور جگر کی بھی اصلاح کرتی ہیں۔

دیگر۔ نوشادر، سہاگہ، مشک، کافور، فلفل دراز ہموزن کھرل کر لو۔ ہیضہ۔ استفراغ اور سہال کے لیے دو رتی عرق پودینہ کے ساتھ دو۔ فوراً آرام ہو گا۔ داڑھ کے درد کے لیے دانتوں پر ملو۔ سر میں درد ہو نسوار لو۔ کثیر المنفعت ہر سہ میں ہے۔

معجون قبض کشا: برگ سناء مکی صاف کردہ دو تولہ، تربد مجوف مقشر ۲ تولہ، گل سرخ تازہ ۴ تولہ، مویز منقی ۲ تولہ، سقمونیا شوی مدبر ۲ تولہ، عصارہ یوند ۲ تولہ، زنجبیل ۲ تولہ، مصطگی رومی ۱ تولہ، روغن بادام ۶ تولہ، تمام ادویات کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے شہد خالص سوا پاؤ میں ملا کر رکھ لیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ دودھ وقت خفتن۔ صبح اجابت کھل کر آئے گی۔ دستوں کی ضرورت ہو گرم پانی یا دودھ سے ایک تولہ۔

نسخہ جگر و یرقان وحبس بول:

ریوند خطائی ایک تولہ، نوشادر قلمی ۲ تولہ، شورہ قلمی ۱ تولہ۔ سفوف بنا لیں۔ خوراک ۴ رتی مناسب بدرقہ سے۔

عرق عشر امراض سریع التاثیر۔ ننانوے فیصدی کامیاب نسخہ ہے۔ تجارتی نسخہ ہے۔ مقبول عام، ہر دلعزیز، پودینہ نصف سیر، سونٹھ پاؤ ثار، اجوائن پاؤ ثار، فلفل دراز پاؤ ثار، عود ہندی پاؤ ثار، نمک سنگ پاؤ ثار، نرکچور پاؤ ثار، چار سیر سرکہ خالص میں نیمکوب کر کے تر رکھیں ۱۲ گھنٹہ تک۔ پھر چار سیر سرکہ خالص ملا کر ذریعہ قرع انبیق عرق کشید کریں اور پھر اس عرق سے دوبارہ اور پھر سہ بارہ۔ اب اس کو آب حیات سمجھو۔ صرف تین قطرے آب تازہ یا مکو کے عرق یا سونف کے عرق سے دو۔ اگر ایک بار کشید کیا ہے ۱۰ قطرے دو۔ ورم جگر، ورم طحال، ضعف معدہ، ضعف جگر، ہیضہ، ملیریا، کمی خون، اسہال عام، متلی، درد معدہ، حبس ریاح وغیرہ وغیرہ کے لیے تریاق کا کام کرتا ہے۔ بنا کر مریضوں پر امتحان کرو۔ بہت خوش ہو گے۔

اختلاج قلب کا زود اثر نسخہ: برگ گاؤ زبان، گل گاؤ زبان، کشنیز خشک، ابریشم خام مصفی، تخم بالنگا، بہمن سفید، تخم فرنجمشک، برگ بادرنجبویہ، ہر ایک ایک تولہ، تخم کانسی، تخم خیار، گل منڈی ہر ایک دو دو تولہ، عرق بید مشک ۲ ثار، عرق کیوڑہ ثار۔ عرق گلاب، ثار۔ شب کو عرقیات میں دوا بھگو دیں۔ صبح جوش دے کر چھان کر مصری۔ ثار۔ شہد خالص۔ ثار ملا کر قوام بنا لیں۔ بعدۂ عنبر اشہب کو قدرے روغن بادام میں حل کر کے پلائیں اور ورق نقرہ ذرا سے شہد میں اول گھونٹ کر شامل کر کے ایک ذات کر دیں۔ خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک مناسب عرق کے ساتھ روزانہ بیسیوں مریض اختلاج کے اس سے اچھے ہوئے ہیں۔ حبوب ممسک وکثرت بول و ذیابیطس شکری وضیق النفس ہر چہار میں اکسیر النفع ہے۔

کچلا کلاں مقشر سہ عدد کو سہ مرتبہ دس دس تولہ شیر گاؤ میں پکائیں کہ ہر دفعہ شیر کھویا بن جائے۔ پھر صاف کر کے خوب باریک کریں اور ہمراہ جائفل ۲ ماشہ عاقر قرحا ۹ رتی، مغز دانہ ۹ رتی، کشتہ ابرک ۹ رتی، تخم دھتورہ سیاہ ۹ رتی، اجوائن دیسی ۹ رتی، و خراسانی ۹ رتی، کو کنار ۵ تولہ، آب شیریں ۴۰ تولہ میں شبانہ روز تر کر کے جوش دیں کہ چہارم پانی باقی رہ جائے پھر پانی چھان کر شہد خالص ۱ تولہ ڈال کر نہایت ملائم آنچ پر پکائیں کہ قوام معجون کی طرح ہو جائے۔ پھر قوام کو دواؤں میں ملا کر حب بقدر سہ ۳ رتی بنائیں۔ خوراک ایک دو حب حسب برداشت مزاج ایک ساعت قبل ہوں۔ ضیق النفس میں شہد کے پانی کے ساتھ۔ ذیابیطس میں شیرہ گوڑمار کی بوٹی کے ساتھ کثرت بول میں کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ حب مزاج۔

عرق برائے معدہ:

جگر کے استسقاء وطحال ازبس مفید ہے اور دیگر امراض شکم میں بھی نافع ہے۔

خبث الحدید محلول ۱۰ تولہ، اجوائن نیمکوفتہ ۱۰ تولہ، پوست بلیلہ زرد نیمکوفتہ ۱۰ تولہ، قندسیاہ ۰ ثار، لعاب گھیگوار ۵ ماشہ ایک ظرف گلی میں بند کر کے اکیس روز تک گھوڑے کی لید میں دفن کریں۔ پھر نکال کر کئی مرتبہ چھان کر رکھیں۔ خوراک صاف پانی ایک ماشہ سے دو ماشہ تک حسب حاجت۔

برائے معظم طحال: ایلوا، نوشادر، شورہ قلمی، سہاگہ، ہر ایک تولہ تولہ بھر۔ سب کو چار تولہ سرکہ میں حل کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔ روزانہ تین گولیاں سہ وقت صبح، دوپہر، شام ٹھنڈے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

ملین مسہل: پوست ہلیلہ زرد سناء مکی بادیان، گل سرخ، نمک ہموزن ادویہ خوراک ایک ماشہ ہمراہ آب گرم یا خوراک حسب طبیعت اسہال لانے کے لیے مقدار بڑھالیں۔

دیگر۔ برگ سنار مکی ۳ ماشہ، گل سرخ ۳ ماشہ، تربد سفید ۳ ماشہ، ریوند چینی ۶ ماشہ، جلاپا ۱۰ ماشہ سفوف بنالیں۔ خوراک ایک ماشہ آب گرم سے۔ زیادہ اسہال لینا ہوں مقدار خوراک میں اضافہ کرلیں۔

حب دافع قبض:

دافع نفخ، مشتہی، ہاضم طعام کا سر ریاع، دافعہ ہیضہ وغیرہ از حد مجرب، مدار کے پھول بند ۱ تولہ، مرچ سیاہ ۱ تولہ، پودینہ خشک ۱ تولہ، بیخ مدار ۶ ماشہ، ادرک سبز ۱ تولہ، نمک سیاہ ۱ تولہ۔ بقدر کنار صحرائی گولیاں بنالیں۔ اگر ہیضہ میں استعمال کرنا چاہیں تو انبہ ہلدی ایک تولہ اضافہ کریں۔

سفوف ہاضم:

اپنا ثانی یہ نسخہ نہیں رکھتا۔ لاکھوں مریضوں پر امراض شکم میں تجربہ ہو چکا ہے۔ ہلیلہ زرد، آملہ، اجوائن، سونف، زنجبیل، نمک، سندھا، زیرا، نمک طعام مساوی الوزن سفوف بنالیں۔ خوراک ڈیڑھ ماشہ تک۔ کیسی کہنہ شکایت ہو دفع کرتا ہے۔ کہنہ اسہال میں بھی ازبس مفید ہے۔

برائے ضیق النفس: سم الفار سفید ثار، جنگلی کبوتر ایک، نمک طعام۔ ثار آلائش دور کر کے سم الفار رکھ کر نمک کا فرش لحاف دے کر خوب سی کر ایک طرف گلی میں رکھ کر سوامن پاچک کی ایک گڑھے میں آنچ دو۔ سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھو۔ موسم سرما میں جب سانس کا دورہ پڑے ایک برنج مناسب بدرقہ سے دو۔ اوپر سے گھی چھٹانک بھر کھلا دو۔ مجرب ہے۔

امراض امعاء

اس مرض میں زیادہ تر مرکبات نفع کرتے ہیں جو دیگر کتب میں موجود ہیں سفوف مویہ پیچش میں۔ سفوف ابہل خونی پیچش میں۔ سفوف زنگی مروڑ شکم میں۔ حب دیدان کرم شکم میں۔ حب ٹپاری بواسیر میں۔ حب مقل خونی بواسیر میں فائدہ مند ہے پیچش میں اول جلاب دینا چاہیے اس کے بعد دوا غذا دہی چاول مفید ہیں۔

امراض گردہ و مثانہ

سوزاک میں سفوف اندر جو شیریں۔ سفوف سوزاک میں سفوف کبا مفید ہیں۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کے لیے سفوف حجر الیہود از حد نافع ہے۔

امراض مخصوصہ مردان

ملذز، بیر بہوٹی روغن زرد میں بریان کرلیں اور چھان لیں اور اس کو عطر گلاب ملا کر لگائیں۔ خاطر خواہ کام دیتا ہے۔

برائے صغر ولاعزی:

خراطین خشک، کاپھل، اندر جو شیریں، تخم اوٹنگن اسپند ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو جا کر کے خوب کھرل کریں پھر بھیڑ کے دودھ میں گھول کر روزانہ ایک ہفتہ ضماد کریں۔ حسب منشاء عضو خاص ہوسکتا ہے اور فربہی اچھی آ جاتی ہے۔

طلا۔ کجی لاعزی استرخاء:

روغن مورچہ ۱ تولہ، روغن پستہ ۱ تولہ، روغن مال کنگنی ۱ تولہ، زفت رومی ۶ ماشہ،

خراطین مصفیٰ ۶ ماشہ، بیر بہوٹی ۶ ماشہ، جونک خشک ۱ تولہ، زعفران ۶ ماشہ، جندبید ستر ۶ ماشہ، پیاز نرگس ۱ تولہ، گائے کا پتہ ۱ عدد، چربی گردہ بز ۱ تولہ، چربی مینڈک کلاں ۳ ماشہ، دارچینی ۶ ماشہ، عاقر قرحا ۶ ماشہ سب کو کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ اول عضو کو کسی موٹے کھردرے کپڑے سے سرخ کر دیں۔ پھر ایک ماشہ طلا جذب کریں عجیب وغریب ہے۔ مطلق شکایت باقی نہیں رہتی۔

حب منغظ :

چھ گھنٹہ کے بعداس کا اثر ہوتا ہے۔ اس وقت عضو پر سرد پانی ڈالنا چاہیے۔ پنرمایہ شتر اعرابی ۳ ماشہ، عنبراشہب ۰۳ ماشہ، مشک خالص ۱۰ ماشہ، تعلب مصری ۰۳ ماشہ، خولنجان ۰۳ ماشہ، مصطگی رومی ۱۰ ماشہ، قرنفل ۱۰ ماشہ، جملہ اجزاء اصلی باوزن لے کر شہد بقدر ضرورت میں حل کر کے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنا لیں۔ خوراک نصف یا ایک گولی موافق برداشت طبع نخود کا پانی یا شیر گاؤ ضرور پینا چاہیے۔

سفوف دافع جریان مؤثر:

تودری سفید ۲ تولہ، تخم بالنگا ۴ تولہ، مٹی کے برتن میں ڈال کر اس قدر شیر گاؤ میں بھگوئیں کہ دوائیں خشک ہوجائیں۔ سایہ میں خشک کریں پھر دودھ ڈالیں۔ الغرض جب دودھ جذب ہونا بند ہوجائے تو کسی چوڑے برتن میں نکال کر لکڑی سے چلا پھرا کر خشک کریں۔ دھوپ میں۔ پھر دوچند مصری ملا کر سفوف بنائیں اور روزانہ شیر گاؤ پاؤ بھر سے نو ماشہ سفوف کھا لیا کریں۔ یہ دوا علاوہ جریان دفع کرنے کے چہرہ کا رنگ سرخ بناتی ہے اور خون صالح پیدا کرنے کا کام اس نسخہ میں خاص ہے۔

جریان کثرت احتلام:

بہمن سفید ۱ تولہ، موصلی سفید ۱ تولہ، دانہ الائچی خرد ۱ تولہ، ثعلب مصری ۱ تولہ، بھوسی اسبغول ۱ تولہ، مغز تمر ہندی مقشر بریاں ۳ تولہ، صمغ عربی ۶ ماشہ کوٹ چھان کر مصری یا شکر ۱ تولہ ملا کر بقدر ۱ تولہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ یا آب خالص۔

برائے شقیقہ

عمر بھر کو آرام پھر عود نہیں کرتا: تخم کاہو ۶ ماشہ، بالچھڑ ۳ ماشہ، افیون ۱۰ ماشہ تین پوڑیاں بنائیں۔ ایک حصہ اس کا ایک تولہ پانی میں ملا کر ذرا گرم کریں۔ جب نصف رہ جائے خوب مل کر چھان لیں اور دونوں نتھنوں میں سعوط کریں۔ اسی قاعدے سے دوسرے دن دوسری اور تیسرے دن تیسری بار حکمیہ نفع پہنچاتا ہے۔

حب الشفاء :

تخم دھتورہ سفید ۶ ماشہ، زنجبیل ۴ ماشہ، ریوند چینی ۴ ماشہ، عنبر اشہب ۴ رتی، مشک خالص ۴ رتی، زعفران کشمیری ۴ رتی، گولیاں بقدر باجرہ بنا لیں، مقدار خوراک ۳ گولی تک۔

جمیع امراض باردہ:

تپ ہائے مزمنہ، نائبہ، مسکن درد، محافظ جوانی، مزیل نزلہ و جمیع اقسام صداع باردہ ریح البواسیر اور بواسیر کے مسوں کو خشک کرنے میں بے نظیر ہے۔

باء برنگ تازہ، اسپند سوختنی تازہ، نمک لاہوری ہر ایک نو ماشہ سفوف بنا کر ۹ پڑیاں بنا لیں۔ روزانہ ایک پڑیا پاؤ بھر دہی کے ساتھ صرف ۹ روز استعمال کریں۔ ہمیشہ کے لیے آرام۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔

ضیق النفس:

ممکن ہے کہ اس نسخہ سے قطعی صحت ہوجائے۔ اسپند سوختی ۲۹ تولہ، فرفیون ۱۰ ماشہ، نوشادر ۱۰ ماشہ، کلونجی ۱۰ ماشہ، زنجبیل ۱۷ ماشہ، افیون خالص ۱۷ ماشہ کوٹ چھان کر سب اجزاء سے سہ چند شہد خالص ملا کر معجون بنا لیں اور پونے دو ماشہ صبح کو کھایا کریں۔ انشاء اللہ چار روز میں نفع معلوم ہونے لگے گا۔

برائے بواسیر مسّہ خشک۔ کچلہ، بھنگرہ بارہ سنگھا برگ گولر، سانپ کی کینچلی ہموزوں کوٹ کر باندھیں چند روز میں مسّے مردار۔

اسہال بواسیری اور ضعف قلب :

جواہر مہرہ یک رتی، جوارش عود ترش ۶ ماشہ، ماء الذہب ۳ منم باہم ملا کر چند روز کھائیں۔ قطعی آرام۔

طلاقوت باہ مجرب آزمودہ:

جوہر لوبان ۵ ماشہ، روغن چنبیلی ۱ تولہ، کھرل کر کے پان بنگلہ پر لٹکا کر باندھیں۔ باہ میں بے نظیر ہے۔

فسادخون جذام حریان :

ست سلاجیت اصلی ۱ تولہ، شکر سفید۔ ثار ہردورا سفوف کرو۔ خوراک ایک تولہ ہمراہ مناسب بدرقہ۔

وجع مفاصل :

سم الفار بلوی ۱ ماشہ، باء برنگ ۵ ماشہ، آب ادرک تازہ۔ ثار کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ دو گولی صبح و شام ایک ہفتہ تک نخود کی روٹی روغن گاؤ کے ساتھ کھائیں۔

ملذذ :

شنگرف، جائفل، قرنفل، افیون، مصری ہر ایک رتی رتی بھر پیس کر ہمراہ برگ پان دو حب، بندد، وقت حاجت ایک حب نگل جائیں پھر تماشہ دیکھیں دونوں آپس میں عاشق و معشوق ہوں گے۔

برائے امساک :

کباب چینی، دار چینی سیندھی جو تاڑ سے نکلتی ہے ایک ایک رتی حسب حاجت سیندھی میں کھرل کر کے خوب رکھ لیں۔ وقت مجامعت ایک دو گھڑی عضو خاص پر ملیں اور ہم بستر ہوں۔ عورت مرد کی عاشق ہو اور دوسری جانب کی خواہش چھوڑ دے۔ غذا میں

شلجم اگر گوشت میں ڈال کر کھائیں تو شہوت بسیار ہو اور عضو میں خود بخود سختی پیدا ہو اگر دو ہفتہ کھا لیں۔

امراض مخصوصہ زنان

برائے پرسوت، ست لوبان ۱ ماشہ، مشک خالص ۱ سرخ باہم آمیختہ بخورند خوراک ایک ہفتہ کے لیے ہے۔

سفوف بندیدگی رحم : مجیٹھ گل پستہ، گوند ڈھاک، خار خسک خرد، تج، شکر سفید ہموزن سفوف بنا کر روزانہ ایک تولہ کھا لیں ہمراہ دودھ یا پانی۔

حب مدر حیض:

مرکی گوگل ابہل ہموزن گولیاں بنا لیں۔ خوراک ۴ ماشہ مطبوح مدر حیض، پوست املتاس ۴ تولہ، بہوس نخود ۲ تولہ، مجیٹھ ۲ تولہ، پر سیاوشاں ۲ تولہ، کلونجی ۱ تولہ، ابہل ۱ تولہ، صغر فارسی ۱ تولہ، تخم گندرا ۱ تولہ باہم جو کوب کر کے رکھ لیں۔ وقت ضرورت تین تولہ جوش دے کر چھان کر قہد ساہ حل کر کے پلائیں۔

حب سوکھی میلی:

مروارید نرلس صدف سچی ۳ ماشہ ڈالیں، زہر مہرہ خطائی، حجر الیہود، نارجیل دریائی، پوست ہلیلہ زرد، مغز کنول گٹہ، دانہ ہیل خورد طباشیر، زردرد ہر ایک دو تولہ۔ خوراک ایک گولی صبح ایک شام بچوں کے دق میں تریاق ہے۔ ہزار ہا اطفال میں مفید ثابت ہوا۔ تیسرے دن سے نفع ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

امراض اطفال

حب ڈبہ اطفال و تشنج ۔ تمدد، کزاز ، ذات الجنب، سرفہ ضیق دجع مفاصل باہ امساک وغیرہ۔

ہوالشافی :

سم الفار سفید ۶ ماشہ، افیون مالوی ۶ ماشہ، زعفران خالص ۶ ماشہ، اول خشک کھرل کر لیں۔ پھر قطرہ قطرہ آب پیاز کے ہمراہ کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ ۱۵ تولہ آب پیاز صرف ہوجائے۔ پھر ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں اور ایک بڑی پیاز سالم میں سوراخ کر کے ٹکیہ اس میں رکھیں اور منہ بند کر کے گل حکمت کر کے خشک کر لیں اور شب کو گرم تنور میں دبائیں کہ صبح تک وہ تنور گرم رہے۔ پھر نکال کر قرص مذکور کھرل میں ڈال کر تھوڑے سے آب پیاز کے ہمراہ سحق کریں اور حب بقدر باجرہ اور سرسوں بنا لیں اور نصف گولیوں پر ورق طلا اور نصف پر ورق نقرہ چڑھائیں تا کہ گنگا جمنی خوشنما ہو جائیں۔ خوراک وقت ضرورت ایک سے دو تک ہمراہ آب پیاز یا عرق بادیان یا دودھ بدرقہ مناسب مرض کے بچہ کو سرسوں برابر گولی شیر مادر میں گھول کر دیں۔

تریاق الاطفال:

یہ نسخہ گھٹی کا سمجھنا چاہیے۔ اگر بچہ کو تیار کر کے ابتداء زمانہ سے بارہ سال کی عمر تک پلایا جائے۔ کسی مرض میں بچہ بیمار نہ ہو اور اگر بیمار ہو تو صحت یاب ہو۔ بچے موٹے تازے رہتے ہیں۔ دانت با آسانی نکل آتے ہیں۔ درد شکم، اپھارہ، دودھ بار بار ڈالنا، بد ہضمی ، دست قبض رال ٹپکانا ، منہ پکنا، پھوڑا، پھنسی، کھانسی، بخار، ڈبہ مرگی، ہچکی، سوکھا مسان یا اور دیگر امراض مثلاً ۔ برص، چیچک، موتی جھرہ وغیرہ۔ خوراک سال بھر کے بچہ کو ایک قطرہ۔ دو سال والے کو ۳ قطرے۔ ۵ سال والے کو ۵ قطرے۔ ترکیب سن لو اور گھر میں ہر وقت تیار رکھو۔ بڑا اچھا تجارتی نسخہ ہے۔ ہزاروں روپیہ اس کی بدولت کمایا جا سکتا ہے۔ ننانوے فیصدی مجرب ہے۔ برگ مدار تازہ لے کر پانی سے دھو کر رکھیں، پھر پوست ہلیلہ زرد کو پانی میں جوش دے کر اس کے جوشاندے میں چار گھنٹے یا شب بھر بھگو دیں، صبح ہاتھوں سے دبا دبا کر عرق نکال لیں اور تہ نشین ہونے دیں۔ پھر اس کا زلال حاصل کریں۔ پھر جس قدر زلال ہو مثلاً دس تولہ عرق ہو، پانچ تولہ مصری، پانچ تولہ شہد خالص ملا کر چاشنی ایک تار کا قوام رقیق مثل شربت بنا کر رکھ لیں اور روزانہ ایک دو قطرے بچہ کو چٹا دیا کریں۔ خیال رہے کہ موسم گرما ہو۔ سرد پانی میں ڈال کر چٹائیں بد ہضمی اپھارہ ہو یا موسم سرد ہو گرم پانی سے دیں۔

امراض پشت و اطراف

وجع مفاصل، عرق النساء، وجع الورک، نقرس وغیرہ کے لیے کوئی مجربات ہمارے پاس نہیں ہیں دیگر کتب سے استفادہ حاصل کریں۔

حمیات

عرق ہر قسم کے بخار کے لیے۔ تخم کاسی، اجوائن، بادیان، عناب، گل منڈی چرائیہ تلخ، افسنتین، گلوء سبز، برگ بانسہ، پر سیاوشاں، گاؤ زبان، گل بنفشہ ہر ایک پاؤ پاؤ شب کو ۲ سیر پانی میں بھگو دیں ۔ صبح عرق بارہ بوتل کھینچیں روزانہ پانچ تولہ صبح و شام پلائیں۔ اگر اس کو فروخت کریں تو اچھا نفع ہو۔ سہ آتشہ بنا لیں۔ خوراک ایک تولہ رہ جائے گی۔

اکسیر بخار:

فلفل سفید ۶ ماشہ، فلفل سیاہ ۶ ماشہ، الائچی سفید ۳ ماشہ، طباشیر ۳ ماشہ، ست گلو ۴ ماشہ، کشتہ ابرک ۶ ماشہ آب برگ تلسی میں کھرل کریں۔ دو رتی قند سرخ میں رکھ کر نوش کریں اور سے ۲ تولہ شربت دینار پلائیں۔ کسی قسم کا بخار ہونا نہایت مجرب ہے۔

سفوف دافع بخار پسینہ اور پیشاب لانے والا:

اجوائن ۸ گرین۔ پوست بیخ مدار ا گرین، شورہ قلمی ۸ گرین، سوڈا بائی کارب ۱۶ گرین، خوراک ۳ گرین۔ موسمی بخار میں از بس مفید ہے۔ پسینہ اور پیشاب خوب لاتا ہے۔ بارہا کا معمول مطلب نسخہ ہے تجربہ میں از حد کامیاب ہے۔

دافع بخار:

نوشادر ا ماشہ، شورہ قلمی ا ماشہ، مغز کر بخود ۹ ماشہ، گیرو ا ماشہ، سفوف بنا لیں۔ ہر قسم کے بخاروں میں ہمراہ مناسب بدرقہ کے دیں ۔ بڑا اچھا نسخہ ہے۔

اورام و ثبور

مرہم خارش بے حد مفید:

منسل ٥ ماشہ، گندھک ٦ ماشہ، پارہ ٦ ماشہ، رال سفید ١٠ تولہ، روغن کنجد۔ ثار تیل کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں تیز گرم ہو جائے تو رال کا باریک سفوف ڈال کر جلدی جلدی چلائیں۔ جب سیاہ رنگ کا دھواں نکلنے لگے فوراً اتار کر سرد پانی ڈال دیں۔ پھول کر دوا مرہم جیسی ہو جائے گی۔ مثل گھی کے اب اس کو اکیس پانی سے دھوؤ۔ مابعد بقیہ دوائیں ملا کر رکھ لو۔ وقت ضرورت ملو اور دو تین گھنٹہ کے بعد نیم کے صابن سے دھو ڈالو۔ تین دن میں خارش غائب ۔ خواہ تر ہو یا خشک۔

نسخہ خنازیر کنٹھ مالا۔ جاتا نہیں ہے لیکن اگر مجرب نسخہ مل جائے عمر بھر کو چلا جاتا ہے۔ اس نسخہ سے شرطیہ علاج معقول رقم لے کر کیا جا سکتا ہے۔ پرمینگنیٹ آف پوٹاس ١ تولہ، ایلوا ٦ ماشہ، اول شراب میں ایلوا ایک بوتل کے اندر ڈال کر حل کر کے رکھ لی جائے۔ پھر مینگنیٹ آف پٹاس کو پیس کر بوتل میں ڈال کر منہ فوراً بند کر دیں ورنہ سب دوا اڑ جائے گی یا آگ لگ جائے گی۔ اسی طرح کبھی بوتل سے باہر بھی کھرل وغیرہ میں تیار نہ کی جائے کیونکہ آگ لگنے کا اندیشہ ہے۔ پوٹاس بوتل میں ڈالنے پر بوتل بہت گرم ہو جاتی ہے۔ اسے فوراً نہ چھوئیں۔ ٹھنڈا ہونے کے بعد اٹھائیں اور اس میں سے ایک پھریری صبح شام گلٹیوں پر لگایا کریں۔ خواہ گلٹیاں پھوٹ گئی ہوں یا نہ پھوٹی ہوں بیحد مفید ہے میرا متعدد لوگوں پر آزمایا ہوا ہے۔ خنازیر کے لیے اس سے بہتر نسخہ مجھے نہیں ملا۔ البتہ طب نفیس میں ایک نسخہ اس کا حکیم سید محمود الحسن نے جو لکھا ہے وہ بھی بڑا مجرب اور لاثانی ہے۔ میری چھوٹی بھاوج مرحومہ اسی مرض میں مبتلا تھی اور زمانہ بھر کے اطباء صاحبان علاج کر چکے تھے اور وہ اچھی نہ ہوتی تھی طب نفیس کے نسخہ سے جس میں بالو اور چونک ہے صحت پائی اور بہت سے مریض اس نسخہ کی بدولت صحت یاب ہوئے۔ اس نسخہ کو بنا کر ضرور استعمال کیا جائے۔ اس لیے کہ یہ بڑا خبیث مرض ہے ۔ اس کے علاوہ

ایک مریضہ کی گردن میں سیاہ سانپ چمٹ گیا اور گردن کے چاروں طرف گھومنے لگا۔ چند منٹ کے بعد جرأت کر کے مریضہ نے گردن سے پکڑ کر پھینک دیا عمر بھر کے لیے مریضہ صحت یاب ہو گئی۔

داد کافور:

نوے فیصدی مجرب ہے۔ رائی، سہاگہ، گندھک، دال سفید ہم وزن عرق لیموں کاغذی میں ملا کر گولیں بنا لیں۔ وقت ضرورت سرکہ یا عرق لیموں یا پانی میں گھس کر داد پر لگائیں۔

ضماد ثبورات و داد

رال سفید ٦ ماشہ، کافور ٦ ماشہ، صندل سفید ٦ ماشہ، گندھک آملہ سار ٦ ماشہ، مغز تخم اریٹھ ٦ ماشہ، سہاگہ خام ٦ ماشہ، کوٹ چھان کر پوڈر بنا لیں۔ پانی میں گھول کر لگائیں پھر کاربولک صابن سے دھو ڈالیں۔

……

باب: 7

تجارتی پیمانے پر تیار ہونے والے نسخے

روغن کافور بنانا:

کافور ۲ تولہ، گندھک ۵ ماشہ، مصری کوزہ ۲ ماشہ ملا کر انڈے کے خول میں بند کر کے بعد گل حکمت کسی مرتبان میں روغن کنجد میں معلق لٹکا کر دوپہر کامل خوب تیز آنچ دیں۔ کافور کا روغن ہو گا اور بہت سے امراض میں کام دے گا۔ سوء ہضمی، دردشکم، تخمہ، ہیضہ، نیش عقرب، نیش زنبور اور طبیب اپنی عقل سے دیگر امراض میں کام لے سکتا ہے۔

فروٹ سالٹ کا نسخہ:

سوڈا بائی کارب ۳۳ پونڈ، ٹارٹرک ایسڈ ۲۹ پونڈ سٹرک ایسڈ ۱۴ اونس، سوختہ پھٹکری 1/2 ڈرام۔ سب اجزا خشک ہوں ملا کر شیشی میں رکھ لیں۔ وقت ضرورت پانی میں چھوٹا چمچہ سفوف ڈال کر پینا چاہیے۔ قبض، بدہضمی، اپھارہ، دردشکم، آروغ ترش میں مفید ہے۔

کھٹمل دور کرنا:

پارہ ۱ تولہ۔ انڈے کی سفیدی ۲ عدد نکال کر اس میں اس قدر کھرل کریں کہ جھاگ زائل ہو کر مرہم بن جائے۔ مچوے کی چولوں میں بھر دیں۔ سب ختم شد۔

دردسر کا تجارتی نسخہ، کیفین سائیٹراس ۱ تولہ، فنٹسین ۱ تولہ، اینٹی فبرن ۲ تولہ، گیرو ۶ ماشہ کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ آب تازہ۔ خواہ گولیاں بنا لیں۔ فوری دردسر کافور ہوتا ہے اور خوب نفع اس میں ہوتا ہے۔ بنا کر فروخت کر سکتے ہیں۔

تجارتی سرمہ:

سرمہ سیاہ کی ایک مسلم ڈلی بکرے کے مرارہ میں ڈال کر ڈورے سے منہ بند کر کے کسی جگہ محفوظ مقام پر لٹکا دیں۔ بعد خشک ہو جانے کے شب کو آنکھوں میں لگا کر سو جایا کریں۔ پھر پانی کی ضرورت پینے کی ہرگز نہ پڑیں۔ آنکھوں کی جانب سے بے نیازی حاصل ہو جائے گی۔

خوبصورتی کا لاجواب پاؤڈر:

شنگرف ۱ تولہ، سفیدہ کاشغری ۱ تولہ، ابرک سفید ۱ تولہ، حسن یوسف ۱ تولہ مثل غبار کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ ذرا سا دودھ میں حل کر کے سوتے وقت چہرہ پر ملیں۔ چھائیاں، کیل، مہاسے دور ہو کر گلاب کے مانند چہرہ چمکدار ہو جاتا ہے۔ اگر گرم پانی یا زیرہ سفید شب کو بھگوئے کہ زلال سے صبح دھو کر پھر روغن چنبیلی یا روغن ناریل چہرہ پر لگا دیں تو چندے آفتاب بن جائیں۔ اس نسخہ کی بدولت بخدا سینکڑوں روپیہ پیدا کیا گیا ہے۔ اور وہ لڑکے لڑکیاں جو سیاہ فام تھے اعلیٰ درجہ کے خوبصورت بن گئے ہیں۔ دنیا میں کوئی پوڈر اس کا مقابلہ نہیں کرتا۔ معمولی حسن والے اعلیٰ درجہ کے حسین وجمیل بن جاتے ہیں۔

چینی کے برتن اور پتھر جوڑنے کا مصالحہ۔

چپڑا ولایتی باریک ورق والا ایک ڈبہ میں بھر کر پانی بھر دیا جائے۔ پانی اور چپڑے کا اوسط نصف ڈبہ میں رکھا جائے۔ ڈبہ کو آگ پر رکھ کر پنکھے سے آنچ کو تیز کیا جائے۔ کافی پانی کھولنے لگے اور رفتہ رفتہ پگھلنا شروع ہو گا اور پگھل کر ایک ڈالا سا بن جائے گا۔ لیکن پانی میں محلول نہ ہو گا۔ چپڑے کو کسی لکڑی سے نکال کر پتھر کی سل پر رکھ کر اور فوراً بعد ہی ہرا رنگ جو تیل میں شامل کیا جاتا ہے اس کو ملا دیا جائے اور بتیاں بنالی جائیں۔ ٹوٹے ہوئے برتن یا پتھر کے دونوں سرے کو چراغ کی لو پر خوب گرم کر کے سروں پر اندر مثل سریس کے لگا کر جوڑ دیا جائے اور پانی میں ٹھنڈا کر دیا جائے۔ اس

مقام سے پھر برتن نہ ٹوٹے گا۔ رنگ محض تبدیلی ہیئت کے لیے ملاتے ہیں۔ دو چار روپے کا ڈال دیں کافی ہے۔

ربڑ کی مہر کی سیاہی:

اودے رنگ کی سیاہی ۱ تولہ، اسپرٹ ۱ تولہ، میں حل کر کے گلیسرن ۵ تولہ میں حل کریں تیار ہے کام میں لیں۔

مرگی کا تجارتی نسخہ:

خون کچھوے کا ۱ حصہ، آرد جو نصف حصہ سیاہ مرچ چوتھائی حصہ یکجان کر کے بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ باسی پانی سے صبح ایک گولی دیں عمر بھر نسخہ سے کماؤ۔ ہمیشہ کو آرام ہو جاتا ہے۔ تین ہفتہ میں آرام ہو جاتا ہے۔

اگر بتی بنانا:

برادہ صندل سفید ۱ ماشہ، لوبان کوڑیلہ ۶ ماشہ، کوگل اصلی ۶ ماشہ، مدار یا کپاس کا کوئلہ ۶ ماشہ، سب کو دودھ میں کھرل کریں۔ اس قدر دقیق رہے کہ اس میں بتی ڈوب جائے۔ اس کو ڈبو کر دھوپ میں رکھیں۔ اسی طرح دوبارہ سہ بار کریں۔ جتنی لمبی بتی کی ضرورت ہو استعمال کریں۔ اعلیٰ درجہ کی خوشبودار اگر بتی تیار ہوگی۔

دیسی صابن بنانا:

سوڈا کاسٹک ۷ ڈگری والا ایک پاؤ لیکر تین پاؤ پانی میں کسی لکڑی کی مدد سے حل کریں۔ ہاتھ نہ لگائیں پھر روغن کنجد یا روغن مہوہ یا روغن السی ملائیں۔ ایک سیر ڈال کر خوب حل کریں پھر تھوڑا تھوڑا میدہ جو ایک چھٹانک تعداد میں ہو ملائیں۔ اس کے بعد ایک برتن کشادہ میں پھیلا دیں۔ جب بالکل ٹھنڈا ہو جائے کسی چیز سے کاٹ لیں۔ اور دیگر ہر قسم کے صابن اسی ترکیب سے بنائے جاتے ہیں۔

فتنہ بنانا:

سفید موم تھوڑا سا قلعی دار دیگچی میں پگھلائیں اور ہم وزن موم کے روغن ناریل ملا دیں پھر عطر خوشبودار جو پسندیدہ ہو اس میں ملا کر ڈبی میں محفوظ رکھیں اور روزانہ چہرہ پر لگایا کریں۔ فیس دے کر سیکھا گیا ہے۔

اچار شلغم:

انتہائی لذیذ اور ہاضم خوش ذائقہ ہے۔ فیس دے کر یہ حاصل کیا گیا تھا۔ ایک سیر شلغم چھیل کر ٹکڑے کر لیں اور دھوپ میں ایک گھنٹہ رکھیں پھر چھٹانک بھر سرسوں کے تیل میں تل لیں۔ جب ذرا سرخ ہو جائیں ایک چھٹانک لہسن باریک پسا ہوا ملا کر نرم آنچ پر پکائیں اور چلاتے پھراتے رہیں پاؤ گھنٹہ کے بعد اتار لیں۔ اب چھوارہ ۵ تولہ۔ کشمش سبز ۵ تولہ، مغز بادام شیریں 2½ تولہ، سرکہ انگوری۔ ثار لے کر ان سب کو پیس کر بطور چٹنی بنا کر ان میں شلجم کے ٹکڑے لت پت کر کے مرتبان میں رکھیں اوپر سے مرچ سیاہ ۲ تولہ، مرچ سرخ ۲ تولہ، زیرہ سیاہ ۱ تولہ، زیرہ سفید ۲ تولہ، رائی ۵ تولہ باریک کر کے نمک ۴ تولہ۔ شکر تری دیسی ۱ تولہ شامل کر کے بند کر کے رکھ دیں تین دن کے بعد کھانا کھانے کے قابل ہوگا۔ تجارتی نسخہ ہے اور خوب فائدہ ہوتا ہے۔

چائے کی سفیر ٹکیاں:

تقریباً دو ماہ تک بڑا اچھا کام دیتی ہیں۔ دودھ خالص دو لٹر، چائے خالص عمدہ 1 کلوگرام۔ دودھ میں چائے ڈال کر اس قدر جوش دو کہ چائے گل جائے۔ اتار کر چھان لو۔ بعد ازاں اس دودھ کو چڑھا کر دانہ الائچی خرد ۱ تولہ، دار چینی ۲ تولہ پیس کر ملا دو۔ اور ماوا یعنی کھویا بنا لو اور دیسی کھانڈ یا شکر اس مادے میں نصف کلوگرام ملا دو اور چالیس ٹکیاں بنا لو۔ جب دل چاہے اور جس جگہ چاہے پینے کی ضرورت سفر میں ہو گرم پانی میں ایک ٹکیہ ڈال دو۔ اعلیٰ درجہ کی چائے تیار ہے۔ زیادہ بنانے والا با آسانی مزدور کی مزدوری نکال لیتا ہے اور بڑی مقبول ٹکیاں ہیں اور ہر شخص اس کا شیدائی ہو جاتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا تجارتی نسخہ ہے۔

مقوی اور ممسک تجارتی نسخہ:

کریلے کے پتوں کا پانی پاؤ بھر نکالو۔ اس میں ایک چھٹانک پان کی جڑ (خولنجان) پیس کر ملا دو اور ایک ایک تولہ کی پڑیاں بنا لو۔ شیر گاؤ پاؤ بھر کے ہمراہ ایک پڑیا استعمال کرو۔ خاطر خواہ کام ہوتا ہے۔

سفری تجارتی تین بیماریوں کا ایک نسخہ:

گلاب کی تازہ پتی ۱ تولہ، مرچ سیاہ ۷ ماشہ، الائچی خرد ۲ تولہ، نوشادر ۱ تولہ، خوب باریک سرمہ سا کر کے بطور نسوار استعمال کیا جائے۔ درد شقیقہ جاتا ہے۔ ضیق النفس والا ایک ماشہ ہمراہ کھانڈ ملا کر استعمال کرے تو شرطیہ نفع بیاض چشم والا آنکھ میں لگائے۔ خاطر خواہ فائدہ ہوتا ہے۔

مستورات کا روگ:

موصلی سفید ۱ تولہ، پٹھانی لودھ ۱ تولہ، خولنجان ۱ تولہ، خام ببول کی پھلی کا سفوف خشک، موچرس، کمرکس، گوند ڈھاک، کف دریا، گوکھرو ہر ایک ۹ ماشہ سفوف بنا لیں سب ادویہ کو گائے کے نصف کلوگرام گھی میں نرم بھونیں کہ خوشبو بدل جائے۔ پھر کھانڈ دیسی پاؤ بھر ملا کر فوراً اتار لیں اور روزانہ ایک تولہ خواہ پانی کے ساتھ خواہ دودھ گاؤ کے ساتھ کھائیں۔ اکیس دن میں شکایت رفع ہو گی۔ ایک تولہ چار پیسہ میں فروخت کریں۔ اس مرض میں عورت کمزور رنگ زرد۔ حمل قرار نہیں پاتا۔ اولاد سے محروم۔ عورت زندہ درگور اور اندر ہی اندر دیمک کی طرح گھلتی چلی جاتی ہے۔

دیسی تیل روغن ضربہ:

یہ تیل بڑا اکسیر ہے۔ لاکھوں مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ رات دن ہمارے یہاں اس کا استعمال ہوتا ہے۔ بچہ بچہ اس کا بنانا جانتا ہے۔ ٹنکچر آئیوڈین اس کے سامنے ہیچ ہے۔ تعریف تو استعمال کرنے پر معلوم ہو گی لیکن اگر اس کے ذریعہ نفع اٹھایا گیا تو انتہائی مقبول عام ہوگا اور کافی شہرت کا ذریعہ سرخ رنگ کا تیل بنتا ہے۔ نہ گرم کرنے کی ضرورت نہ مالش کی ضرورت۔ صرف پھریری سے مثل ٹنکچر کے مقام چوٹ پر لگا دیا جاتا ہے۔ چند منٹ کے بعد یہ معلوم ہوتا ہے کہ مطلق درد باقی نہیں رہا۔ سخت سے سخت چوٹ تین دن میں رفع ہو جاتی ہے۔

روغن کنجد نصف سیر کو کڑاہی میں ڈال کر کوئلوں کی آنچ پر خوب گرم کریں۔ جب تیل کڑ کڑا چکے فوراً اتار لیں اور اس میں ایک تولہ برگ رتن جوت ڈال دیں۔ ایک منٹ کے بعد مردار سنگ ۱ تولہ، کتھ سفید ۱ تولہ طوطیاء سبز ۱ ماشہ جو اول سے سفوف تیار کردہ رکھا ہوا ہو۔ اب اس کو ڈال دیں اور کسی لکڑی سے ہلا دیں۔ پھر مجیٹھ اس تیل میں ڈال دیں اور پانچ منٹ انتظار کریں۔ بعدہٗ مجیٹھ کی لکڑیوں میں آگ لگا دیں تا کہ کنارے کڑاہی کے وہ لکڑیاں جلتی رہیں۔ بعد کل جلنے کے تیل کو معہ لکڑیوں کے کسی کھلی ہوئی شیشی میں رکھ لیں اور پھریری سے تر بتر کر دیا کریں چوٹ کسی چیز کی ہو مثلاً لاٹھی کی پتھر کی۔ ہتھوڑے کی۔ گاڑی سے دبنے کی۔ اور اس سے جسم کچل گیا ہو۔ خون جاری ہو۔ زخم ہو گیا ہو۔ اس تیل سے تر بتر کر دیں درد تو بفضلہٖ ایک گھنٹہ کے اندر کافور ہو جاتا ہے اور زخم تین چار دن کے اندر بھر جاتا ہے۔ کسی دوا کے لگانے کی ضرورت نہیں۔ ہڈی اگر چٹک گئی ہے اور ٹوٹی نہیں ہے جب بھی جوڑ دیتا ہے۔ سب سے بڑا پوتا میرا منشی سید نفیس الحسن اور دوسرا سب سے چھوٹا پوتا سید ضیاء الحسن۔ اول الذکر گاڑی سے گرا اور بائیں پنڈلی پر سے پہیہ نکل گیا۔ اسی طرح ضیاء کے کولھے پر سے پہیہ گرنے سے نکل گیا۔ بحمد اللہ دو ہفتہ میں اچھے ہو گئے اور شکایت کا نام نشان باقی نہیں ہے۔ نسخہ بنا کر فائدہ اٹھانے کی اجازت ہے۔ رجسٹرڈ تیل نہ کرائیں ورنہ نقصان اٹھائیں گے۔ ہزار ہا روپیہ اس کی بدولت پیدا کیا جا سکتا ہے۔ وزن غلط نہ ہو اور مطابق ترکیب نسخہ بنایا جائے۔

اعلیٰ درجہ کی روشنائی بنانا:

کاجل چراغ کا لے، اسی قدر مرکی لے، 1/4 حصہ ببول کا گوند بوٹی، بھنگرہ کا عرق نکال کر گھوٹنے۔ بڑی عمدہ روشنائی تیار ہوتی ہے۔

اینٹی فلوجسٹین کا نسخہ:

کے اولین ۲۴۰ گرین، تہائی مول 1/2 گرین گلیسرین ۴۸۰، گرین، بورک ایسڈ ۳۰ گرین۔

اولیم گالتھیرا

کے اولین کو ایک گھنٹہ تک پانی کی بھاپ پر گرم کریں۔ پھر باقی ادویہ کو خوب ملا کر پھینٹیں بس تیار ہے۔ ہر قسم کے ورم، سوزش، بے چینی، سینہ درد اور نمونیا میں اس کا پلاسٹر چڑھاتے ہیں۔ تجارتی چیز ہے۔

کمرہ معطر کرنے والی اگر بتیاں

برادہ صندل ۱ پونڈ، لوبان نصف پونڈ، باسم ٹولو چوتھائی پونڈ، عطر صندل ۲ ڈرام، روغن قرنفل ۳ ڈرام، شورہ قلمی 1 1/2 اونس، کتیرہ کا لعاب حسب ضرورت۔

ترکیب

اول صندل، لوبان، باسم کو خوب پیس لیں۔ پھر شورہ کو باریک کر کے شامل کریں۔ پھر تمام اجزا کو خوب کھرل کریں اور لعاب کتیرا ملا کر بتیاں بنا لیں اور کام میں لائیں۔

حبوب سریلی آواز بنانے والی اور آواز کشا

مصری ۳ تولہ، رب السوس ۶ تولہ، کباب چینی ۱ تولہ، جاوتری ۱ تولہ، عقرقرحا ۶ ماشہ، پانڑی ۶ ماشہ، خولنجان ۶ ماشہ، برادہ صندل سفید ۶ ماشہ، ست پودینہ ۳ ماشہ، مشک خالص نصف رتی، گوند کے ہمراہ گولیاں بنا لیں، ایک دو گولیاں منہ میں رکھ کر چوسنا چاہیے۔

خضاب کا نسخہ اعلیٰ درجہ کا

پیروانی نے لین ڈائمن اڈرام، ٹارٹری اڈرام، بیریم پراوکسائڈ ۲ ڈرام، سب کو ملا کر سفوف بنا کر شیشی میں بھر لیں۔ تھوڑی سی دوا برش سے لے کر بالوں پر لگائیں۔ بال سیاہ ہوں گے۔ اول بالوں کو صابن سے دھو کر خشک کر لیا جائے پھر پانی میں گھول کر لگایا جائے۔

یہ نسخہ فیس دے کر میں نے لاہور کی ایک کمپنی بنام ویڈن سے سیکھا تھا اور بہت روپیہ کمایا۔

دیسی روغن خضاب

مازو سبز، ہیرا کسیس، برادۂ آہن، مغزانبہ، ثمر ببول، پوست گاجر، مساوی الوزن کوٹ کر ایک لوہے کے برتن میں روغن کنجد اتنا ڈالیں کہ دواؤں سے چھ انگشت اوپر رہے۔ پھر زمین میں چالیس روز دفن رکھیں۔ نکال کر تیل چھان لیں۔ پھر عطر چنبیلی ۳ ماشہ، روغن چنبیلی ۲ تولہ ملا کر رکھ لیں بالوں کو صابن سے دھو کر لگایا کریں۔ چند بار کے لگانے سے بالکل سیاہ ہو جاتے ہیں۔ پھر روزانہ جڑوں میں تیل مل دیا کریں تا کہ خضاب نہ کھلے۔ دیرپا خضاب ہے۔

روغن بال صفا:

بیریم سلفائڈ ۳ اونس، ابلتا ہوا پانی ۸ اونس، پلوسلفر پری پٹرو ا تولہ ملا کر چوبیس گھنٹہ رہنے دیں۔ پھر چھان لیں۔ بالوں پر لگائیں۔ بال صفا سلوشن ہے۔

بالوں کا اڑانے والا صابن:

انگریزی صابن کا چورہ نصف کلو گرام۔ بیریم سلفائڈ ملا کر قدرے پانی یا گلیسرین ملا کر خوب گھونٹیں۔ جب اچھی طرح نرم ہو جائے تو سفیدہ کاشغری تھوڑا سا ملا دیں اور سانچوں میں بھر کر ٹکیاں بنا لیں اور کام میں لائیں۔ ہوا سے محفوظ رکھیں ورنہ اثر زائل ہو جائے گا۔ بیریم سلفائڈ اچھا ہونا چاہیے۔ گلیسرین کے ملانے سے جلد پر نرمی رہتی ہے۔

دستی پریس بنانا

یہ نسخہ زر کثیر خرچ کر کے حاصل کیا گیا تھا۔ بنانا بالکل آسان ہے۔ ذرا ترکیب کو خوب اول سمجھ لو اور دو چار مرتبہ عبارت کو پڑھ کر ذہن نشین کر لو۔

نسخہ

سریش کو انگریزی میں جے لی ٹین کہتے ہیں اور پانی کو واٹر کہتے ہیں۔ جے لی ٹین ۱ حصہ، واٹر ۲ حصہ، گلیسرین ۴ حصہ، اول جیلیٹین کو پانی میں حل کریں اور پھر اس سلوشن کو کسی کپڑے سے پن لیں پھر اس سلوشن کو کسی کپڑے سے پن لیں پھر اس سلوشن کو کسی برتن میں ڈال کر ظرف گلی ہو یا جرمن سلور کا ہو گرم کرو کہ قدرے پانی خشک ہوجائے۔ پھر گلیسرین ملا دو اور نرم آنچ دو تا کہ لیپی سی بن جائے یعنی لعاب سا ہو جائے۔

اول ایک چوکھٹا لکڑی کا نصف آنچ گھرا لمبا چوڑا جیسا چاہو رکھو۔ مقصد یہ ہے کہ گہرائی زیادہ نہ ہو۔ پھر گرما گرم اس چوکھٹے میں ہوا سے محفوظ رکھ کر سہارے سے اس میں ڈال دو جلدی نہ کرو۔ اگر تیزی اور جلدی سے ڈالو گے تو ہوا شامل ہوجائے گی اور بلبلا سا اٹھ آئے گا۔ اگر بد احتیاطی سے کوئی بلبلا اٹھ آئے تو اس کو بہت آہستہ سے مٹا دو۔ اب یہ پریس دستی تیار ہو گیا۔ چوکھٹے میں مصالحہ کو پڑا رہنے دو کہ خشک ہو جائے اور یہ خیال رہے کہ سطح بالکل ہموار ہو اور جب ڈالو تو سب جانب برابر رہے۔ اونچا نیچا نہ ہو۔ پھر اس کی سیاہی چھاپنے والی بنا لو۔

تریب تیاری سیاہی دستی پرس:

گلیسرین ۱ حصہ، پانی ۴ حصہ، تیل ۱ حصہ، رنگ ۱ حصہ پکا کر سیاہی بنا لو۔

اب اس طرح چھاپو:

اس سیاہی سے اول کاغذ پر لکھو اور پریس کو گرم پانی کی ذرا نمی دو اور تین چار منٹ ٹھہرو۔ اس کے بعد کاغذ کو لکھی ہوئی جانب سے جما دو۔ الٹے حروف پریس پر اتر جائیں گے۔ پھر سادہ کاغذ رکھ کر دباؤ اور اتار لو۔ احتیاط سے عمل کرنے پر پچاس کاغذ چھپ سکتے ہیں۔ پھر خراب حروف آنے لگیں گے فوراً گرم پانی سے پریس کو دھو دیں۔ صاف ہو جائے گا۔ دوسری کاپی لکھ کر جما دو۔ اسی طریقہ سے کام لو۔ سرکلر وغیرہ دفاتر میں اسی سے چھاپے جاتے ہیں۔

سیفٹی ریزر صابن

سالٹ آف ٹار ٹار ۱ تولہ، سفید نرم صابن ۵ تولہ، عرق گلاب ۳ تولہ، اول صابن کو خوب باریک کتر کر سالٹ میں ملا کر گھونٹیں۔ پھر قطرہ قطرہ عرق گلاب ملا کر حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ وقت بنانے حجامت کے صابن کا یہ تیار کردہ سلوشن لگا دیں بال صاف کر دے گا۔

گلیسرین کا صابن بنانا:

سوڈا کاسٹک ۷۰، ۷۲ ڈگری والا ۔ ثار۔ میدہ ڈیڑھ چھٹانک۔ روغن ناریل نصف کلو گرام۔ گلیسرین نصف کلو گرام۔ پانی۔ ثار۔ سب کو علیحدہ علیحدہ حل کر کے پھر سب کو ملائیں اور جو خوشبو چاہیں ملا دیں۔ خشک ہونے کے قریب ہو سانچوں میں بھر دیں۔ جسم کی صفائی میں اعلیٰ درجہ کا ہے۔

کار بالک صابن:

سوڈا کاسٹک ۷۰، ۷۲ ڈگری والا۔ ثار، روغن ناریل اثار۔ پانی ۳ ثار، نشاستہ ۱۰ تولہ، کاربونک ایسڈ ۱ تولہ اول سوڈا پانی میں پھر نشانستہ تیل میں حل کریں ۔ پھر دونوں کو ملائیں اور کاربونک ایسڈ ملا کر خوب گھونٹیں۔ جب غلیظ ہونے لگے حسب منشا سانچوں میں بھریں۔ بڑا مفید صابن جلدی امراض میں ہے۔

سن لائٹ صابن:

مہُوا کا تیل اثار، ارنڈی کا تیل نصف کلو گرام، سوڈا کاسٹک ۹۸ یا ۷۲ ڈگری والا پانی نصف کلو گرام۔ اول دونوں تیل ملائیں گرم کر کے پھر پانی سوڈا حل کیئے ہوئے میں آہستہ آہستہ ملا کر گھونٹیں۔ سرد کر کے سانچہ میں جما لیں پھر کام میں لائیں۔

پیر سوپ بنانا:

روغن ناریل ۱۰ حصہ، سوڈا کاسٹک ۱۰ حصہ، پانی صاف 31/2 حصہ اول پانی میں

سوڈے کو حل کریں۔ پھر تیل ملا کر گھونٹیں۔ جب جمنے لگے تو سانچوں میں بھر کر خوبصورت ٹکیاں بنا لیں اور استعمال میں لائیں نہایت خوبصورت اور ملائم صابن بنتا ہے۔

روح تیار کرنے کا طریقہ:

جس کی روح بنانا مقصود ہو مثلاً صندل گلاب، کیوڑہ، بیدمشک، بادیان، گاؤ زبان مکو، تین حصے کئے جائیں۔ ایک تولہ پانی میں شب کو بھگو دو۔ صبح قرع انبیق سے عرق نکال لو۔ اسی عرق میں دوسرا حصہ ڈالو۔ پھر عرق نکال لو۔ اسی طرح تیسرا حصہ۔ الغرض سہ آتشہ روح بنائی ہوئی عمدہ خوشبودار ہو گی اور اگر اکیس آتشہ ہو تو اس روح کا ایک قطرہ ایک بوتل بناتا ہے۔

روغنیات بنانا:

آملہ، صندل، دھنیا، جوش دیا پانی تیل میں ڈال کر پانی ملا دو۔ اسی قسم کا عطر چار چھ قطرے ملا دو یا ایسنس ملا دو۔ بہترین اعلیٰ درجہ کا تیل بن جاتا ہے۔ پھولوں کا تیل بنانا ہے۔ تلی میں بساؤ یا روغن میں روزانہ پھول ڈالو۔ خوشبو دار بن جائے گا۔

مٹی کے برتن پر روغن چڑھانا:

سوڈا، سہاگہ ہم وزن لو۔ اس کا ایک حصہ باریک پسا چھنا ہوا کانچ ملا کر خمیر کر کے مٹی کے برتن میں لگا کر تیز آگ میں رکھیں۔ برتن پختہ اور خوش رنگ ہو جائے گا۔

کپڑا صاف کرنے کی ترغیب:

کورالٹھا یا مارکین اول بکری کی میگنی میں جو ایک ہفتہ قبل سے سڑائی گئی ہوں اس میں خوب لت پت کر کے شب بھر رہنے دو۔ صبح کو خوب صاف پانی سے دھو ڈالو۔ اگر جلدی ہو تو گوبر میں لت پت کر کے رکھو اور صبح کو دھو ڈالو پھر صاف کر کے کنارے پانی کے ڈال دو یا لٹکا دو اور اس پر دن بھر تھوڑی تھوڑی دیر میں پانی کا چھینٹا دیتے رہو۔ یہاں تک کہ کپڑا گیلا رہے اور خشک نہ ہونے پائے۔ چھ گھنٹہ کے بعد پھر اس کو خوب دھوؤ۔ اس کے بعد خشک کر لو پھر سیم کے پتوں کا عرق نکال کر پانی میں گھول کر اس میں

کپڑا ڈبو کر پھر کنارے پانی کے ڈال دو اور اسی طرح پانی کا چھینٹا دیتے رہو۔ الغرض کپڑے کو خشک نہ ہونے دو۔ چھ گھنٹہ کے بعد پھر دھوڈالو۔ سفید ہو جائے گا اور طبیعت خوش ہو جائے گی۔ اگر اور بہترین اعلیٰ درجہ کا اور سفید کرنا ہو تو کپڑے کو پانی کے کنارے برابر چھینٹا دیتے رہو یا مکان پر لے آؤ اور اسی طرح دو روز تک چھینٹا پانی کا دیتے رہو۔ اس کے بعد ھوڈالو۔ اعلیٰ درجہ کا سفید کپڑا ہو جائے گا۔ اس کے بعد پوڈر میں ڈبو دو اور خشک کر کے استری کر دو پھر بورک ایسڈ اس پر چھڑک کر تہ کر کے رکھ لو۔ دیکھنے والا دیکھ کر حیران رہ جائے گا۔

اور اگر گھر کا سفید کپڑا دھوبی کے یہاں سے اچھا دھونا مقصود ہو تو اس کو بھٹی دینے کے بعد صاف کر کے اسی طرح پانی سے چھ گھنٹہ تر کرتے رہو۔ اس کے بعد صاف کر کے دھو ڈالو۔ بگلہ کے مانند سفید ہو جائے گا۔ بعد تجربہ بسیار یہ ترکیب درج کتاب کی گئی ہے۔ پوڈر سے کپڑا چمکنے لگتا ہے اور نیل خفیف سے میل چھپ جاتا ہے اور کپڑا دھلا ہوا بھلا معلوم ہوتا ہے۔

……✿……

باب:8

تعلیم پیری مریدی

با ادب با نصیب، بے ادب بے نصیب۔ بے ادب محروم مانداز فضل رب۔ اول اطاعت، فرمانبرداری اور خدمت مرشد کی ہر طرح لازم ہے۔ جو مرشد کہے تعمیل حکم بجا لائے جو وہ تعلیم کرے مثلاً اوراد، معمول وظائف وغیرہ بتلائے بے چون و چرا پڑھے۔ خود اپنے منتخب کردہ وظائف چھوڑ دے بلا اجازت کوئی مرشد وظیفہ نہ پڑھے۔ حتی کہ نوافل وغیرہ اس کی موجودگی میں نہ پڑھے بلکہ ہر وقت حاضر رہے۔ ادب سے کھڑا ہو۔ تعلیم ضروری سمجھے جس جگہ وہ وضو کریں یا نماز پڑھیں یا قرآن شریف پڑھیں اس جگہ نہ بیٹھے کمال اعتقاد کا اظہار مرشد پر کرے۔ جو ضروری تعلیم و تلقین کرے اس پر اعتراض نہ کرے اور مرشد سے کرامت کی خواہش نہ کرے۔ ہر وقت اپنی غلطی کو پیش نظر رکھے۔ اگر مرشد تمہاری بات کا تمہارے حسب منشاء جواب نہ دے تو اس کی نا اہلی پر دال نہ کرے۔ خواب دیکھے مرشد کی خدمت میں کہے بلا اجازت کوئی کام نہ کرے اور نہ اصرار کرے۔ اپنا حال برا ہو یا بھلا سب اس پر ظاہر کرے۔ جو کچھ فیض باطنی اپنی محنت سے حاصل ہو مرشد کا فیض باطنی سمجھے۔ اس لیے کہ راہ سلوک بالکل ادب ہے اور سلوک جس کو عرف میں تصوف کہتے ہیں۔ اس کی حقیقت یہ ہے کہ ظاہر باطن کو اپنے آراستہ کرنا اخلاق ظاہرہ سے اور اخلاص باطنہ، اخلاص، شکر، صبر، زہد وغیرہ سے نیز اکل حلال اور صدق مقال کو ضروری سمجھے۔ بیعت مسنون ہے کسی پرہیز گار باخدا سے بیعت کرے اور صدق دل سے تائب ہو اور مرشد کا ہاتھ پکڑ لے۔ حقوق العباد اور اپنی پچھلی نمازوں سے اگر قضا ہو گئی ہوں ادا کرے۔ اگر اس کے خلاف کرے گا کوئی عبادت مقبول نہ ہو گی یا

اس سے معاف کرا لے۔ نفس ملعون کو ہمیشہ کچلتا رہے۔ دنیا کی ملامت کی پرواہ نہ کرے۔ اگر اس قدر ہمت نہیں ہے تو وہ طالب حق نہیں۔ نہ اس کی رسائی منزل مقصود تک ہو سکتی ہے۔ دیگر شرائط و آداب و ہدایات تمام کتابوں میں موجود ہیں۔ سب سے زیادہ اور اہم فرائض جو انسان کے ذمہ عائد ہوتے ہیں ان کو مجملاً بیان کر دیا گیا ہے باقی نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، پابندی جماعت اور دیگر امور یہ سب لوازمات سے ہیں ان کو کسی حالت میں چھوڑا نہیں جا سکتا اور تائب ہونے سے پیشتر دین کی کتابیں جس میں عام طریقہ اور مردوں کے لیے جو نصیحتیں درج ہیں مثلاً خلاف شروع کام کرنا ان میں سے ضروری ضروری امور کی اور تشریح کی جاتی ہے۔

ٹخنوں سے نیچے پائجامہ پہننا۔ کوٹ پتلون اور ریشمی کپڑا۔ لیس دار ٹوپی یا سچے کام کا کپڑا پہننا یا ڈاڑھی منڈانا۔ البتہ ایک مٹھی سے جس قدر زائد ہو اس کی اجازت ہے۔ اس میں خلافت شرع شہرت و ناموری کے کام۔ مردہ کا دسواں، بیسواں، چالیسواں، میلوں میں جانا بیہودہ مشاغل، کفاروں کی شرکت یا ان کے تیوہار منانا، لہو و لعب کے کام، فحش باتیں، بری نظر، تقدیر کے معاملہ میں بحث کرنا، رشوت لینا، سود کھانا، اپنی رائے سے مسائل حل کرنا وغیرہ وغیرہ ان تمام امور سے پرہیز کرتے ہوئے تائب ہو اور ہمیشہ ان باتوں سے دور ہو تا کہ دین اور دنیا دونوں ہاتھ آئیں۔ اس کے بعد مرید ہو تا کہ حقیقی معنوں میں طلب صادق کا حصول ہو۔

مرید ہونے کا قاعدہ

سراج الاولیاء شیخ الاسلام حضرت شاہ خلیل اللہ شاہ صاحب عرف حاجی سید محمد ابراہیم شاہ صاحب متوطن او ناؤ مرحوم و مغفور سے جو طریقہ بیعت کا مجھے پہنچا ہے بغرض استفادہ عام دیگر مرشدان درج کیا جاتا ہے اور احقر اسی طرح بیعت کرتا ہے۔ نیز طریقہ تعلیم بیعت صوفی حکیم سید محمود الحسن طبیب جن کو اجازت بیعت دی گئی ہے اور جو میرے خلیفہ اول ہیں اور مستند خاندان چشتیہ میں ہیں ان پر بھی راز اور اسرار کا انکشاف کرنا ضروری ہے۔ نیز ان کا اصرار ہے کہ تمام ہدایات و طریقہ محفوظ کر دیا جائے تا کہ طالبان

حقیقت بھی اس راز سے آگاہ ہو جائیں۔

مرید کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول مرید کو دو رکعت نماز توبۃ الاستقامت پڑھائے۔ دونوں رکعت میں الحمد شریف ایک بار، سورہ اخلاص تین تین بار معہ بسم اللہ شریف کے بعد سلام سجدہ میں ایمان مفصل ایک بار اور استغفار ایک بار اور ایک بار یہ آیت پاک ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفرلنا وترحمنا لنکونن من الخاسرین۔ پھر سجدہ سے سر اٹھا کر اپنے روبرو بٹھائے اور اس کے سیدھے ہاتھ میں اپنا سیدھا ہاتھ دے جس طرح مصافحہ کرتے ہیں اور پانچوں کلمے پڑھائے۔ پھر یہ آیت شریف ان الذین لغونک انما یبالغون الیہ سے اجراً عظیما تک ۔ پھر مرشد سے اقرار لے کہ مجھے جو کچھ احکام خدا و رسول کے ذریعہ پیرو دستگیر میرے مرشد سے پہنچے ہیں یہ سب ہم نے تمہارے سپرد کئے۔ پھر شیرینی پر اللهم ارزقه حلاوة الایمان پڑھ کر دم کر کے ایک حصہ خود کھائے اور اسی میں سے کچھ حصہ اس کو کھلائے اور اتباع شریف خدا و رسول کا اس سے وعدے لے اور شجر جو بزرگان دین سے چلا آ رہا ہے پڑھنے کی تلقین کرے اور جس قسم کا مرید ہو اس کو اسی قسم کی ہدایت کرے اور وقتاً فوقتاً اس کی اصلاح کرتا رہے کہ یہ پیر کے فرائض میں ہے تا کہ وہ گمراہ نہ ہو جائے اور حسب استعداد و قابلیت اس کو تعلیم دیتا رہے تا کہ وہ ہمیشہ رضائے الٰہی کا جویا رہے۔

عورتوں کو مرید کرنا ہے تو پردہ سے مرید کرے۔ ایک رومال ہاتھ میں اپنے لے اور دوسرا حصہ اس کا اس کے ہاتھ میں دے اور نماز و دیگر امور مذکورہ سب اس کو پڑھائے اور کہلائے اور یہ کہلانا ضروری ہے کہ میں نے مضبوط پکڑا اللہ اور اس کے رسول کو ذریعہ مرشد فلاں کے اور اپنے تمام گناہوں صغیرہ اور کبیرہ سے توبہ کرتی ہوں اور شرمندہ ہوتی ہوں اور آئندہ کے لیے اپنے تمام گناہوں سے باز رہنے کا عہد کرتی ہوں اس کے فضل و کرم سے اور میں مرید ہوتا ہوں خاندان فلاں میں۔ جب مرید عبادت اور ریاضت میں کامل ہو جائے تو پیر کو چاہیے کہ اس کو خلافت عطا کرے تا کہ برابر فیضان کا سلسلہ عام مخلوق میں جاری رہے۔

طریقہ خلافت عطا کرنے کا یہ ہے

جس وقت مرید کو اچھی طرح یہ سمجھ لے کہ اس کا فیض عام جاری ہو گیا ہے اور کمال شریعت کا پیرور ہے اس وقت پیر مرید کو خلافت عطا کرے۔ تین بال مرید کے ایک جانب راست پیشانی کا دوسرا جانب چپ پیشانی اور ایک درمیانی پیشانی کا مقراض سے کتر لے۔ اسی طرح مرشد اپنے تین بال لے اور بال حاصل کرتے وقت معلقین روسکم و مقصرین لاتخافون o بعد ختم بال یہ پڑھے اللهم بهشته علی التوبته واحفظهٗ عن المعصية بحق محمد ﷺ ۔ بعد اس کے اپنی ٹوپی اتار کر مرید کے سر پر رکھے اور یہ دعا پڑھے اللهم توجيه تباج الكرامت والسعادة حفظهٗ عن المعصية دين الاسلام پھر ایک پیالہ میں شربت بنائے ۔ نصف خود پینا چاہیے اور نصف مرید کو پلا دے اور یہ آیت شریف پڑھے سقاهم زلهم شراباً طهوراه۔ مابعد اجازت نامہ تحریری بطور سند خلیفہ عطا کرے۔ اگر عورت کو اجازت دے تو صرف شربت پلا دے کافی ہے۔

ہمارے یہاں مرید کو اجازت خلافت دینے میں مرشد اپنی کلاہ دیتا ہے اور اجازت نامہ تحریری دیا جاتا ہے۔ عاصی پر معاصی غفرلہٗ ذنوبہٗ ووالدیہ برادران طریقت اور طالبان معرفت کی خدمت میں خصوصاً جو رابطہ محبت اور ارادات رکھتے ہیں دست بستہ عرض کرتا ہے کہ شاغل اشغال ضرور یہ قلبیہ پر لازم ہے کہ اپنے فرائض اور واجبات و سنن کو حتّی المقدور ہر حالت میں پورا کرے اور فرصت ملے وقت ہو تو بعضے عبادات اور طاعات و اوراد وظائف جو معین قلب اور طاقت بخشنے والے تصفیہ قلب اور مجلّٰی روح کے ہوں عمل میں لائیں۔ مثلاً نماز تہجد بارہ رکعت یا آٹھ رکعت کہ یہ نماز بڑی بزرگ بنانے والی ہے۔ نماز اشراق چھ رکعت، نماز چاشت چار رکعت، صلوٰۃ الغروبین چھ رکعت بعد نماز مغرب، قبل عشاء چار سنت اور جمعہ کے روز صلوٰۃ التسبیح پڑھے۔ چاند کی ۱۳/۱۴/۱۵ کو روزہ رکھے۔ یہ امام بیض کے روزے کہلاتے ہیں۔ اور چھ روزے ماہ شوال کے اور نو روزے ماہ ذوالحجہ کے اور عاشورہ محرم کا ایک روزہ ۔ ماہ رجب اول ماہ رجب اور آٹھ روزے ماہ شعبان کے رکھے اور تلاوت کلام پاک ایک پارہ کی روزانہ کرے۔ زیادہ سے زیادہ چالیس یوم

اور کم سے کم دس یوم میں صحت کے ساتھ کلام پاک ختم فرمائے۔

پنجگانہ نماز نہایت خضوع و خشوع کے ساتھ ادا کرے اور ہر نماز کے بعد ہمارے خاندان چشتیہ میں جو وظائف مقرر ہیں اور جس کی تلقین ہر مرید کو کی جاتی ہے ترتیب وار درج ہیں۔

بعد نماز فجر:

علی الصباح درمیان سنت اور فرض کے اکتالیس بار سورہ فاتحہ خلوص قلب کے ساتھ معنوں پر خوب خیال جما کر پھر سورۂ یٰسین شریف ایک بار پھر توبہ استغفار ایک سو بار۔ درود شریف ایک تسبیح اور پوری لاحول آخر تک معہ بسم اللہ کے ایک سو ایک بار۔ پھر ایک سو بار سبحان الله وبحمده الله العلی العظیم وبحمده استغفر الله پھر اکتالیس بار یا حی یا قیوم لا اله الا الله اسئالک ان تخیٔ قلبی بنور معرفتک ابدًایا الله یا الله بحضور قلب پڑھے۔ پھر اپنے دیگر کاموں میں مشغول ہو۔ اگر اس قدر وقت نہ ملے تو رفتہ رفتہ اس تعداد تک آ جائے تا کہ پورا حظ اٹھائے۔

بعد نماز ظہر:

کلمہ طیب ۱۰۰ بار، درود شریف ۱۰۰ بار، اللہ الصمد ۵۰۰ بار، سورہ اذا جاء ۲۱ بار اور کلام پاک ۱ پارہ اگر اس قدر پورا نہ کر سکے تو رفتہ رفتہ تعداد میں اضافہ کرتا رہے حتیٰ کہ مندرجہ معمول پر آجائے۔

بعد نماز عصر:

لا اله الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ایک تسبیح سورہ مزمل شریف ۱ بار، یا مغنی ۱۱۱۱ بار، بعد عصر تعداد پوری معمول بنانے پر دین و دنیا کی نعمتیں حاصل ہوں گی اور خدا جانے کن کن فوائد سے مالا مال ہو۔

بعد نماز مغرب

سورہ تبارک الذی ایک سو بار، درود شریف ایک سو بار اللهم طهر قلبی عن غیرک و نور قلبی بنور معرفتک ابدًایا الله یا الله اکتالیس بار بحضور قلب۔ مراقبہ پندرہ منٹ۔

وظائف عشاء:

سورہ رحمٰن یک بار، درود شریف ایک تسبیح، سورۂ یٰسین شریف ایک بار اور یا حی یا قیوم برحمتک استغیث بحضور قلب ایک سو ایک بار۔

یہ ہمارے خاندان کا مایہ ناز طریقہ ہر مرید کو بتلایا جاتا ہے۔ اب اس کے علاوہ اس کو شوق ہو تو اس میں وقتاً فوقتاً اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ میرے نزدیک اسی قدر بہتر ہے۔ موجودہ زمانہ میں وظائف کو چھوڑ کر اعمال ضروریہ میں اپنا وقت صرف کرنا چاہیے اور یہ کوشش کرنا چاہیے کہ اتباع احکام خداوندی اور اطاعت حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کی ہوتی رہے اس لیے کہ یہ سب سے زیادہ ضروری ہے جس سے دینی اور دنیوی دونوں فوائد حاصل ہوں گے۔ نیز ہر وقت پیش نظر یہ امر رکھے کہ وساوس شیطان جو ایک زبردست پیش خیمہ ہے اس سے بچتا رہے۔ جب انسان عبادت میں خدا کی مشغول ہوتا ہے تو شیطان طرح طرح کے وساوس ڈال کر عبادت کو ریا میں تبدیل کرتا ہے۔ یہ معلم الملکوت ہے ایسے ایسے باریک راز جو انسان کے خواب و خیال میں بھی نہ آئے ہوں گے۔ اس کا اظہار کر کے طبیعت کو اس جانب سے ہٹاتا اور ارتکاب معصیت کی جانب رجوع کرتا ہے۔ خصوصاً نماز کا تو جانی دشمن ہے اور یہی وجہ ہے کہ آج کل اور روز بروز شیطانی گروہ کی تعداد بڑھتی جاتی ہے۔ اس لیے ہدایت کی جاتی ہے کہ شیطان کے خطرہ سے دور رہے اور جب شوق اللہ اللہ کرنے کا زیادہ بڑھے تو پھر اذکار و اشغال مراقبات کی جانب رجوع ہو۔ جو بزرگان طریقت نے تصفیہ قلب اور تجلیہ روح کے واسطے تجویز فرمائے ہیں ان میں سے بارہ تسبیح ہیں جو ہمارے خاندان چشتیہ میں ہوتا چلا آیا ہے اور جو خاندان چشتیہ والے کرتے ہیں۔

طریقہ بارہ تسبیح کا یہ ہے

بعد نماز تہجد عجز و انکساری و توبہ استغار کے بعد اول تین بار۔ سات بار بحضور قلب بعد نماز مغرب جو دعا اکتالیس بار لکھی ہے سہ بار پڑھے پھر توبہ استغفار معہ درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر اب چار زانو بیٹھ کر داہنے پاؤں کے انگوٹھے سے اور جو انگلی اس کے پاس ہے اس سے رگ کے ماس کو کہ بائیں زانو کے اندر ہے خوب مستحکم پکڑ لے اور کمر کو سیدھا رکھ کر دل جمعی سے تعظیم، حرمت اور ہیبت اور خوش الحانی کے ساتھ ذکر اعوذ معہ بسم اللہ پڑھ کر تین بار کلمات طیب اور دس دس بار یہ کلمے الله اکبر. الحمد الله. سبحان الله الذی بحمده. سبحان الملک القدوس لا اله الا الله. استغفر الله الذی لا اله الا هو الحی القیوم واتوب الیه. اللهم انی اعوذبک من ضیق المقام الدنیا وضیق یوم القیمة ۔ پھر کلمہ شہادت ایک بار پڑھ کر سر کو قلب کی طرف کہ زیر پستاں چپ ہے اور بفاصلہ دو انگشت کے واقع ہے جھکا کے کلمہ لا کو قوت اور سختی سے دل کے اندر سے کھینچ کر آلہ کو داہنے موڈھے پر لے جا کر سر کو پشت کی طرف مائل کر کے تصور کرے کہ غیر اللہ کو دل میں سے نکال کر پس پشت ڈال دیا اور دم کو چھوڑ کر لفظ الا اللہ کی زور سے دل پر ضرب مارے اور یہ تصور کرے کے نور اور عشق الٰہی کو دل میں داخل کیا۔ بس اس طریقہ سے اس نفی اثبات کو فکر اور توجہ خاص کے ساتھ دو صد بار کہے اور اس ذکر میں جب ۹ بار کہہ چکے تو دسویں بار محمد الرسول اللہ کہے۔ بعد اس کے بطور اول سہ بار کلمہ طیب اور ایک بار کلمہ شہادت کہے۔ ابتدا میں مرید کو جب اس کا آغاز کرایا جاتا ہے تو اس کو اول کلمہ لا الہ میں لا مجبور اور متوسط میں لا مقصود اور آخر میں لا موجود ملاحظہ میں رکھنا چاہیے۔ اس کے بعد تھوڑی دیر کا وقفہ بصورت مراقبہ ہو کر تصور کرنا چاہیے کہ فیضان الٰہی عرش سے میرے سینہ میں آ رہا ہے۔

اسم ذات کے ذکر سے قبل لطائف کا معلوم کرنا

جسم انسان میں چھ لطیفے ہیں۔ اول لطیفہ قلبی، دوسرا لطیفہ روحی، تیسرا لطیفہ نفسی، چوتھا لطیفہ سری، پانچواں لطیفہ خفی، چھٹا لطیفہ اخفی۔ ہر ایک کی تشریح اور اس کا نور ظاہر کیا جاتا ہے۔

لطیفہ قلبی: مقام اس کا نیچے پستاں چپ کے ہے اور اس کا نور سرخ ہے۔

لطیفہ روحی: اس کی جگہ پستان راست کے نیچے اور نور اس کا سفید ہے۔

لطیفہ نفسی: اس کی جگہ زیر ناف ہے اور نور اس کا زرد ہے۔

چوتھا لطیفہ سری: مابین سینہ ہے اور نور اس کا سبز ہے۔

پانچواں لطیفہ خفی: اس کا پیشانی پر مقام ہے اور نور اس کا نیلگوں ہے۔

چھٹا لطیفہ اخفی: اور اس کا مقام ام الدماغ ہے۔ نور اس کا سیاہ مثل سیاہی چشم کے۔

طالب کو ان چھ لطیفوں کے راز سے آگاہ کر دیا ہے۔ جب ذاکر اسم ذات کا ذکر کرتا ہے اور اس شغل میں مشغول ہوتا ہے تو پروردگار عالم اپنے لطائف کا اظہار کرتا ہے جس کا نور علیحدہ علیحدہ بتلایا گیا ہے اور اس نعمت ذکر الٰہی سے مالا مال ہوتا ہے۔ اب اسم ذات کا طریقہ بتلایا جاتا ہے۔

طریقہ ذکر اسم ذات

اس کے بعد ذکر اسم ذات کو معمول بنا لے اور اس قاعدہ سے شروع کرے۔ اول اللہ اللہ کو لے اس طرح کہ اول حرف ھاء لفظ اللہ کو پیش اور دوسرے لفظ اللہ کو ساکن کرے۔ یعنی جزم دے اور آنکھیں بند کر کے سر کو داہنے مونڈھے پر لفظ لا کر لفظ کو اللہ اللہ دونوں ضرب ذرا جہر اور قوت سے قلب پر مارے اور اس کو پے در پے یعنی دمام چھ سو بار دو ضربی کو کرے اور دس گیارہ مرتبہ کہنے کے بعد اللہ حاضری۔ اللہ ناظری۔ اللہ محی کہتا رہے یعنی اللہ حاضر ہے۔ اللہ دیکھنے والا ہے اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ یہ ترجمہ ہوا۔ تا کہ کیفیت اور لذت ذکر کی اور خواب حاصل ہو اور غفلت دفع ہو۔ اس کے بعد کلمہ طیب بطور سابق تین بار اور ایک بار کلمہ شہادت پڑھے۔ اب ایک ضربی اسی طرح سر کو دائیں جانب مونڈھے کے لے کر ذرا کجی دے کر گردن کو بہر لفظ اللہ کو قلب پر یک صد بار مارے بعدہ کلمہ طیب اور کلمہ شہادت مثل اوپر کے کہے پھر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور استغفار پڑھے اور بصد خشوع دعا مانگے کہ الٰہی تو ہی معبود تو ہی مقصود تیری رضا مطلوب۔ چھوڑ دیا میں نے دین اور دنیا تیرے واسطے ۔ مجھ کو نعمتیں عطا فرما اور پاک

صاف بنا اور اپنی برکتیں مجھ پر نازل فرما۔ آمین۔

فائدہ

انسان اشرف المخلوقات ہے اور جب بندہ ذکر الٰہی میں مشغول ہو جاتا ہے تو چند روز میں وہ عالم ملکوتی اور عالم روحانی کے عجائب غرائب مشاہدہ کرتا اور قلب نور سے منور ہوتا ہے اور دل باغ باغ رہتا ہے۔ تصفیہ قلب ظاہری اور باطنی سے ہوتا ہے اور حقائق ظاہر و باطن اس پر منکشف ہونے لگتے ہیں اور خود بخود معصیتوں کے ارتکاب سے بچتا رہتا ہے۔ اللہ پاک ہر ایک کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ جب اس شغل میں دل لگنے لگے پھر اپنے نفس کی جانب متوجہ ہو اس لیے تا کہ جو سانس آتی اور جاتی ہے وہ بھی ذکر سے خالی نہ رہے۔ اگر چہ انسان کو تھوڑی سی الجھن ضرور ہوتی ہے لیکن جب وہ اپنے قلب میں طمانیت پاتا ہے اور سکون قلبی اس کو حاصل ہو جاتا ہے تو اس کی طبیعت خود دیگر افکار کی جانب مائل ہوتی ہے اور اس ذکر پاس انفاس کی جانب متوجہ ہو جاتا ہے۔ طریقہ پاس انفاس سے تزکیہ باطنی بہت جلد ہو جاتا ہے اس لیے اپنے انفاس پر آگاہ اور ہوشیار رہے کہ بے ذکر اللہ کے کوئی دم نہ گزرے خواہ ذکر بالجہر ہو یا بااخفا ہو۔

پاس انفاس کا طریقہ

جس وقت سانس کو اندر لے جائے لفظ مبارک اللہ، کو سانس کے ساتھ اوپر کھینچے اور ھو کے لفظ کے ساتھ چھوڑے۔ اس ذکر کو خوب دھیان سے اس قدر عمل میں لائے اور اس قدر کثرت اور مشق کرے کہ دم ذاکر اور مستغرق بذکر ہو جائے۔ اس طریقہ عمل کی مزاولت سے انشاء اللہ وہ فیض روحی حاصل ہو گا کہ روح پاک صاف ہو کر عالم ارواح کے مشاہدات سے آگاہ ہو گی اور ذاکرین کا درجہ حاصل ہو گا۔ زہد اور تقویٰ اور بزرگی کا درجہ حاصل ہو گا کمالات ظاہری اور باطنی سے آراستہ اور پیراستہ ہو گا۔

طریق شغل اسم ذات

یہ ہے کہ زبان کو تالو سے لگا کے دل سے جس قدر ہو سکے شبانہ روز تصور کیا

کرے تا کہ پختہ ہو کر بے تکلف زبان سے اللہ اللہ جاری ہو جائے بس اسی قدر ذکر اذکار اور اشغال میرے خاندان میں جو مجھے اپنے پیر و مرشد سے پہنچے ہیں تعلیم و تلقین کیے جاتے ہیں اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ مرید کے لیے اسی قدر کافی ہیں اور ان اذکار کی مزاولت فیوض باطنی سے مالا مال کر دیتی ہے۔ صرف اس امر کا ذکر اسم ذات میں پیش نظر رکھنا ضروری ہے کہ شکم طعام سے نہ بھرا ہو نہ خالی۔ دوسرے ٹھنڈی چیزوں کا زیادہ استعمال نہ رکھے۔ تیسرے ضعف نہ آنے دے۔ لقمہ حرام سے ہمیشہ اجتناب رکھے اور اپنے بھائی کا مردار گوشت کھانے سے باز رہے۔ اس لیے کہ یہ دیگر ضروری ہدایات جو اول ذکر ہو چکی ہیں اس میں مبتلا رہے گا تو بجائے صفائی قلب کے تاریکی اور ظلمت کا سامنا ہو گا اور قلب کا تصفیہ نہ ہو سکے گا۔ ساری محنت برباد ہو جائے گی۔ مریدین کو اور عام استفادہ حاصل کرنے والوں کو بصد شوق اجازت دی جاتی ہے کہ وہ فائدہ اٹھائیں اور جو اللہ کے بندے صراط المستقیم سے فائدہ اٹھانا چاہیں اٹھائیں۔ نیز اگر نائب ہونا چاہیں تو میرے بڑے صاحبزادے صوفی حکیم سید محمود الحسن کی جانب رجوع ہوں ان کو اجازت خاص اور خلیفہ اول میرے جانشین قرار دیئے گئے ہیں۔ بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ احکام خداوندی اور اتباع پیروی حضور سرور کائنات رسول مقبول ﷺ فرما رہے ہیں۔ اپنے کو رجوع فرما سکتے ہیں۔ طریقہ تعلیم گو سب اس حصہ میں درج کر دیا گیا ہے۔ وما توفیقی الا اللہ۔

……

باب:9

عجائبات

ملازمت کا انتظام خودبخود ہو جانا:

اول و آخردرود شریف گیارہ گیارہ بار درمیان میں ہر چہار قل یعنی سورۂ کافرون، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس، اکیس اکیس مرتبہ نماز فجر روزانہ بنا لے۔ بعد نمازظہر بائیس بار۔ پھر بعد عصر ۲۳ بار۔ بعد نماز مغرب چوبیس بار۔ بعد نماز عشاء ۲۵ بار۔ یہ ایک روز کی تعداد ہوئی۔ اسی طرح دوسرے دن تیسرے دن پورے ایک چلہ تک پڑھنا چاہیے اور ہر جمعرات کے روز ساتویں دن خاص طور سے دعا مانگنا چاہیے۔

فائدہ

بحمد اللہ اس کا تجربہ کئی بار ہو چکا ہے اورخدا کے فضل و کرم سے مخلوق اور افسران خودبخود ملازمت کے اسباب نکالتے ہیں اور کہتے ہیں کہ فلاں جگہ ہے ہم نے آپ کے لیے تجویز کی ہے اور محض افسران حکم لکھ کر دے دیتے ہیں کہ ہم نے اس مشاہرہ پر آپ کو مقرر کر دیا۔ فوراً ملازمت کر لینا چاہیے۔ اگر درمیان چلہ کے ہو جائے انکار نہ کرے اور اپنے عمل کو بعد ملازمت بھی پورا کر لے۔

روزانہ ہر سوال کا جواب ذریعہ تحریر مل جانا

سورۂ جن کی اول آیت شریف کو زبانی یاد کر لو۔ بِسْمِ اللّٰہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم قُل اُوْحِیَ الّٰی اِنّٰہُ الستمع نصرٌ من الجن فقالوااِنّا سَمِعْنَا قُرَانًا عجبا یّھدی اِلَی

الرشد فَامنًا بِہٖ اَحْضَرُوْ یا خدام ھذالسُور بحق محمد ا ن لمصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلّمْ -

ترکیب

ماہ ثابت چاند رات کے روز سے اس عمل کو شروع کریں۔ ترک حیوانات جمالی کریں۔ جگہ پاک صاف محفوظ کوئی دوسرا وہاں نہ پہنچے۔ غسل کر کے احرام باندھ کر عطر خوب لگا کر اور اہرام کے کپڑے ایک حصہ میں قریب ایک چھٹانک کے جو باندھ کر اس کو اوڑھ لیں اور اگر مل سکیں تو خوشبودار پھول بھی رکھیں۔ رو بقبلہ ہو کر ۴۰۵ مرتبہ معہ اول آخر درود شریف تین تین بار روزانہ بیس یوم تک پڑھیں۔ پھر ایک دن ناغہ کریں پھر بیس روز پڑھیں جب پورے چالیس دن ہو جائیں تو اکتالیسویں دن کوئی مطلب کاغذ پر لکھ کر مصلے کے نیچے رکھ دیں اور اس روز ناغہ ہو گا۔ پھر تیسرا چلہ بیس یوم کا جب شروع کریں تو اس کاغذ کو مصلے کے نیچے سے نکال کر دیکھیں۔ انشاء اللہ ضرور جواب ملے گا لیکن باوجود جواب ملنے کے عمل پورا بیس دن کرنا ہو گا۔ اس کے بعد جب کبھی کوئی جواب لینا منظور ہو ۴۰۵ مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھ کر سوال لکھا ہوا کاغذ پر دم کر کے سرہانے رکھ کر سو جاؤ۔ صبح جواب مل جائے گا۔

ہدایت

جس جگہ بیٹھ کر پڑھیں آیت الکرسی شریف سے حصار کر لیں اور کھلا ہوا چاقو یا چھری اپنے پاس رکھیں۔

کامیابی مقدمات و ہر قسم کی حاجات

بعد نماز مغرب ۳۳۵ مرتبہ معہ اول آخر درود و شریف سہ سہ بار روزانہ تا فیصل مقدمات پڑھتا رہے اور روزانہ ثواب اس کا روح پاک حضور اور صحابہ کرام اور شہیدان کربلا کی روح پاک کو بخشتا رہے۔ انشاء اللہ کامیاب ہو گا۔ تجربہ شدہ ہے۔

جس کو چاہو فرمانبردار بنالو

اول آخر درود شریف ایک ایک سو بار۔ درمیان میں یا ودود پانچ سو مرتبہ جس شخص کو معلوم کرنا ہو تصور میں لے کر پڑھے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں کامیاب ہو گا۔ تجربہ شدہ ہے۔

لوہے کی کیلوں پردم کرنا محبوب کا حاضر ہونا

سات کیلیں بقدر ایک انگشت طویل۔ ہر ایک پر ایک ایک بار سورہ یٰسین شریف پڑھ کر آخر میں کہے سوختم دل و جان فلاں بن فلاں بحبت فلاں بن فلاں پھر ان کو چولہے میں گاڑ دے۔ جب کیلیں گرم ہوں گی محبوب حاضر ہوگا۔

نصف گھنٹہ میں دفینہ

اول سو پرچے کاغذ کے چھوٹے چھوٹے کاٹ کر ایک سے سو تک ترتیب وار لکھے اور سو گولیاں بنائے یعنی ۱۔۲۔۳۔۴۔ اور ان گولیوں کو پاک مٹی میں بصورت گولی کے رکھے اور ایک پاکیزہ طشت میں پانی بھر کر رکھے۔ پھر یک تسبیح درود شریف پڑھ کر ان گولیوں پر پھونک دے پھر ایک سو مرتبہ سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انت العلیم الحکیم پڑھ کر پھونکے پھر ایک سو بار لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ اس کے بعد الحمد شریف ایک بار ہر چہار قل ایک ایک بار پھونک کر سب گولیاں اس پاک طشت میں جس میں ایک بالشت پانی بھرا ہے ڈال دے۔ اب بصد خشوع با وضو سورۂ یٰسین شریف پڑھنا شروع کرے۔ پانی سے چرخ کھا کر ایک گولی یا اس کا پرچہ اوپر آ جائے بعد ختم سورت دیکھے اس نمبر پر لگا دے۔ دو نکلیں دو پر لگائے جیسی صورت ہو۔ بہر حال قمار بازی حرام ہے۔ یہ ایک فقیر نے بتلایا تھا۔ کسی مناسب جگہ مثلاً دفینہ معلوم کرنا ہے تو مکان کے سو حصے قرار دے اور ان پر نمبر لگا دے۔ مثلاً حصہ نمبر۱۔ کمرہ نمبر۲ ڈھالیو نمبر۳ فلاں دیوار شرقی نمبر۴ فلاں دیوار غربی۔ اسی طرح ٹکڑے ٹکڑے قائم کر کے نمبر لگا کر بھی طریقہ عمل میں لائے۔ جس کا نمبر نکلے اسی مقام پر دفینہ ہو گا۔ اب اس

کے کھودنے میں جلد بازی سے کام نہ لے بلکہ سورہ جن کی آیت شریف کا عمل پورا کرے اور اس کے ذریعہ سے جواب حاصل کرے۔ پھر کھودے تا کہ دفینہ مل جائے ورنہ خواہ مخواہ عقلی گدے لگا کر مکان کو نہ کھود ڈالے جو بلاوجہ پچھتانا پڑے۔ یہ عمل انتہائی مجرب ہے۔ اگر آپ کی قسمت میں اس کا ملنا نہیں ہے تو وہ فوراً اس مقام سے ہٹ جاتا ہے۔ اجنہ کا قبضہ اس مال پر ہوتا ہے۔ پس جب جواب صحیح مل جائے اس وقت کام کرنا اچھا ہوتا ہے ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان پہنچتا ہے۔ ہر کام طریقے اور قانون کے تحت میں اچھا ہوتا ہے۔ دوسرے کسی پرہیز گار سے آیات دم کرائے تا کہ نتیجہ خاطر خواہ نکلے یا خود پاک صاف اور نمازی پرہیز گار ہو۔ یہ عمل قمار بازی کے لیے نہیں ہے بلکہ جائز کام کے لیے ہے۔

اُلفت بیگمات

اگر خواہد کہ عورت را مسخر کنی باید کہ ایں نقش نوشتہ بر آتش نہند ہمہ عورات مسخر شوند۔ اول ایک نقش نوشتہ درد یا انداز دبعدہ عمل کند و نوشتہ ہر چہار پائیخو د بدار دو ہزار بار یا وھاب بخواند۔ ایں است۔

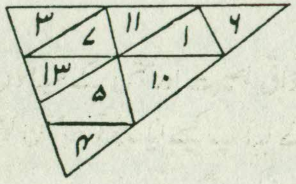

نوٹ

نقش کو ماہ زہرہ کی ساعت میں بھرتے ہیں پھر یا وہاب کو اس پر ایک ہزار بار پڑھ کر دم کر کے ماء جاری میں اس نقش کو بہاتے ہیں اور چار نقش علیحدہ سے پر کر کے مشق مغرب شمال مغرب زیر زمیں ایک ایک ہزار بار پڑھ کر دم کر کے دفن کرتے ہیں اور ایک نقش جو اول میں بھرا ہے اس کو اپنے پاس دم کر کے رکھتے ہیں۔ یہ تو طریقہ ہے لیکن بعد زکوٰۃ ادا کرنے کے یہ کام دیتا ہے اور ناجائز کام کا اگر ساتھ نہ ہو تو اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ لہو ولعب کے لیے یہ نقش نہیں ہے۔ سینکڑوں کتب عملیات کی ایک سے ایک

بہتر عمل اس میں درج ہیں اور وہ پورے نہیں ہوتے یہی وجہ ہے کہ انسان کی نظر جائز امور پر نہیں ہوتی۔ بزرگان دین کی جانب نظر ڈالو۔ بعض درویش ایسے ہیں جن کے یہاں مخلوق کا ہجوم رہتا ہے کسے باشد مرد ہوں یا عورتیں استفادۂ عام ہوتا ہے کسی سے کوئی غرض واسطہ فقیر کو نہیں ہوتا۔ اس کو خوب یاد رکھو۔

جس قدر چاہو روپیہ منگا لو اس میں سے روزانہ خرچ کر سکتے ہو

قالت یا ایھا الملیو انی القی الی کتب کریم انه من سلیمان
و انه بسم الله الرحمن الرحیم الا تعلو علی واتونی
مسلمین. (سورہ نمل پارہ ۱۹ رکوع)

کلام پاک سے دیکھ کر یاد کرے۔ اول اس آیت شریف کو خوب تیز یاد کر لو تا کہ بھولنے کا شائبہ نہ رہے۔ نیز کسی بزرگ سے اجازت حاصل کر لیں یا کسی بزرگ کے پاس بیٹھ کر اسی جگہ تکمیل کریں۔ اس عمل کے لیے دلیر آدمی کی ضرورت ہے جو خوف و خطر سے نہ ڈرے۔ مکان میں وہ حصہ پاک صاف ہو اور پلنگ پر پاک بستر ہو اس پر تازہ پھول ڈالے چاروں طرف اگربتیاں روشن کرے۔ عطر سے خوب معطر ہو۔ بستر کو خوشبودار کرے۔ جامہ پاک، پلنگ پر بیٹھ کر پڑھنا ہو گا۔ گیارہ یوم کا عمل ہے۔ اول ماہ ثابت شروع ماہ سے ابتدا بعد نماز عشاء پلنگ پر بستر لگا کر پڑھنا شروع کرے۔ تعداد آیت شریف دو ہزار اکیس بار ہے۔ گیارہ یوم تک معہ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار۔ بعد ختم روزانہ اسی پلنگ پر سو رہے۔ آیت الکرسی شریف کا حصار تین بار پڑھ کر پلنگ کا کر دیا کرے۔ احتیاط ضروری ہے۔ حصار کے اندر کوئی چیز نہیں آتی۔ پانچ یوم تک مطلق خوف و خطر نہیں اس کے بعد اجنہ کی آمد روز رہتی ہے اور طرح طرح کا خوف اجنہ دلاتے ہیں۔ اگر بھاگ کھڑا ہوا دیوانہ ہو جائے گا۔ اگر پڑھنا بھول گیا عمل بیکار ہو جائے گا۔ ایسے موقع پر آنکھ بند کر کے پڑھتے رہنا کانوں میں روئی لگا لینا چاہیے۔ پڑھنے کو بھولنا نہ چاہیے۔ عجیب و غریب قسم کے خوف و خطر پیش آتے ہیں۔ ڈرنا نہیں چاہیے اس لیے کہ وہ ہاتھ نہیں لگا سکتے نہ وہ پاس آ سکتے ہیں۔ اب جب عمل پورا ہو گیا تو

کھلا رزق روزانہ آپ کو ملا کرے گا۔ اب جس قدر روپیہ منگانا ہوں اس کا عامل لا کر دے گا یہ ترکیب کرنا کہ ان پر زبان کی نوک سب پر پھیر دو وہ روپیہ رک جائیں گے۔ اگر زیادہ منگائیے۔ مثلاً اشرفیاں منگائیں آئیں گی اور سب واپس کرنا ہوں گی۔ یہ طریقہ عمل محض دنیا کے لوگوں کو مسخر کرنے اور ان کا رجحان طبع اپنی جانب کرنے کے لیے یہ تماشہ دکھلایا جاتا ہے۔ باقی روپیہ یومیہ کے خرچ کے لیے عام اجازت خریداران کتاب ھٰذا کے لیے ہے۔ خطرات ہر دو صورتوں میں ہیں۔ اس کا لحاظ رہے۔

مرد ہو یا عورت اسم الٰہی کا کنکر پڑھ کر مارو پیچھے پیچھے ہو لے گا

ماہ ثابت عروج ماہ نوچندی جمعرات ہو۔ ورنہ شروع ماہ میں کرو اور یکم کی ۱۳؍ تاریخ چاند کے پورا ہونے تک روزانہ کرو۔ دو تولہ دانہ الائچی خرد، دو تولہ مسلم الائچی سبز، دو تولہ عطر، سڑک کی کنکریاں بیس عدد، ٹھیکری کمہار کے یہاں کی بیس عدد کنکریاں اور ٹھکریاں پاک پانی سے دھو لو اور پھر سب اشیاء کو سامنے رکھو۔ غسل کرو' پاک کپڑے پہنو' عطر لگاؤ، پاک جگہ مصلے پر رو بقبلہ بعد غسل پھر وضو کر کے نماز عشاء پڑھ کر شروع کرو۔ گھڑی اپنے پاس رکھو اور روزانہ ایک گھنٹہ بلا تعداد اکیس اکیس بار درود شریف پڑھ کر پھر سورہ فاتحہ پوری پڑھو۔ ایک گھنٹہ کے بعد اس پر پھونک دو۔ ایسا ۱۴ یوم کرو انشاء اللہ دو ہفتہ کے بعد یہ تحفہ عجیب و غریب ہوگا۔ پس ان اشیاء کو احتیاط سے رکھو۔ اگر مرد کو مسخر کرنا ہے تو اس کی کمر میں کنکر مارو چلتے ہوئے میں پھر اس کی جانب نہ دیکھو۔ عورت ہے تو ٹھیکری چلتے میں مارو اور اس جانب نظر ڈالو مسخر ہوں گے۔ عطر دوسروں کے لگانا۔ الائچی کھلانے، دانے پیس کر شربت ملا کر پلانا الفت اور فریفتگی کو بڑھاتا ہے اور ہر دو قلوب کو راحت پہنچاتا ہے۔ اکل حلال صدق مقال والے کامیاب ہوتے ہیں۔ بارہا تجربہ ہے۔

لوح۔ عالم تسخیر مثل ہیلو

جس طرح ہیلو آئینہ پر کام کرتا ہے اسی طرح یہ لوح آفتاب پر بنائی جاتی ہے اور آفتاب کی کرن کی روشنی جس جس جگہ اپنا عکس پہنچاتی ہے وہ تمام جہان کے لوگ مسخر

ہو جاتے ہیں۔ اس عجیب وغریب لوح کو اگر آپ بنا سکتے ہیں تو ضرور بنا کر اپنے پاس رکھیں اور پھر تماشہ دیکھیں۔ سورۂ والشّمس کا ایک عمل اس کتاب کے چوتھے باب میں درج کیا گیا ہے۔ اب لوح عالم تسخیر کو ہم پوری ایک مثال دے کر سمجھائیں گے تا کہ تیاری لوح میں مطلق دشواری نہ ہو۔ ایک خالص سونے کی ۱۱ ماشہ ۲ رتی کی تختی بنواؤ جس میں تمام مصالحہ جو ظاہر کیا جا رہا ہے درج ہو سکے۔ سات نام پیغمبروں کے لو چھ نام بادشاہوں کے اور ایک اپنا نام۔ سات یہ اور سات ستاروں کو لو جملہ ۲۱ نام پورے کر لو۔ ۷ نام۔ حضرت آدم علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت محمد الرسول اللہ ﷺ۔

(۷) نام۔ کسریٰ، نوشیرواں، ذوالقرنین، فریدوں، جمشید، قیصر، محمود الحسن۔

(۷) نام۔ زحل، شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ

اب ان اکیس ناموں کو ایک لائن میں لکھو اور اس کی تکسیر جفری کرو۔ یہاں تک کہ زمام نکل آئے۔ ترتیب وار حروف اس طرح ایک لائن میں دیکھو۔

ا د م ا ب ر ا ہ ی م ی و س ف د ا و د س ل ی م ا ن ع ی
س ی م ح م د ک س ر ی ن و ش ی ر و ا ں ذ و ا ل ق ر ن ی ن
ف ر ی د و ن ج م ش ی د ق ی ص ر م ح م و د ا ل ح س ن
ز ح ل ش م س ق م ر م ر ی خ ع ط ا ر د م ش ت ر ی
ز ہ ر ہ = مجموعہ میزان کل حروف ۱۰۷ ہیں۔ اب ان میں سے آتشی حروف علیحدہ کر لکھو اور حروف نورانی علیحدہ لکھو۔

آتشی حروف یہ نکلے۔ ا م ا ا ہ م ف ا د م ا ا م م ا ش ا ذ ا ف م ش م م ا ش م م م ط آ م ش ہ ہ کل حروف ۳۵ ہوئے۔ اب حروف نورانی یعنی بے نقطہ والے حروف لکھو۔

ا و م ا ر ا ہ م و س د ا و س ل م ا ع س ا م ہ م د ک س ر ا د
ر و ا و ا ل ر ر و و م د ص ر م ہ م و د ا ل ح س ح ل م س م ر

م ر ع ط ا ر د م ر ہ ر ہ۔ جملہ میزان ۷۲۔ پس معلوم ہوا کہ پینتیس حروف آتشی اور حرف آتشی اور حرف نورانی بہتر نکلے۔ اب ان دونوں کی ایک سطر بنا لو۔ اسی طرح سے کہ اول حرف آتشی لکھتے چلے جاؤ اس کے بعد حروف نورانی اسی لائن میں لکھو اور یہ ایک سطر جو بنی ہے اس کو علیحدہ کاغذ پر رکھ لو۔ اب ان کے اعداد نکالو، آدم ۴۵، ابراہیم ۲۵۹، یوسف ۱۵۶، داؤد ۱۵، سلیمان ۱۵۰، عیسیٰ ۹۲، محمد ۹۲ مجموعہ میزان ۷۵۸۔

کسریٰ ۲۹۰، نوشیرواں ۶۲۳، ذوالقرنین ۱۱۴۷، فریدوں ۳۴۰، جمشید ۳۵۷، قیصر ۴۰۰ = مجموعہ ۳۱۵۷

زحل ۴۵، شمس ۶۴۰، قمر ۳۴۰، مریخ ۷۵۰، عطارد ۲۸۴، مشتری ۹۵۰ = مجموعہ میزان ۳۰۰۹۔

مجموعہ میزان ۶۹۲۴، ۲۰ ناموں کی ہوئی۔ اب محمود الحسن ۲۴۷ کے مجموعہ میزان مجموعی سات ہزار ایک سو اکہتر ہوئی۔ علیحدہ علیحدہ مجموعہ اس وجہ سے نکال دیا ہے کہ کسی قسم کی زحمت نہ ہو۔ جب آپ اپنے نام کی لوح تیار کریں تو صرف نام کے اعداد کا مجموعہ ۶۹۲۴ میں ملانا ہو گا۔ غلطی بھی ممکن ہے اس لیے آتشی اور نورانی حروف کے اعداد نکالو تا کہ غلطی کا احتمال نہ رہے اور دیکھو حساب سے مجموعہ علاوہ نام کے ۶۹۲۴ آتا ہے۔

اب کل ۲۱ ناموں کے مجموعے میں سورۂ والشّمس کے اعداد ملاؤ پھر آیت شریف قل اللّٰھم مالک الملک توتی الملک من تشاء بغیر حساب کے اعداد نکال کر اس کو شامل کرو۔ اب سمجھو تین میزانیں حاصل ہوئیں۔ اول آتشی تورانی سطر کی۔ دوسری سورہ والشّمس کی تیسری آیت شریف کی تین میزانیں جمع کر کے مخمس نقش بھرو۔ مجموعہ میں سے (۶۰) عدد گھٹا دو۔ مابقیہ کو پانچ پر تقسیم کر کے پھر نقش بھرو۔

۱۴	۱۰	۱	۲۲	۱۸
۲۰	۱۱	۷	۳	۲۴
۲۱	۱۷	۱۳	۹	۵
۲	۲۳	۱۹	۱۵	۶
۸	۴	۲۵	۱۶	۱۲

نوٹ: اب یہ مخمس نقش بھر کر دکھلایا گیا ہے اور ایک تکبیر والا طریقہ دوسرا آتشی نورانی حروف تیسرے والشمس کے اعداد۔ اب چوتھی چیز اور بناؤ۔ سورۃ والشمس کے اعداد ۱۹۴۷۸ نکلتے ہیں۔ تم خود بھی صحت کے ساتھ نکال لو تا کہ احتمال نہ رہے۔ اب ان کے حروف بناؤ۔ یہ حرف بنے غ ۱۰۰۰۔ ح ۸۔ ع ۷۰۔ ت ۴۰۰۔ غین کے ایک ہزار عدد ہیں۔ پس ۱۹ بار غین کے اعداد جو مکرر ہیں سب کاٹ دے اور اب حروف بنا لیں اور اپنے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ ان حرفوں میں مرکب کریں۔ اس طرح کہ ایک حرف سورۃ کے اعداد کا بنایا ہوا۔ ایک حرف اپنے نام کا (اگر اپنے نام میں حروف زیادہ ہیں تو سورت شریف کے اعداد کے حرف پھر شروع سے لے لو یہاں تک کہ تمہارے نام کے حروف ختم ہو جائیں۔ بس یہی چار چیزیں اس عمل میں کام دیں گی۔ اب سونا تو اس وقت بے حد گراں ہے۔ پختہ سیسہ کے ٹکڑے یا مس کر ٹکڑے پر جبکہ آفتاب کو شرف ہو لوح کے ایک طرف وہ تکسیر جعفری مکمل کندہ کریں دوسری طرف مخمس درمیان میں آس پاس مخمس کے تین طرف میں یعنی دائیں بائیں اوپر شمسی و نورانی لکھیں۔ نیچے وہ حرف مرکب تحریر کریں جو اپنے نام سے اور سات شریف کے اعداد کے حروف بنا کر امتزاج دیا ہے۔ بس اب لوح تیار ہو گئی۔ سیسہ اور مس پر بھی نہ ہو سکے تو کاغذ پر مجبوراً تیار کر لیں جس روز آفتاب شروع پر آئے اس کی صبح کو آفتاب نکلنے سے دو گھنٹہ پیشتر اٹھو۔ غسل کرو جامہ پاک پہنو۔ سرخ رنگ کا عمامہ باندھو اور ایک کمر سے سرخ رنگ کا ٹپکا کمر میں باندھو اور ایک تلوار بھی لٹکاؤ۔ عطر لگاؤ اور ایسے مقام پر جانب مشرق آفتاب طلوع ہونے سے پندرہ منٹ اول منہ کر کے کسی میدان میں کھلی جگہ پر کھڑے ہو اور سورہ والشمس پڑھنا شروع کرو حتی کہ تمہارے سامنے پورا آفتاب نکلے خواہ دو بار پڑھ سکو یا دس بار پڑھو۔ کوئی تعداد نہیں ہے۔ اب سورت پڑھنا ختم کر دو اور لوح کو داہنے ہاتھ میں لے کر سورج کے سامنے کرو اور کہو کہ جس طرح اے نیر اعظم تجھے خدا نے تمام دنیا میں بلند کیا ہے اسی طرح لوح مقدس کے طفیل سے مجھے دنیا میں معزز محترم اور مکرم بنا۔ چار چھ مرتبہ کہو۔ اس کے بعد لوح کو سرخ کپڑے میں لپیٹ کر بازو پر باندھ لو۔ چھوٹی بڑی حاجت کے وقت لوح علیحدہ کرنا ہو گی۔ روزانہ اسی طرح پھر دوسرے روز سے وقت طلوع سہ بار سورۃ والشمس پڑھنا ہو گی اور لوح کو پھر سورج کے سامنے اسی طرح کر کے دعا مانگ لیا کرو۔ اکیس روز تک کا ہو۔ بس ختم روزانہ بازو پر لوح کو باندھ لیا کرو۔ کپڑا ریشمی سرخ رنگ کا ہو۔ مکان کھلا ہوا چھت پر طلوع آفتاب کے وقت پڑھ سکتے ہو۔ چالیس روز تک نتیجہ اس کا دیکھو۔ نفع علم پہنچائے ہر دلعزیز رکھو ورنہ خارج کر دو یعنی علیحدہ کر دو۔ تجربہ اس کا کامیاب ضرور ہے اور زندگی بھر انسان اس کی بدولت مکرم اور محترم بنا رہتا ہے۔ ترکیب جفر کا یہ بڑا زبردست علوی طریقہ ہے۔ کوشش کرنا اور فائدہ اٹھانا چاہیے۔

مردوں کا ناز اور حسینوں کا راز مکالمہ کی صورت میں

ایک صاحب کا سوال

اپنی کتاب میں آپ نے عورتوں کے لیے خوب شہ دی ہے۔ اب وہ مردوں کو کیا سمجھیں گی؟

جواب

کیا پروردگار نے عورتوں کو پیدا نہیں کیا ہے، کیا برابری کا درجہ عطا نہیں فرمایا؟ کیا عورتوں کو کوئی حق حاصل نہیں؟ حالانکہ اللہ پاک نے اپنی حکمت کاملہ سے عورتوں کے بطن سے پیغمبر پیدا فرمائے اور دنیا کی پیدائش کا سلسلہ جاری ہوا۔ اس کی حکمت کے راز اس وقت سمجھ میں آئے جب خدا نے عقل سلیم عطا فرمائی۔

سوال نمبر۲: کون کون سے عمل اس کتاب میں بہتر ہیں؟ اس قدر عمل آپ نے لکھے ہیں کہ امتیاز ان کا دشوار ہے۔

جواب: جملہ عمل مجرب ارفع اعلیٰ ہیں آپ کے حسن اعتقاد اور قانون نظام شریعت پر ہر عمل کا تجربہ کامیاب ہے۔

سوال نمبر۳: جناب حکیم صاحب آپ نے اپنی کتاب میں دو مجرب عمل تکسیری جفری کے محمود ازدیاد معاش اور محمود بن حنیفہ کا لکھا ہے۔ کسی قدر اور تشریح طلب ہیں۔ ازراہ کرم اگر کوئی بات رہ گئی ہو ظاہر فرما دیجئے تا کہ مکرر استفسار کی نوبت نہ آئے۔ میرے نزدیک یہی وہ عمل دنیا کے ہر معاملات کے لیے کافی ہیں۔

جواب: عزیزم۔ سلام منسون حقیقت حال یہ ہے کہ دنیا میں تسخیر اور حب مفقود ہے اور جاننے والے جو ہیں بھی وہ کانوں پر ہاتھ رکھے ہیں۔ محض موجودہ زمانہ کی حالت دیکھ کر اس کی تلاش میں حقیقی عشق کاملین کی خلوص دل سے خدمت کرتے اور دردر بھٹک کر حاصل کرتے ہیں اپنی جان کو جان نہ سمجھنے پر حاصل ہوا۔ خدا کا شکر ہے کہ حقیقی معشوق کی لذت اور روحانی فیوض سے بہرہ ور بھی ہوا اور دل نے یہ گوارا نہ کیا کہ اس راز سینہ کو سفینہ نہ بنایا جائے۔ اب ہم ان عملیات کو آپ کے ارشاد کے موافق اور تشریح کیے دیتے ہیں اور یہ بھی ظاہر کیے دیتے ہیں کہ ہم ان عملیات کی تکمیل کرتے ہیں جن احباب کو اس قسم کی ضرورت پیش آتی ہے ہدیہ اول وصول کر لیتے ہیں اور نتیجہ خواہ ایسا ہوتا ہے جیسے بندوق کی گولی نشانہ پر لگتی ہے لیکن یہ کام جائز صورت میں کرتے ہیں اور کبھی بحمد اللہ خطا نہیں کرتا۔

سوال: جواب موصول ہوا لیکن تشریح عمل نہیں پہنچی ۔ جوابی لفافہ مرسل ہے۔ اس طرح سمجھایئے گا کہ مجھ ایسے نافہم کے ذہن نشین ہو جائے۔

جواب: مفصل طریقہ سے تو کتاب ھٰذا کے تیسرے باب میں ہر عمل کے ذیل میں خوب سمجھا دیا ہے۔ صرف اس قدر سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ہم کو ازدیاد معاش، وسعت رزق، کشایش رزق، عزت، دولت جو مطلوب ہو اس کے الفاظ اپنے نام معہ والدہ کے نام کے حروف بڑھا کر تکسیر جفری کی اور تعداد پڑھنے کی معلوم کی۔ مثلاً سطر اول تکسیر کی، زمام یعنی آخر سطر بار مرتبہ کی تکسیر سے سطر اول آئی تو تعداد پڑھنے کی ۱۱ یوم قرار پائی۔ اس لیے کہ سطر اول جو آخر میں آئی ہے اس کو لینے کی ضرورت نہیں۔

اب ایک بات یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ مثلاً حب کا عمل کرنا ہے اور والدہ کا نام معلوم نہیں ہے مطلوب کو مسخر کرنا ہے تو یہ دیکھو کہ وہ کس طرح شہرت رکھتا ہے۔ مثلاً محمود منصف ہے، جج ہے یا ناظم ضلع ہے یا حکیم مشہور ہے یا اور اسی قسم ایک صفت اس میں پائی جاتی ہے تو بجائے نام والدہ کے نہ معلوم ہونے کے اس کے نام کے آگے اس

کی صفت کے حروف یا اس کے مخصوص عہدہ کے حروف مثلاً منصف جج ڈپٹی کلکٹر وغیرہ بڑھا دیں گے اور جس شہر میں وہ رہتا ہو گا اسی شہر یا قبضہ کا نام بڑھا دیں گے۔ اس وجہ سے کہ عمل مخصوص اس کے نام کے ساتھ رہے اور پورا کام دے۔ اس کے علاوہ دوسرے حصہ میں خیالی تصور اور ایک بار مطلوب کی صورت دیکھنے یا اس کا جامد حاصل ہو جانے پر بڑا دخل عمل کو ہے۔ تصور محبوب پر ہمیشہ اسم کو پھونکا جاتا ہے۔ یہ خاص بات ہے۔ چونکہ ڈاک کی زیادتی اور عدیم الفرصتی زیادہ ہے۔ اس لیے مابقیہ پھر عرض کروں گا۔

سوال: جوابی لفافہ مرسل ہے۔ اسماء الٰہی کے متعلق اور زیادہ وضاحت سے سمجھا دیں تا کہ محنت رائیگاں نہ جائے۔

جواب: اب تکسیر جفری سطر اول کے حروف کی تعداد گنو۔ مثلاً اکیس حرف آئے یا سترہ حرف آئے۔ اگر طاق ہیں تو سترہ کے آٹھ ایک جانب چار چار رباعی کی صورت میں اور اسی طرح دوسری جانب شمار کر کے ایک لائن بیچ میں قائم کر کے نواں حرف بیچ میں لے لو اور تکسیر جفری کی اول دائیں جانب سے ایک حرف چھوڑ کر اول حروف کو دوسرے حرف کے نیچے رکھو۔ دیکھو۔ ا۔ ل۔ ص۔ ن ہے تو الف کو لام کے نیچے ایک حرف چھوڑ کر رکھو اور ص کو چھوڑ کر لام کو ل نون کے نیچے رکھ دو۔ اب بائیں جانب سے لو۔ نون کو الف کے نیچے لاؤ۔

اسی طرح زمام چار حرف کا سات سطر میں اس طرح نکلا۔ پس ساتویں سطر نکال دی۔ چھ سطر قائم رہیں۔ اب پڑھنا چار اسم کا چار یوم قائم رہا۔ اب ہم نے ان چاروں حرفوں کے درمیان لائن قائم کی۔ ا / ن / ص / ل چونکہ جفت ہیں اس لیے دو کو درمیان میں لے لیا اب پہلا حرف الف اور دوسرا آخر کا حرف لام ہے اس لیے جو یمینی اور یساری کہلاتے ہیں لفظ ا ل اول سطر کا اور سب سے آخر سطر کا بھی ال نکلا۔ لہٰذا الال لفظ قائم ہوا۔ اب چھ سطر میں ان چار حرفوں کا زمام نکلتا ہے۔ اب دو حروف جفت اوپر کے نکال دیئے اور دو نیچے کے

ا	ن	ص	ل
ل	ا	ص	ن
ن	ل	ص	ا
ا	ن	ص	ل
ل	ا	ص	ن
ن	ل	ص	ا
ا	ن	ص	ل

نکال دیئے۔ درمیان کے دو لائن سے دو تکسیر اسم اعظم لص۔ نص قائم ہوئے۔ لہٰذا اسم تکسیری لصنص حرف بنا۔ اس اس کو نقش جب بھریں گے تو اس کی پیشانی پر اعداد اسم اللہ شریف کے لکھ کر اول یمینی نساری لفظ پھر حروف قلبی لکھ دیں گے۔ اسی طرح ۷۸۶ ااال لصنص اب سمجھے اب اگر پانچ حرف قلبی ہیں تو دو اس طرف اور دو اس طرف نکال کر درمیان کا ایک حرفی لائن میں اگر تکسیر جفری ۷ حرفوں میں نکلی ہے تو دو حروف اوپر نکال دئے دو نیچے نکال دیئے درمیان میں سہ حرف اسم اعظم تکسیری قائم کیے۔ لفظ سہ حرفی بن کر قلبی قائم ہو جائے گا۔ دونوں طریقے طاق جفت کے بتلا دیئے گئے۔ اب سطر اول کے اعداد گنے مثلاً اکیس ہیں تو اب بحساب ابجد ان کے اعداد نکالو۔ مثلاً ۲۵۴۲ عدد نکلے۔ اب اس میں سے تیس خارج کر کے چار پر تقسیم کر کے مربع کا نقش بھر لو اور نقش بھرنے کے اوقات ہر دن کے ساعت زہرہ کے دیکھ کر ساعت زہرہ میں نقش بھرنا چاہیے۔ بوقت فرصت پھر عرض کروں گا۔

سوال: حضور والا حکیم صاحب۔ مابقیہ نکات کا اظہار اور فرما دیں۔ بڑا کرم ہوگا۔

جواب: اب ابجد قمری کے حساب سے جو اعداد سطر اول تکسیر جفری کے نکلے ان کے موافق اسماء الٰہی ایسے تلاش کرو کہ حرف سطر اول کے جو اکیس یا ۳۳ یا پندرہ آئے ہیں۔ اسم الٰہی کے حروف بھی تعداد میں اسی قدر ہوں اور وہ اسم الٰہی موافق مطلب کے ہوں۔ مثلاً وسعت رزق کے لیے یا باسط یا رزاق یا لطیف یا فتاح اور دیگر اسی قسم کے ان کے مجموعی عدد مثلاً ۲۵۴۲ نکلے ہیں تو ان کے اسماء الٰہی کا مجموعہ بھی اعداد کا ۲۵۴۶ آئے۔ پس طالب و مطلوب یا مقصد سے مل گیا اور ہم مزاج اسماء مع مطلب کے ہوں گے اور حروف بھی موافق سطر اول کے پورے مل گئے۔

اب یہ دیکھو کہ سطر اول کا مزاج کیا نکلا۔ آتشی خاکی بادی آبی حروف سطر اول کے علیحدہ علیحدہ کرو۔ جس عنصر کی تعداد زیادہ ہو وہی مزاج ہے۔ یا دو اعداد برابر ہیں۔ مثلاً آتشی دس حرف آئے اور بادی بھی دس آئے تو خواہ اسم الٰہی میں آتشی زیادہ نکلیں یا بادی زیادہ نکلیں ہم مزاج کہلائیں گے۔ اس کی جانب التفات نہ کرو۔ اب اگر اسماء الٰہی

مزاج کے موافق نہ ملیں تو ایسے اسم تلاش کرو جو مقصد کے منافی نہ ہوں۔ مثلاً یا عزیز، یا سلام، یا وہاب، یا ودود، یا رافع، یا متین، یا قدوس۔ اس وقت یہ خیال نہ کرو کہ یہ مناسب نہیں ہیں۔ منافی نہ ہوں جیسے یا مذل، یا جبار، یا قہار، یا منعم، یا محصی، یا ممیت وغیرہ۔ ہم مزاج اسماء کے اعداد ملانے میں ذرا وقت صرف ہوتا ہے۔ بعضے اسم تین حروف کے بعضے دو حرف کے بعضے چار حروف والے پھر موافق مقصد اور تعداد سطر اول کی پوری ہو اور عدد بھی پورے نکلیں اس میں چار چار چھ چھ روز لگ جاتے ہیں جب عمل مکمل ہوتا ہے۔ اور جب تک ہم حروف ہم مزاج ہم مقصد عمل نہ ہو گا کام نہ دے گا۔ دو چار دن کی محنت اور مشق سے پھر تو فوری انسان بنانے لگتا ہے۔ اب میں خود تفصیل کے ساتھ کتاب میں لکھ رہا ہوں۔ اس لیے اس میں دیکھ لینا جب طبع ہو جائے۔

سوال: محترم کیا عرض کروں جب سے یہ عمل معلوم ہوئے ہیں بیسیوں اشخاص اپنا اپنا کام کرانے آنے لگے ہیں اور معقول آمدنی کا ذریعہ خدا نے آپ کی بدولت پیدا کر دیا ہے۔ تھوڑی سی تکلیف گوارا فرما کر نقوش کی ترکیب اور اس کا استعمال اور واضح فرمائیں۔ عین الطاف و کرم اور ممنون و احسان ہو گا۔ نیز عرض ہے کہ مجھے بیعت فرمائیں اور مریدی میں قبول فرمالیں۔ حضور والا جن صفات سے متصف ہیں اس کا عکس میرے قلب پر بہت زبردست پڑ رہا ہے اور میں عنقریب خود حاضر ہونا چاہتا ہوں اور اجازت دیجئے۔ سارا حال خود آ کر عرض کروں گا یا خود تشریف لانے کی زحمت گوارا فرمائیے۔ بہت سے اشخاص مشتاق زیارت ہیں اور بیعت ہونا چاہتے ہیں۔ جلد سے جلد جواب سے مشکور فرمائیے۔

جواب: آپ نے حکم بڑا زبردست لگایا کہ فوری جواب دیں۔ پیر بنانا بھی مقصود ہے اور حکم بھی لگایا جاتا ہے۔ پس معلوم ہوا کہ آپ کو ایسا پیر چاہیے جو آپ کے موافق ہو۔ آپ کی طبیعت کو خوش رکھے۔ آپ کے موافق عمل کرے۔ زبردست اصلاح کی ضرورت ہے۔ اس لیے اول آپ کی اصلاح ضروری ہے مابعد بیعت۔ بشرطیکہ اصلاح پوری پوری ہو گئی روزانہ ایسی بیعت سے کیا فائدہ

جو کسی اغراض پر معمول ہو۔ اب مابقیہ مستفسرہ جواب یہ ہے کہ سطر اول کی تعداد تکسیر جفری سے بارہ آئی ہے تو بارہ نقش تو وہ بھرے جائیں گے اور پانچ نقش اور بھرے جائیں گے۔ گویا ۱۷ نقش کی تعداد ہوگی۔ بارہ فلیتے ان نقشوں کے بنایئے اور پانچ جو ہیں ان کی تفصیل عملیات کے اندر موجود ہے دیکھ لو جب فلیتے جلاؤ اگر جب کا ہے محبوب کی جانب چراغ کی لو۔ منہ میں مصری کی ڈلی رکھو۔ مکان پاک صاف ہو۔ اگر بتی سلگتی ہو۔ تم خود اس چراغ کے سامنے ان اسماء الٰہی کو پڑھو اور تصور جماتے ہوئے کہ محبوب سامنے حاضر ہے اس کے منہ پر وہ اسماء الٰہی غائبانہ حاضر سمجھتے ہوئے پھونک دو۔ جب وہ حاضر ہو جائے اور تمہارا کام بھی پورا ہو جائے مثلاً نکاح وغیرہ تو اب فلیتے بند کرو اور اسی وقت پر اسی جگہ اسی طرح تعداد یوم اسماء الٰہی پڑھ کر پوری کرو اور مابعد ان اسماء کو کسی ایک نماز کے بعد پڑھ لیا کرو۔ چراغ کے سامنے کھڑے ہو کر رخ جانب محبوب تم اپنا بھی رکھو اور تصور خاص رکھو۔ اگر رزق یا ملازمت کا سوال ہے تو پھر روبقبلہ چراغ کی لو کو رکھو۔ خورد و بقبلہ کھڑے ہو۔

سوال ایک پردہ نشین کا:

عزم محترم صادق الاخلاص بزرگ من۔

سلام مسنون۔

سوال: فی زمانہ پچیس فیصدی مستورات تعلیم یافتہ ہیں لیکن بہت سی تصانیف میری نظر سے گزریں اور میں اس تلاش میں رہی کہ میرا شوہر جو ناجائز امور کا مرتکب ہوتا ہے کسی عمل کے ذریعہ اس کو باز رکھوں۔ جس طرح مرد تمام دنیا کی خرافات سے عورت کو ایک تو وہ قید و بند ہوتی ہی ہیں اور مقید کرنے کی کوشش کرتا ہے میں بھی بلا خوشامد غیرے کامیاب ہو جاؤں۔ کوئی عمل ایسا نہ ملا۔ نہ کسی نے کر کے دیا۔ جس کو دیکھو وہ عورت کا دشمن۔ مانا کہ زباں دراز ہے

فاسد ہے، بدلگام ہے الغرض دنیا کی برائیاں عورت میں ہیں لیکن خدا پنج انگشت یکساں نہ کرد۔ ہم آپ ایسے بزرگوں کے ممنون احسان ہیں جو میرے شوہر کو آپ نے سیدھے راستہ پر لگا دیا۔ اللہ پاک آپ کو اس کی جزاء خیر دے۔ اب تو وہ بھیڑ ہو گئے۔ نہ کان ہلاتے نہ زبان درازی کرتے پنج وقتہ نماز ادا کرتے اور میرے مطیع الامر ہیں۔ میں بھی ان کی اطاعت سے باہر نہیں ہوں۔ کیا اچھا ہو کہ آپ اس کو کسی کتاب میں بغرض رفاہِ عام درج کر دیں تا کہ مخلوق قیامت تک دعائیں دے۔ نیز چند عورتیں آپ سے بیعت ہونا چاہتی ہیں۔ کیا ان کو شرف قبولیت عطا فرمایا جا سکتا ہے؟

جواب: عمل کتاب ھٰذا میں درج ہو رہا ہے اور اس کا اظہار کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ اول سورہ یٰسین شریف اول تا آخر ایک بار پڑھ کر شکر پر دم کر دو۔ ایسا گیارہ مرتبہ کرو اور اپنے شوہر کو کھلاتی رہو۔ اور چوتھے حصہ میں علوی طلسم چند منٹ میں پریوں کا ہجوم لکھا گیا ہے۔ ماہ ثابت عروج ماہ میں اپنا اور اپنے شوہر کا مال لے کر اس میں سات گرہ سب آیات شریف ایک ایک بار پڑھ کر دم کر کے ایک ایک گرہ لگاتی جاؤ۔ سات گرہ لگا کر اس کو اپنے پاس رکھو اور آیات شریف سہ بار پڑھ کر گیارہ گیارہ بار یا اکیس بار پڑھ کر شیرینی پر دم کر کے پان الائچی سبز پر دم کر کے کھلاتی رہو۔ انشاء اللہ العزیز وہ غلام رہیں گے۔ عورتوں کو مخصوص اجازت دی جاتی ہے۔

نوٹ:

بحمد اللہ اسی قدر کافی ہے۔ اگر زیادہ ضرورت ہو تو جس قدر عمل میں جس طرح مردوں کے لیے مخصوص ہیں اسی طرح عورتوں کے لیے ہیں۔

اپنا نام اپنی ماں کا نام، شوہر کا نام اس کی ماں کا نام، اس طرح : ہندہ بنت زینب محمود بن حنیفہ باقی اور کتاب میں جگہ جگہ درج ہیں۔ ان کو دیکھ لیں۔ یعنی علی حُبِّ فلاں بن فلاں ضرور ملا لیں۔ اس موجودہ رفتار زمانہ میں زیادہ وضاحت کی ضرورت نہیں

ہے۔ بیعت کے لیے خاکسار حاضر ہے اور موقع ہو گا حاضر ہوں گا۔

ایک اور پردہ نشین کا سوال

سوال: آپ نے پانچ تعویذ علیحدہ سے اور نقش کی صورت میں ہر دو عمل کے متعلق رکھے ہیں۔ اس میں سے ایک تعویذ مردوں کے سر میں رکھنے کا ہے۔ یہ کس جگہ پر ہے اور عورتیں سر میں کہاں رکھیں؟

جواب: مردوں کے لیے یہ قید اس وجہ سے ہے کہ وہ مثلاً ملازمت کے متلاشی ہیں تو اس کو بالمقابل تالو کے درمیان دونوں ابرو کے اندر رکھیں گے تا کہ نظر سے نظر ملتے ہوئے افسر مہربان ہو جائیں یا محبوب مطیع ہو جائے۔ اور عورتوں کے لیے چوٹی کے اندر چھپا کر رکھنا چاہیے تا کہ کسی کی نظر نہ پڑے۔ لیکن واضح رہے کہ مردوں کے حقوق عورتوں پر زیادہ ہیں۔ اس لیے اطاعت، خدمت، فرمانبرداری سے باہر نہ ہوں ورنہ گنہگار ہوں گی۔ ہاں اپنے شوہر کی خامیاں دور کرنے کی جانب ہمیشہ متوجہ رہیں۔ بس

سوال: عملیات نورانی اور عملیات غفرانی میں بھی میں نے چند عمل دیکھے ہیں جو بہت بے نظیر ہیں۔ کیا ان سے بھی استفادہ عورتیں اٹھا سکتی ہیں؟ یہ بھی تصنیف آپ کی ہیں اور کیا آپ بیعت فرما سکتے ہیں؟ مطلع فرمائیے۔

جواب: بسم اللہ بیعت ہو جائیے۔ لیکن اول ذہن میں یہ بات پختہ کر لیں کہ خلاف شرع کام نہ کروں گی اور جو ہدایات دی جائیں گی ان پر کاربند رہوں گی ورنہ رسمی بیعت سے کوئی فائدہ نہیں یا اپنی اغراض کی خاطر بیعت ہونا ضروری نہیں۔ بلا بیعت بھی سب کام پورے ہو رہے ہیں۔

سوال: بجواب لفافہ عرض ہے کہ احکام کی پابند رہوں گی۔ کسی غرض سے بیعت نہیں ہوتی بلکہ اپنے گناہوں سے پاک صاف ہونے صراط المستقیم پر گامزن رہنے کے لیے اور طریقہ و ہدایات اور اصلاح جو ذریعہ پیر ہو سکتی ہے وہ ہم کو حاصل ہونا دشوار ہے۔

جواب: بسم اللہ بیعت آپ کی قبول ہے۔ شجرہ روانہ ہو رہا ہے اور طریقہ تعلیم ابتدائی ہر نماز کے بعد جو وظائف مقرر ہیں اس میں سے جس قدر ہو سکیں عمل میں لائیے۔ رفتہ رفتہ پھر کچھ عرض کروں گا۔

کتاب ھٰذا کے آٹھویں باب میں میرے خاندان کے وظائف مقرر ہیں۔ ان کو پڑھیے۔ بیعت آپ کو خاندان چشتیہ میں کیا جاتا ہے۔

خادم طب

سید محمود الحسن متوطن قصبہ ڈاکخانہ صمدن ضلع فروخ آباد

تصدیق

میں نے حرف بحرف اس کتاب کا مطالعہ کیا لیکن صوفی سید محمود الحسن کی جولانی طبع اور علمی لیاقت کا یہ صلہ ہے کہ کتاب اعلیٰ پیمانہ پر تمام حصص کے ساتھ پوری ہو گئی اور جو لکھا ہے سب درست ہے۔

عاصی ابرار اللہ شاہ
متوطن قصبہ صمدن ضلع فرخ آباد

آخری ایک صاحب کا سوال

سوال: کیا فلیتہ جو روزانہ جلایا جائے گا کب تک جلتا رہنا چاہیے؟

جواب: اگر عمل سے نفع فوری اٹھانا منظور ہے تو فلیتہ چوبیس گھنٹے جلتے رہنا ضروری ہے۔ ٹھنڈا نہ ہونے پائے اور دوسرے دن عمل شروع ہونے تک اگر ختم نہ ہو تو انگلی کا اشارہ دے کر جلد جلد جلا کر ختم کر کے فوراً دوسرا ملا دے اور اگر دیر میں کام کرانا منظور ہے یعنی مثلاً تعداد ۱۲ دن کی ہے تو یہ کام ضروری اسی کے اندر اندر ہو گا۔ ورنہ چراغ کے سامنے بعد ختم اسم الٰہی بیٹھ جائیں اور اس کی لو پر نظر رکھیں اور بڑھا بڑھا کر ختم کر دیں۔ آخر میں جلتا چھوڑ دیں۔ وہ ختم ہو جائے گا۔ ورنہ تیل برابر خوشبودار چراغ میں ڈالتے رہیں۔ دوسرے دن تک

ہو اسے محفوظ رکھیں۔ فلیتہ چھوٹا بنائیں روئی باریک لپیٹیں تا کہ تیل زیادہ نہ جلے۔

سوال: یہ پانچ فلیتے کیا عمل سے پہلے یا بعد میں یہ عمل کرنا چاہیے؟

جواب: عمل شروع کرنے سے قبل پانچوں فلیتے آگ ۔ ہوا۔ زمین۔ سر وغیرہ میں گھر پورا کر کے عمل اسی دن شروع کرنا چاہیے۔

……

باب:10

مقہوری اعداد و دیگر عملیات

سابقہ زمانہ میں مخلوق جس شوق و انبساط سے کام کرتی تھی ظاہر ہے۔ اب رفتار زمانہ یہ ہے کہ جدید معلومات اور نت نئے طریقوں سے کام لیا جا رہا ہے لیکن چونکہ اتحاد، اتفاق، محبت دنیا سے مفقود ہوتی چلی جا رہی ہے اور انسان اپنے وقار کو ملحوظ رکھتا اور دوسروں کو نظر حقارت سے دیکھتا ہے اس لیے کچھ عملیات اور طریقے ایسے لکھے جاتے ہیں جس سے زندگی میں زحمت اور پریشانی نہ ہو اور کوئی دباؤ ناجائز نہ ڈال سکے۔ اس کی تدابیر ضروریہ معہ دیگر ضروریات کے جو آئے دن خطرات کی صورت میں پیش آتی رہی ہیں اس سے اپنی حفاظت کر سکے۔

اپنی حفاظت کا سامان

روزانہ بعد نماز فجر اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار درمیان میں سورۂ لایلف پوری روزانہ ایک تسبیح پڑھتے رہو۔ کسی کی نظر تم پر نہ پڑے گی۔ زبان بندی مخلوق کی رہے گی۔ برائی سے باز نہ کرے گی۔ دشمن سے ہمیشہ حفاظت رہے گی۔ کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا یہ عطیہ اجازت حضرت قبلہ مولانا حسین احمد صاحب مدنی دیوبندی مدرس اول مدرسہ دیوبند کا اجازت شدہ ہے۔ ہر عام و خاص کو اجازت ہے۔ یہ میرا معمول ہے۔

برائے زبان درازی

مرد عورت جو زبان درازی سے پیش آتا ہو یا نقصان پہنچاتا ہو۔ مخبر ہو۔ اہل محلّہ پریشان ہوں۔ اس کا نام لکھ کر منگل کے اور سفر ماہ میں ایک بھاری پتھر کے نیچے اس

نقش کو لکھ کر دبا دو انشاء اللہ زبان بلند ہو جائے گی۔

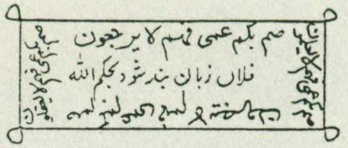

بلا پڑھے لکھے ہمزاد پر قابو پانا

جناب قاضی صاحب عمل کامل قصبہ نا تونہ ضلع سیتا پور عامل ہمزاد تقریباً دس سال کا عرصہ ہوا کہ ان کے قبضہ میں ہمزاد تھا اور وہ خدا خدا کر کے کامیاب ہوئے تھے لیکن کوشش یہ تھی کہ ایسا عمل ملے جس میں کسی قسم کی محنت نہ کرنی پڑے جو یندہ یابندہ چنانچہ ایک صاحب سے صاحب موصوف کو یہ عمل حاصل ہوا اور ۴ فروری ۱۹۳۷ء کو شروع کر کے ۱۴ اگست ۱۹۳۷ء پورے چھ ماہ میں عامل ہو گئے اور ہمزاد حاضر ہو گیا۔ یہ طریقہ اس قدر بہتر ہے کہ نہ چلہ کی ضرورت نہ اور کوئی کوفت۔ چند روز کے بعد کامیابی ہو جاتی ہے۔ دنیا کی چیزیں چشم زدن میں لا کر دیتا ہے۔ حب بغض ذرا میں کرا دیتا ہے۔ یہ بھی مصیبت نہیں ہے کہ ہمزاد سونے نہ دے گا۔ الغرض ہر طرح کا آرام۔ سٹہ کا نمبر دریافت کر دیا جو جی چاہے کام لو۔ الغرض ان تمام خوبیوں کو دیکھ کر میں بھی گرویدہ ہو گیا اور اس قدر عرصہ کے بعد یہ چیز مجھے اب حاصل ہوئی ہے۔ اب دل میں آپ خود انصاف فرمائیے کہ تمام وکمال سینہ کا راز کس طرح کتاب میں درج کیا گیا ہے اور جس طرح یہ چیزیں ہاتھ آئی ہیں اس کا علم خدا کو ہے۔ تجربہ میں یہ عمل ہر طرح کامیاب ہے۔

عمل ہمزاد

نوچندی اتوار سے اس طریقہ کو شروع کرے۔ جب صبح اٹھے اپنا نام لے کر کہے چلو محمود جلدی وضو کرو اور نماز پڑھ لو۔ چلو محمود پائخانہ پھر لو۔ چلو فلاں بستر کر لو۔ الغرض اپنا نام لے کر خطاب کرتے چلے جاؤ۔ کچھ عرصہ میں اس عمل سے یہ بات حاصل ہو گی کہ جو کام کرو گے اور اپنا نام لے کر کرو گے اور اپنا نام لے کر کہو گے خود بخود وہ بات حاصل ہونا شروع ہو جائے گی۔ رفتہ رفتہ ہمزاد نظر آنے لگے گا۔ تجربہ شدہ اطمینانی

ہے۔ پرہیز کچھ نہیں ہے۔ جس کا جی چاہے تجربہ کرے۔ ہاں یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ اگر تم یہ ترکیب کسی دوسرے کو دو گے تو تم کو ہمزاد ہلاک کر دے گا۔ اب اس کے لیے تم اپنی عقل سے کام لو اور اس معاملہ میں کسی سے مشورہ نہ کرو۔ نہ کسی پر اظہار کرو۔ نہ کسی سے یہ کہو کہ ہم اس قسم کا عمل کر رہے ہیں۔ آئندہ تم مجاز ہو۔

عمل شمسی وقمری

تیسرے باب میں جو دو عمل محمود ازدیاد معاش اور دوسرا محمود بن حنیفہ کا درجہ ہے۔ جب پورے قواعد آپ ختم کر چکیں اور عمل بھی موافق مقصد میں پورا ہو جائے تو اس کے بعد ہدایت کی گئی ہے کہ اسماء الٰہی کو ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے اور اگر توفیق خداوندی حاصل ہو تو تکسیر جفری جو سطر اول سے شروع ہوئی ہے اور جس کے مجموعے اعداد قمری کے مطابق اسماء الٰہی ہم مزاج بنائے جاتے ہیں مثلاً ۱۴۹۵ اعداد کل حروف کے آئے۔ اگر اسی قدر روزانہ پڑھے گا تو دنیا کی نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا اور اگر تکسیر جفری کے زمام کے مطابق مثلاً دس بار بارہ بار نکلی ہے۔ اس تعداد میں آفتاب کے طلوع ہونے پر ان اسماء کو پڑھ کر یا قمر پر پڑھ کر روزانہ پھونکے گا اور یہ دعا مانگنے گا کہ اے نیر اعظم یا اے قمر جس طرح تو دنیا میں روشن ہے اور بلند ہے مجھے بھی ایسا ہی بلند فرما اور عزت دے اور مخلوق کو مسخر فرما۔ تو ایک چلہ میں بفضلہٖ بڑا ہجوم مخلوق کا ہونا شروع ہو جائے گا اور اگر اسی کو پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے گا یا مرض پر چند روز پھونکے گا تو وہ شفا پائے گا۔ خوب یاد رکھو کہ اس معاملہ میں پاک صاف رہنا۔ عبادت الٰہی و احکام شرعیہ بجا لانا۔ بد باطنی سے قلب کو صاف رکھنا۔ لقمہ حرام سے بچنا۔ نجاست غلیظہ و خفیفہ سے اپنے کو بچانا اور خود احتیاط کرنا۔ پھر اس عمل سے اس قدر عظیم الشان فائدہ اٹھاؤ گے کہ دنیا میں شاید کسی نے فائدہ اٹھایا ہو۔ یہ سب کام ہمارے تجربہ اور امتحان کے بعد درج ہو رہے ہیں۔ اللہ پاک آپ کو شوق اور ہمت عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

اشد ضروری ہدایت

انسان کو چاہیے کہ اپنا ایک ذریعہ معاش نکال لے اور اپاہج بن کر استدعا خدا

سے نہ کرے۔ روزگار کرے۔ تجارت کرے۔ کوئی حرفت کا کام کرے۔ اسی کے ساتھ ساتھ وسعت رزق کا عمل تجربہ میں لائے اور معمول بنا لے۔ انشاء اللہ بسیار فتوحات ہوگی۔

سورہ والشّمس کے دو عمل اس کتاب میں درج کئے گئے ہیں۔ یہاں پر نقش درج کیا جاتا ہے تا کہ اگر ضرورت پڑے دیکھ لیا جائے۔ جو شخص کسی کام کو دیکھنا خواب میں چاہے اس کو چاہیے کہ رات کو عمل کر کے پاک کپڑے پہن کر جس وقت سونے لگے باوضو رو بقبلہ داہنی کروٹ پر لیٹ کر سورہ والشّمس ۔ سورہ واللیل۔ سورہ والتین سورہ اخلاص پڑھے اور خدا سے دعا کرے کہ فلاں کام کا انجام مجھے معلوم ہو جائے اسی روز ورنہ دوسرے تیسرے دن انتہائی سات روز کے اندر معلوم ہوجاتا ہے۔ دعا مانگ کر سو جائے پھر کسی سے بات نہ کرے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۳۹۴	۷۴۰۸	۷۴۰۴	۷۴۰۱
۷۴۰۵	۷۴۰۰	۷۳۹۵	۷۴۰۷
۷۳۹۹	۷۴۰۲	۷۴۱۰	۷۳۹۶
۷۴۰۹	۷۳۹۷	۷۳۰۸	۷۴۰۳

عداوت

اگر دو شخصوں میں جدائی مقصود ہے تو یہ قاعدہ عمل میں لاؤ۔ مثلاً محمود حامد کے درمیان عداوت کرانا چاہتا ہے زید سے پس اس طرح لکھو۔ ح ا م د ب ن ر ض ا ز ی د ب ن م ر ت ض ا ز ح ل ۔ اس میں ستارہ زحل کو شامل کیا۔ جب زمام منقلب نکل آئے حروف صامت یعنی جن پر نقطہ نہیں ہوتا نکال ڈالو اور اب تکسیر منقلب کرو۔ یعنی کل حروف الٹی جانب سے لے کر رکھتے جاؤ۔ جب منقلب زمام نکل آئے ساعت زحل میں نیم کا تیل جلاؤ۔ یعنی فلیتہ بنا کر دو تین دن برابر جلاؤ اور جو منقلب حروف نکلے ہیں جس تعداد میں زمام نکلا ہو اسی میں اس کے لفظ بنا کر ان لفظوں کو پڑھو۔ تین دن میں دونوں کے درمیان عداوت ہو جائے گی۔

ناجائز تعلق

اگر کسی کا کسی سے ناجائز تعلق ہو تو باہمی بغض و فساد کے لیے دونوں کے نام معہ والدہ کے لکھو۔ اور ان کے اعداد نکال کر نقش مثلث آتشی حال سے زحل اور مریخ کی ساعت میں مردے کے کفن پر لکھو۔ جس مردہ کا کفن تم نے حاصل کر کے رکھ لیا ہے اس کی قبر کا خیال رکھو اور لکھ کر اس کی قبر کے سامنے دفن کر دو اور بعد دفن اس قبر کے سامنے بیٹھ کر سرہانے تین سو تیرہ مرتبہ یہ آیت پڑھو۔ **والقینا بین فلان بن فلان عداوۃ والقضاء فلان بن فلان الی یوم القیمۃ بحق عزرائیل۔** تین یوم تک روزانہ جا کر اسی طرح پڑھے۔ انشاء اللہ وہ اپنا ناجائز تعلق ہمیشہ کے لیے اس سے چھوڑ دے گا۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔

تیسرا عمل

جب دو شخصوں میں جدائی مقصود ہو خواہ مرد ہی ہوں یا ایک عورت اور ایک مرد ہو۔ اس تفصیل سے یہ مطلب ہے کہ اگر دونوں مرد ہوں تو سیاہ کپڑے کے دو گڈے جس سے لڑکیاں کھیلتی ہیں بنوائے اور اگر مرد عورت ہیں تو ایک گڈا اور ایک گڑیا سیاہ کپڑے کی بنوائے اور منہ ناک کان وغیرہ سب بنوائے اور بتیس سوزن لے اور دونوں کے نام کے اعداد بحساب ابجد شمسی نکالے۔ ابد شمسی وہ یہ ہے کہ ترتیب سے حروف کے اعداد لگائے جائیں۔ مثلاً ا/۱۔ ب/۲۔ ت/۳۔ ث/۴۔ ج/۵۔ ح/۶۔ خ/۷۔ د/۸۔ ذ/۹۔ ر/۱۰۔ ز/۲۰۔ س/۳۰۔ اسی طرح جب سو عدد پر آئے تو پھر دونے کر دے۔ یعنی ۲۰۰۔ ۳۰۰ وغیرہ وغیرہ ۔ اعداد نکال کر اتنے ہی مرتبہ ان سوئیوں پر آیت پاک پڑھے۔ **وَمَا رَمیتُ اذرسَیُتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہ رَمَا۔** یہ اس وقت پڑھو جب ماہ آخر اور منقلب کا مہینہ ہو۔ اور پڑھتے وقت کڑوی چیز منہ میں رکھو اور صورت غضبناک بناؤ۔ جب تعداد پوری ہوجائے تو ان سوئیوں کو دونوں گڑیوں میں مقامات ذیل پر چبھو دو۔

(۱) دماغ ، (۲) چشم، (۲) کان، (۲) نتھنے، (۱) منہ، (۱) سینہ، (۱) ناف، (۲) ہتھیلیاں، (۲) دونوں تلوے، (۱) پائخانہ، (۱) پیشاب، میزان (۱۶) دو کی تعداد ۳۲ ہوئی، پھر اس کو میت کی طرح کفن میں علیحدہ علیحدہ لپیٹ کر دو قبروں میں علیحدہ علیحدہ بنا

کر دفن کرے لیکن نماز جنازہ پڑھ کر دفن کرنا چاہیے بعد فراغت گھر پر آ کر دونوں کے نام کے اعداد اب بحساب ابجد نکال کر مربع نقش بنا کر رفتار معکوس سے نقش اس طرح بھرے اور اس نقش کو روزانہ ۹ دن تک بھرتا رہے۔ خدا نے چاہا اسی نو روز کے اندر شدید عداوت ہو جائے گی۔ واضح رہے کہ جو تعداد دونوں ناموں کی ہے وہ نمبر ۱ خانہ میں لکھے۔ پھر خانہ نمبر ۲ میں ایک کم کر کے ہر خانہ میں ایک کم کرتا جائے اور اول میں جو اعداد بحساب ابجد شمسی نکالے ہیں اسی کے مطابق وہ مذکورہ بالا آیت پڑھنا ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

~~۱۶~~	~~۳~~	۲	~~۱۳~~
~~۹~~	~~۶~~	~~۷~~	~~۱۲~~
~~۵~~	~~۱۰~~	~~۱۱~~	~~۸~~
۴	~~۱۵~~	~~۱۴~~	۱

ہدایت

اگر دونوں کے نام معہ والدہ عدد نکالے گا تو فوری نفع ہو گا بشرطیکہ قواعد کو پیش نظر رکھا گیا۔ یہ عمل تکسیر جفری کا ہے۔ کبھی خطا نہیں کرتا اور بڑا بہتر عمل ہے۔

ساعت زحل یا مریخ میں اس عمل کو کرنا چاہیے۔ چند عمل اس کے لیے کافی ہیں۔ دو چار اور لکھے جاتے ہیں اس لیے کہ مقصد تو ایک ہی عمل سے حاصل ہو سکتا ہے۔ لیکن سہولت اور آسانی کے لحاظ سے جو پسند خاطر ہو اور جس میں دشواری نہ سمجھی جائے عمل میں لائیں۔

دیگر

ساعت زحل یا مریخ میں جن دو شخصوں میں عداوت کرانا منظور ہو سیسہ پر بالمقابل دو تصویر بنائے۔ مرد ہوں مرد کی عورت ہو۔ مرد عورت کی۔ اب دونوں کے بحساب ابجد اعداد علیحدہ علیحدہ نکال کر جس نام کے جو عدد ہوں دونوں پر علیحدہ علیحدہ لکھ دے اور دوسری جانب اسی تصویر کے ۱/۴۸، ۱۴۳/۱ لکھ دے۔ تصویروں کے ہاتھ میں تیر وکمان دے دے۔ پھر اسی تختی کو انہیں ساعتوں کی آمد پر ایک بھاری پتھر کے نیچے دبا

دے۔ ایک ہفتہ کے اندر دونوں میں دلی عداوت ہو جائے گی۔ یہ قواعد ہیں تکسیر جفری کی ساعات کا نقشہ کسی دوسری جگہ درج ہے دیکھ لے اور جب تک کہ پوری کتاب نہ پڑھ لے اور نہ سمجھ لے کسی کے عمل کرنے پر جرأت نہ کرے۔ اس لیے کہ ستاروں اور وقت اور شرف و ہبوط کو اس میں بڑا دخل ہے اور خوب یاد رکھو کہ بغض عداوت ہلاکی دشمن وغیرہ میں ابجد شمسی بہت زیادہ مؤثر ہے اور ذرا زیادہ ہم تفصیل سے سمجھائے دیتے ہیں جو بہت زیادہ وقت پر کارآمد ہو گا۔

جس دشمن کو نقصان پہنچانا مقصود ہو تو اس کے نام کے اعداد بحساب شمسی اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور لفظ زحل ستارہ کے اعداد جمع کرو۔ مجموعہ میں سے بارہ طرح دے کر مربع نقش رفتار معکوس سے پر کرو جیسا کہ اول معکول رفتار کا نقش بھر کر دکھلا دیا گیا ہے اور قبر کہنہ میں بوقت ۱۲ بجے دن جبکہ طلوع کا حساب چھ بجے صبح سے لگایا گیا ہو۔ یہ ساعت زحل یا مریخ ہو دفن کر دو۔ ایک دفعہ کے یہ عمل کرنے میں دشمن تباہ اور برباد ہو جائے گا۔

اور دوسرا طریقہ سن لو۔ دشمن اور اس کی ماں کے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ کرو اور ان حروف کو مقلوب التکسیر کرو۔ یہاں تک کہ زمام نکل آئے۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ دوسری سطر میں ایک ایک حروف چھوڑ کر لکھتا جائے۔ جب آخر آ جائے تو اسی کو ہر جو حرف باقی چھوڑتے چلے گئے ہیں لکھیں۔ مثال۔ دشمن کا نام محمود ہے۔ اس طرح اُلٹی تکسیر ہو گی۔

جب زمام نکل آئے تو پھر اس تمام کا فلیتہ تیار کرے اور نیم کے تیل میں ایک بتی تر کر کے ساعت زحل یا مریخ میں چراغ الٹا کر کے اس پر رکھ دے اور بتی کا سر نیچے کر دے یہاں تک کہ سب بتی جل جائے۔ تین روز میں دشمن تباہ اور برباد ہو جائے گا۔

م ح م و د
ح و د م م
و م م د ح
م د ح م و
د م و ح م
م ح م و د

چھٹی لائن میں زمام نکل آیا۔

ہدایت۔

ناجائز محل میں بلاوجہ معمولی غصہ آ کر ایسی حرکت نہ کرے۔ جب پانی سر سے اونچا ہو جائے اور دشمن خون کا پیاسا ہو۔ سمجھانے سے بھی باز نہ آئے۔ اس وقت اجازت ہے۔ پرہیز گار، عابد، زاہد اور اللہ کے بندے جو عبادت اور ریاضت کرتے رہتے ہیں ان پر اس کا اثر نہ ہو گا۔

فوری کام کیلئے ایک فوری طریقہ

جفر احمر کا ایک طریقہ فوری ایسا مؤثر ہے کہ جب ہر طرف سے مایوسی ہو جائے اور کام میں ابتری اور نقصان یا خطرناک صورتیں پیدا ہونے کا احتمال ہو تو یہ کرو۔ جو مقصد ہو اس کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھو اور اس کے اعداد نکالو۔ پھر اس تعداد کو بارہ پر تقسیم کرو۔ جو باقی بچے اس کو برج حمل سے قسمت کرو۔ جس برج پر وہ تعداد ختم ہو اس برج کو طالع گرد انواب جو اس برج کا ستارہ ہو اس ستارہ سے دن معلوم کرو اور اسی دن اس برج کے اعداد کے موافق ہم عدد اسم الٰہی کو پڑھو۔ دوسرے دن اس برج کے اعداد کے موافق اسم الٰہی کو پڑھو جو اس دن کا مالک ہے۔ یعنی جس دن جو برج ہو۔ انشاء اللہ العزیز ایک ہفتہ کے اندر اندر تمام دشواریاں کامیابی کی صورت میں بدل جائیں گی۔

نکتہ

دشمن کو غارت کرنے میں جس طرح نقش کی رفتار معکوس حال سے بھری جاتی ہے اسی طرح علم جفر والے یہ طریقہ بھی اختیار کرتے ہیں کہ اعداد کو بھی معکوس کر دیتے ہیں۔ مثلاً کل اعداد ۲۷۰۴ مجموعی ہوئے۔ معکوس ۴۰۷۲ ہوئے۔ اور سیاہ کپڑا اپنے پاس عداوت کے عمل میں ضرور رکھتے ہیں۔

نقش بھرنے کا طریقہ

صراط المستقیم میں صرف مربع نقش بھرنا بتلا گیا ہے چونکہ دیگر کتب میں نقوش

بھرنے کے طریقے درج ہیں۔ صرف مثلث اور مربع نقش آتشی آبی خاکی بادی چاروں طریق کے نمونے لکھے جاتے ہیں تا کہ بھرنے میں آسانی ہو۔ نقش یہ ہے۔

مثلث کی طرح ۱۲ پر ہے اور کسر ایک کی ہو تو خانہ ہفتم میں
اگر ۲ کی ہو تو خانہ چہارم میں

آتشی چال

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

بادی چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

آبی چال

۶	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

خاکی چال

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

کسر مثلث کی اچھی نہیں ہوتی۔ ایک کسر ہو خانہ ہفتم دو کی کسر کے لیے خانہ چہارم مقرر ہیں۔ آتشی چال ہلا کی دشمن، دو شخصوں کے درمیان عداوت کرانا۔ کسی کو بیمار ڈالنا۔ آبی چال بیماری دور کرنا، جادو، آسیب، رہائی قیدی، اولاد با آسانی پیدا ہونا۔ یا کوئی رکا ہوا کام ہو۔ بادی چال واسطے علوم تبت، ترقی جاہ، ازدیال مال تسخیر، حب وغیرہ، خاکی چال برائے زبان بندی، خواب بندی، بستہ کرنے شہوت مرد اور عورت کے۔ اسی طرح مربع کا نقش ہر چہار عنصر کا بھر کر دکھلایا جاتا ہے تا کہ وقت پر جس چال کی ضرورت ہو اس کو دیکھ کر بھر سکیں۔

آتشی چال

مشرق

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

خاکی چال

جنوب

۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴

بادی چال

مغرب

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

آبی چال

شمال

۱۴	۷	۹	۴
۱	۱۲	۶	۱۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۵

نقش مثلث بھرنا ہو یا مربع یا مخمس یا مسدس مجموعہ میزان کو اصل میں سے کم کر کے پھر تقسیم اسی تعداد پر کرتے ہیں۔ مثلاً مربع بھرنا ہے۔ تیس کم کر کے مجموعہ جو باقی رہا اس کو چار پر تقسیم کر دیا۔ خارج قسمت کو خانہ نمبر ۱ سے بھرنا شروع کیا اور ایک کا ضافہ کرتے گئے۔ اگر کسر ایک کی ہے تو خانہ نمبر ۱۳ میں ایک کا اضافہ کر دیں گے اور دو کی کسر ہے تو خانہ نمبر ۹ میں اس کا اضافہ کر دیں۔ اگر تین کی کسر ہے تو خانہ نمبر پانچ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ نقش پر ہو گا اور میزان ہر لائن کی چاروں طرف اوردائیں بائیں

کونوں سے لگالیں۔ اگر غلطی ہو گی غیر مکمل اور غیر مؤثر ہو گا۔ اس کا خیال رہے۔

چور کی چوری پکڑ لینا

جو شخص چور ہو گا خود بخود معلوم ہو جائے گا کہ فلاں چور ہے یا اہل محلہ چور کی چوری سے عاجز ہوں تو یہ ترکیب کریں۔ ایک چاقو معمولی خرید لیں۔ اس پر چالیس مرتبہ سورہ یٰسین شریف پڑھ کر دم کریں اور چولھے میں گاڑ دیں۔ دستہ ایک انگل اوپر نکلا رہے۔ اس پر آگ بروقت جلتی رہے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں چور کے پیٹ سے خون جاری ہو گا۔ پتہ لگائے رکھیں جب تک چاقہ نہ نکالیں گے برابر خون اس کے جاری رہے گا۔

دوکان میں کثرت سے خریداروں کی آمد

وَھُوَ الَّذِیْ مَدَ الارض وَجُعَلُ فیھا رَواسِی والنھاراً ومن کل الثمراتِ جَعَل فیھا زوجین اثنین یغشی اللیل النھار ان فی ذالک لا ایات لقوم یتفکرون ط

کلام پاک سے صحت آیت شریف کی کر کے کسی پرہیز گار سے لکھوا کر لٹکا دو۔ انشاء اللہ خوب فروختگی عمل میں آئے گی۔

رنجیدہ ہو کر کسی کا سفر کرنا اس کو سفر سے باز رکھنا

اگر گھر کا کوئی شخص رنجیدہ ہو کر نکلا جاتا ہو۔ اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ کر ایک پتھر معہ آیت پاک کے پھر اس کو کنوئیں میں ڈال دے۔ جب تک وہ پتھر کنوئیں میں سے نہ نکالے گا وہ سفر نہیں کر سکتا۔

قالو یٰموسٰی انّا لن تد خلھا ابداً تادا موفیھا فاذھب انت وَربّک فقاتلاہ اِنّا ھٰھُنَا قَاعِدُوْن ط

برائے نفاق

سہ شنبہ کے روز دوپہر کے وقت بعد غسل سر برہنہ کر کے ایک مقام مقرر کر کے تنہا جانب جنوب منہ کر کے سرسوں یا رائی کے اکتالیس دانہ لے کر ہر دانہ پر اکتالیس مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے۔ جب هو الا بتر پر پہنچے تو تھوک کر کہے فلاں ابتر۔ جب اکتالیس دانے ختم ہوجائیں اس کو دشمن کے گھر میں ڈلوا دے یا خود ڈال دے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں دشمن ذلیل وخوار ہو گا۔

دیگر

سورۂ القارعہ پوری معہ نقش سورۂ القارعہ کچی اینٹ پر پاک سیاہی سے لکھے۔ آخر میں نقش کے نیچے البغض والنفاق والعداوۃ بین فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں لکھ کر دریا میں روزانہ ڈالے۔ ایک ہفتہ میں جانی دشمن ایک دوسرے کے ہوں گے۔

حضار۔ ظالم جابر افسر کی زبان بندی

کسے باشدے اگر ظالم یا جابر ہوتو اس کے سامنے یہ پڑھ کر جائے۔ انشاء اللہ زبان بند اور مطیع افسر یا وہ شخص ہو گا۔ لا اله الا هو الحی القیوم یا اله الاولین۔ ہر کہ مارا بدگوید زبان بند شود وضربت علیهم عصاء موسیٰ برجگر اور۔ وآرہ حضرت زکریا برتن او۔ و کرم حضرت ایوب دردہن او۔ ومہر حضرت سلیمان برزبان او۔ وتیغ رجال الغیب برجان او۔ وقہر خدا برآن مقہور۔ واللہ المستعان علے ماتصفون بحق یا اللہ یا اللہ یا اللہ۔

عمل برائے چور فوراً پکڑ لینا

جن اشخاص پر شبہ ہو کہ ان لوگوں نے ہمارا مال لیا ہے بہر حال اسی قدر پرچے ناموں کے لکھ کر ہر پرچہ پر یہ آیت کلام پاک کی لکھ کر یا لکھوا کر کسی پرہیز گار سے پاک سیاہی کلک کے قلم یا نیزہ سے اس پر علیحدہ علیحدہ نام ہوں پھر اس کو کانٹے میں سنار کے پرچوں کو برابر برابر تول کر ان کی گولیاں بنا کر پاک پانی ظرف آب نارسیدہ

میں پانی بھر کر گولیاں ڈال دے۔ جو گولی ان گولیوں میں سے اوپر آ جائے اور غرق نہ ہو۔ اوپر رہنے ڈوبے نہیں۔ بس وہ چور ہے۔ آیت پاک یہ ہے۔

السَّارق والسَّارِقِهِ تاقطعو ایدیّهُمَا جزَاءً بِمَا کَسَبَا نَکَالاً مِّنَ
اللّٰه. وَاللّٰه عزیزٌ حَکِیُم ط

حاسد۔ بدگو کی زبان بندی

اس نقش کو بارہ منقلب میں ساعت زحل یا مریخ میں لکھ کر نیچے حاسد کا نام درج کر کے لکھیں زید یا محمود زبان بند شود باذن اللہ تعالیٰ پھر مچھلی کے منہ میں دے کر منہ سی کر ماء جاری میں چھوڑ دے۔

۲۲	۳٦	۳۲	۲۹
۳۳	۲۸	۲۳	۳۵
۲۷	۳۰	۳۸	۲۴
۳۷	۲۵	۲٦	۳۱

فائدہ

عورت کی زبان درازی کے لیے یہ عمل خوب ہے۔

ذوجسدین۔ منقلب ماہ ثابت کا بیان معہ بروج کے

ذوجسدین: چیت، اساڑھ، کنوار، پوس
منقلب: بیساکھ، ساون، کاتک، ماہ
ماہ ثابت: جیٹھ، بھادوں، اگھن، پھاگن۔
نوٹ: جوزا، اساڑھ، سنبلہ، کنوار، پوس، قوس، چیت کے لیے حوت برج مقرر ہیں۔
یہ ذوجسدین کے مہینے ہیں۔

حمل، بیساکھ، سرطان، ساون، میزان، کاتک، جدی، ماگھ۔ یہ برج منقلب کے ہیں۔

ثور جیٹھ، اسد بھادوں، عقرب اگھن، دلو پھاگن۔ یہ ماہِ ثابت کے برج ہیں۔

……◆……